حصن المسلم

کتاب وسنت کے اذکار

تالیف

شیخ سعید بن علی بن وہف القحطانی

اردو 0301001

مکتب تعاونی برائے دعوت وارشاد شفا

حصن المسلم

کتاب وسنت کے اذکار

تالیف

شیخ سعید بن علی القحطانی

ترجمہ

عبدالسلام بن محمد

نظر ثانی

ابوالمکرم عبدالجلیل رحمہ اللہ

توثیق ترجمہ

ڈاکٹر فضل الہی

صف وترتیب

اسلامک سنٹر سُلی - ریاض

بسم اللہ الرحمن الرحیم

ابتدائیہ

حصن المسلم من أذكار الكتاب والسنة ایک مختصر اور جامع مجموعہ ہے جس میں مولف نے پوری نماز، ضروری اذکار اور دعائیں جمع کردی ہیں ہر دعا باحوالہ نقل کی ہے اور احادیث کی صحت کا خاص خیال رکھا ہے بخاری اور مسلم کی احادیث کی صحت پر تو امت کا اتفاق ہے دوسری کتابوں سے وہی

احادیث نقل کی ہیں جنہیں کسی مشہور محدث نے صحیح قرار دیا ہے اس سلسلے میں انہوں نے دوسرے محدثین کے علاوہ شیخ ناصر الدین البانی کی تصانیف کو خاص طور پر پیش نظر رکھا ہے۔ صحیح ابوداؤد، صحیح نسائی اور صحیح ابن ماجہ سے مراد شیخ کی ان کتابوں سے جمع کیے ہوئے صحیح احادیث کے مجموعے ہیں اسی طرح صحیح الجامع سے مراد شیخ البانی حفظہ اللہ کا صحیح احادیث کا مجموعہ ہے جو انہوں نے الجامع الصغیر سے علیحدہ کیا ہے۔

حسن ترتیب جامعیت اور صحت کی وجہ سے اس مجموعہ کو قبول عام حاصل ہوا ہے۔

مگر مطبوعہ کتاب میں اعراب نہ ہونے کی
وجہ سے دعاؤں کو صحیح یاد کرنا مشکل تھا اور دعاؤں کا
ترجمہ بھی ضروری ہے اس لئے میں نے تمام دعاؤں پر
اعراب لگادیئے ہیں اور اردو میں ان کا ترجمہ کردیا
ہے۔ مصنف نے کتاب کے شروع میں ذکر کی
فضیلت پر مشتمل چند آیات واحادیث نقل فرمائی تھیں
میں نے ان سب آیات واحادیث کا ترجمہ کردیا ہے
اور اعراب لگا کر اصل آیات واحادیث بھی درج
کردی ہیں تاکہ اگر کوئی بھائی ذکر کی فضیلت پر بیان
کرنا چاہے تو اسے ایک مختصر مگر جامع مضمون حفظ

کرنے میں آسانی ہو۔

اللہ تعالی اسے میرے لئے اور تمام
بھائیوں کے لئے نافع بنائے۔

عبدالسلام بن محمد

ذکر کی فضیلت

قال اللہ تعالی: ﴿فَاذْكُرُونِي أَذْكُرْكُمْ وَاشْكُرُوا لِي وَلَا تَكْفُرُونِ﴾

اللہ تعالی نے فرمایا: (تم مجھے یاد کرو میں تمہیں یاد کروں گا اور میرا شکر کرو اور مجھ سے کفر نہ کرو)۔ (البقرۃ:۱۵۲)

﴿يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اذْكُرُوا اللَّهَ ذِكْرًا كَثِيرًا﴾

(اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو اللہ کو یاد کرو

بہت یاد کرنا)۔ (الاحزاب:۴۱)

﴿وَالذَّاكِرِيْنَ اللّٰهَ كَثِيْرًا وَّالذّٰكِرَاتِ أَعَدَّ اللّٰهُ لَهُمْ مَّغْفِرَةً وَّأَجْرًا عَظِيْمًا﴾

(اور وہ مرد جو اللہ کو بہت یاد کرنے والے ہیں اور یاد کرنے والی عورتیں اللہ نے ان کے لئے بخشش اور بہت بڑا اجر تیار کر رکھا ہے)۔ (احزاب:۳۵)

﴿وَاذْكُرْ رَّبَّكَ فِيْ نَفْسِكَ تَضَرُّعاً وَّخِيْفَةً وَّدُوْنَ الْجَهْرِ مِنَ الْقَوْلِ بِالْغُدُوِّ وَالْاٰصَالِ وَلَا تَكُنْ مِّنَ الْغَافِلِيْنَ﴾

(اور اپنے رب کو عاجزی اور خوف سے

اپنے دل میں بلند آواز کے بغیر صبح وشام یاد کر اور غافلوں سے نہ ہو)۔ (اعراف:۲۰۵)

وقال ﷺ: (مَثَلُ الَّذِي يَذْكُرُ رَبَّهُ وَالَّذِي لَا يَذْكُرُ رَبَّهُ مَثَلُ الْحَيِّ وَالْمَيِّتِ)

(اور رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اس شخص کی مثال جو اپنے رب کو یاد کرتا ہے اور جو اپنے رب کو یاد نہیں کرتا زندہ اور مردہ کی طرح ہے)۔ (بخاری مع الفتح:۱۱/۲۰۸)

وقال ﷺ: (أَلَا أُنَبِّئُكُمْ بِخَيْرِ أَعْمَالِكُمْ، وَأَزْكَاهَا عِنْدَ مَلِيكِكُمْ، وَأَرْفَعِهَا فِي دَرَجَاتِكُمْ،

وَخَيْرٍ لَّكُمْ مِنْ إِنْفَاقِ الذَّهَبِ وَالْوَرِقِ، وَخَيْرٍ لَّكُمْ مِنْ أَنْ تَلْقَوْا عَدُوَّكُمْ فَتَضْرِبُوا أَعْنَاقَهُمْ وَيَضْرِبُوا أَعْنَاقَكُمْ؟) قَالُوا: بَلٰى، قَالَ: (ذِكْرُ اللّٰهِ تَعَالٰى)

(اور رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کیا میں تمہیں وہ عمل نہ بتاؤں جو تمہارے سب اعمال سے بہتر، تمہارے درجات میں سب سے بلند اور تمہارے لئے اس سے بھی بہتر ہے کہ تم اپنے دشمنوں سے ملو تم ان کی گردنیں اتارو اور وہ تمہاری اتاریں۔ صحابہ نے عرض کیا کیوں نہیں! آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالی

کو یاد کرنا)۔ (ترمذی ۵/۴۵۹ ابن ماجہ ۲/۱۲۴۵ اور دیکھیے صحیح ابن ماجہ ۲/۳۱۶ اور صحیح الترمذی ۳/۱۳۹)

وقال ﷺ: (يَقُولُ اللهُ تَعَالَى: أَنَا عِنْدَ ظَنِّ عَبْدِي بِي، وَأَنَا مَعَهُ إِذَا ذَكَرَنِي فَإِنْ ذَكَرَنِي فِي نَفْسِه ذَكَرْتُهُ فِي نَفْسِي وَإِنْ ذَكَرَنِي فِي مَلَإٍ ذَكَرْتُهُ فِي مَلَإٍ خَيْرٍ مِنْهُمْ، وَإِنْ تَقَرَّبَ إِلَيَّ شِبْرًا تَقَرَّبْتُ إِلَيْهِ بَاعًا، وَإِنْ أَتَانِي يَمْشِي أَتَيْتُهُ هَرْوَلَةً)

(اور آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: میں اپنے بندے کے گمان کے مطابق

ہوں جو وہ میرے ساتھ رکھتا ہے اور جب وہ مجھے یاد کرے تو میں اس کے ساتھ ہوں، اگر وہ مجھے اپنے نفس میں یاد کرے تو میں اسے اپنے نفس میں یاد کرتا ہوں، اور اگر وہ کسی جماعت میں مجھے یاد کرے تو میں اسے ایسی جماعت میں یاد کرتا ہوں جو اس سے بہتر ہے، اور اگر وہ ایک بالشت میرے قریب آئے تو میں ایک ہاتھ اس کے قریب آتا ہوں، اور اگر وہ ایک ہاتھ میرے قریب آئے تو میں دونوں ہاتھ پھیلانے کے برابر اس کے قریب آتا ہوں، اور اگر وہ چل کر میرے پاس آئے تو میں دوڑ کر اس کے پاس

آ تا ہوں)۔ (بخاری ۸/ ۱۷۱مسلم ۴/ ۲۰۶۱ اور لفظ بخاری کے ہیں)

وَعَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ بُسْرٍ رضی اللہ عنہ أَنَّ رَجُلًا قَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ! إِنَّ شَرَائِعَ الْإِسْلَامِ قَدْ كَثُرَتْ عَلَيَّ فَأَخْبِرْنِي بِشَيْءٍ أَتَشَبَّثُ بِهِ. قَالَ: (لَا يَزَالُ لِسَانُكَ رَطْبًا مِّنْ ذِكْرِ اللّٰهِ).

(اور عبداللہ بن بسر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے کہا: یارسول اللہ! مجھ پر اسلام کے احکام بہت زیادہ ہوگئے ہیں آپ مجھے کوئی ایک چیز بتائیں جو میں مضبوطی سے پکڑلوں آپ نے فرمایا: (تیری زبان ہمیشہ اللہ کی یاد سے تر رہے)۔ ترمذی ۵/ ۴۵۸ ابن ماجہ

۲/ ۱۲۴۶۱ااور دیکھیے صحیح الترمذی ۳/ ۱۳۹ااور صحیح ابن ماجہ ۲/ ۳۱۷

وَقَالَ ﷺ: مَنْ قَرَأَ حَرْفًا مِنْ كِتَابِ اللّٰهِ فَلَهُ بِهِ حَسَنَةٌ. وَالْحَسَنَةُ بِعَشْرِ أَمْثَالِهَا، لَا أَقُولُ: ﴿الٓمٓ﴾ حَرْفٌ؛ وَلَكِنْ: أَلِفٌ حَرْفٌ، وَلَامٌ حَرْفٌ، وَمِيمٌ حَرْفٌ).

(اور آپ ﷺ نے فرمایا جو شخص اللہ کی کتاب میں سے ایک حرف پڑھے اس کے لئے اس کے بدلے ایک نیکی ہے اور ہر نیکی اپنے جیسی دس نیکیوں کے ساتھ ہے۔ میں یہ نہیں کہتا کہ: الم ایک حرف ہے بلکہ الف ایک حرف ہے لام ایک حرف ہے

اور میم ایک حرف ہے)۔ (ترمذی ۵/۱۷۵ اور دیکھئے صحیح الجامع الصغیر ۵/۳۴۰)

وَعَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ ﷺ قَالَ: خَرَجَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ وَنَحْنُ فِي الصُّفَّةِ فَقَالَ: (أَيُّكُمْ يُحِبُّ أَنْ يَغْدُوْ كُلَّ يَوْمٍ إِلٰى بُطْحَانَ أَوْ إِلَى الْعَقِيْقِ فَيَأْتِي مِنْهُ بِنَاقَتَيْنِ كَوْمَاوَيْنِ فِي غَيْرِ إِثْمٍ وَلَا قَطِيْعَةِ رَحِمٍ؟) فَقُلْنَا: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ! نُحِبُّ ذٰلِكَ، قَالَ: (أَفَلَا يَغْدُوْ أَحَدُكُمْ إِلَى الْمَسْجِدِ فَيُعَلِّمَ، أَوْ يَقْرَأُ آيَتَيْنِ مِنْ كِتَابِ اللّٰهِ ﷻ خَيْرٌ لَّهُ مِنْ نَاقَتَيْنِ، وَثَلَاثٌ خَيْرٌ لَّهُ مِنْ ثَلَاثٍ، وَأَرْبَعٌ

خَيْرٌ لَهُ مِنْ أَرْبَعٍ، وَمِنْ أَعْدَادِهِنَّ مِنَ الْإِبِلِ).

عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں ہم صفہ میں تھے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم (گھر سے) نکلے فرمایا: ''تم میں سے کون ہے جسے یہ پسند ہو کہ ہر روز بطحان یا عقیق کی طرف جائے اور وہاں سے بڑی بڑی کوہانوں والی دو اونٹنیاں لے کر آئے اور اسے اس میں نہ کوئی گناہ لازم ہو نہ قطع رحمی'' ہم نے کہا: یا رسول اللہ! ہم (سب) یہ پسند کرتے ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: (کیا تم میں سے کوئی مسجد کو نہیں جاتا کہ اللہ کی کتاب کی دو آیتیں سکھائے یا پڑھے یہ اس کے لئے دو

اونٹنیوں سے بہتر ہیں تین آیتیں ہوں تو تین اونٹنیوں سے بہتر ہیں اور چار ہوں تو چار سے اور (اسی طرح) اپنی گنتی کے اونٹوں سے۔ (مسلم ۱/۵۵۳)

وَقَالَ ﷺ: (مَنْ قَعَدَ مَقْعَداً لَّمْ يَذْكُرِ اللّٰهَ فِيهِ كَانَتْ عَلَيْهِ مِنَ اللّٰهِ تِرَةٌ، وَمَنِ اضْطَجَعَ مَضْجَعًا لَمْ يَذْكُرِ اللّٰهِ فِيهِ كَانَتْ عَلَيْهِ مِنَ اللّٰهِ تِرَةٌ).

اور آپ ﷺ نے فرمایا جو شخص کسی ایسی جگہ بیٹھا جس میں اس نے اللہ کو یاد نہ کیا تو وہ اللہ کی طرف سے اس پر نقصان کا باعث ہو گی اور جو شخص کسی

جگہ لیٹا جس میں اس نے اللہ کو یاد نہ کیا تو وہ اس پر اللہ کی طرف سے نقصان کا باعث ہوگی۔ (ابوداؤد ۴/۲۶۴ وغیرہ اور دیکھئے صحیح الجامع ۵/۳۴۲)

وَقَالَ ﷺ: (مَا جَلَسَ قَوْمٌ مَّجْلِسًا لَّمْ يَذْكُرُوا اللّٰهَ فِيهِ، وَلَمْ يُصَلُّوا عَلٰى نَبِيِّهِمْ إِلَّا كَانَ عَلَيْهِمْ تِرَةٌ فَإِنْ شَاءَ عَذَّبَهُمْ وَإِنْ شَاءَ غَفَرَ لَهُمْ).

اور آپ ﷺ نے فرمایا کوئی قوم ایسی مجلس میں نہیں بیٹھتی جس میں انہوں نے اللہ کو یاد نہ کیا اور اپنے نبی پر صلوۃ نہ پڑھی ہو مگر ان پر نقصان کا باعث ہوگی پھر اگر چاہے تو انہیں عذاب دے اور اگر

چاہے تو انہیں بخش دے۔ (ترمذی اور دیکھئے صحیح الترمذی ۳/۱۴۰)

وَقَالَ ﷺ: مَا مِنْ قَوْمٍ يَقُومُونَ مِنْ مَجْلِسٍ لَا يَذْكُرُونَ اللّٰهَ فِيهِ إِلَّا قَامُوا عَنْ مِثْلِ جِيفَةِ حِمَارٍ وَكَانَ لَهُمْ حَسْرَةً.

اور آپ ﷺ نے فرمایا: کوئی قوم ایسی مجلس سے نہیں اٹھتی جس میں انہوں نے اللہ کا ذکر نہ کیا ہو مگر وہ گدھے کے مردار جیسی چیز سے اٹھتی ہے اور وہ ان کے لئے حسرت کا باعث ہوگی۔ (ابوداؤد ۴/۲۶۴، احمد ۲/۳۸۹ اور دیکھئے صحیح الجامع ۵/۱۷۶)

نیند سے جاگنے کے اذکار

١ - اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ أَحْيَانَا بَعْدَ مَا أَمَاتَنَا وَإِلَيْهِ النُّشُوْرُ.

سب تعریفیں اللہ کے لئے ہیں، جس نے ہمیں مارنے کے بعد زندہ کیا اور اسی کی طرف اٹھ کر جانا ہے۔ (بخاری مع الفتح ۱۱/۱۱۳ مسلم ۴/۲۰۸۳)

٢- رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: (جس شخص کو رات کسی وقت جاگ آئے اور وہ جاگتے وقت یہ کہے: لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ، لَهُ

الْـمُـلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ، وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ. سُبْحَانَ اللّٰهِ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ، وَلَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ، وَاللّٰهُ أَكْبَرُ، وَلَا حَـوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ رَبِّ اغْفِرْلِيْ.

کوئی سچی عبادت کے لائق نہیں مگر اللہ اکیلا، اس کا کوئی شریک نہیں اسی کے لئے ملک ہے اور اسی کے لئے حمد ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔ اللہ پاک ہے اور سب تعریف اللہ کے لئے ہے اور اللہ کے سوا کوئی سچا معبود نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے اور بلندی اور عظمت والے اللہ کی مدد کے بغیر نہ (کسی چیز سے

بچنے کی) طاقت ہے اور نہ (کچھ کرنے کی) قوت پھر یہ دعاء کرے۔ رب اغفرلی اے میرے رب مجھے بخش دے تو اسے بخش دیا جاتا ہے۔ ولید راوی نے بیان کیا یا یہ لفظ کہہ کہ پھر کوئی دعا کرے تو اس کی دعا قبول ہوتی ہے، پھر اگر اٹھ کھڑا ہو وضو کرے اور نماز پڑھے تو اس کی نماز قبول ہوتی ہے۔

(بخاری مع الفتح ۳/۳۹ وغیرہ لفظ ابن ماجہ کے ہیں دیکھئے صحیح ابن ماجہ ۲/۳۳۵)

۳- اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ عَافَانِيْ فِيْ جَسَدِيْ وَرَدَّ عَلَيَّ رُوْحِيْ وَأَذِنَ لِيْ بِذِكْرِهِ.

سب تعریف اللہ کے لئے ہے جس نے مجھے میرے جسم میں عافیت دی اور میری روح مجھے واپس کی اور مجھے اپنی یاد کی اجازت دی۔ (ترمذی ۵/۴۷۳ صحیح الترمذی ۲/۱۴۴)

٤- إِنَّ فِي خَلْقِ السَّمٰوَاتِ وَالْأَرْضِ وَاخْتِلَافِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ لَآيَاتٍ لِّأُولِي الْأَلْبَابِ. الَّذِينَ يَذْكُرُونَ اللّٰهَ قِيٰمًا وَّقُعُودًا وَّعَلٰى جُنُوبِهِمْ وَيَتَفَكَّرُونَ فِي خَلْقِ السَّمٰوَاتِ وَالْأَرْضِ رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ هٰذَا بَاطِلًا سُبْحَانَكَ فَقِنَا عَذَابَ النَّارِ. رَبَّنَا إِنَّكَ مَنْ تُدْخِلِ النَّارَ فَقَدْ أَخْزَيْتَهُ وَمَا

لِلظَّالِمِينَ مِنْ أَنصَارٍ. رَبَّنَا إِنَّنَا سَمِعْنَا مُنَادِيًا يُنَادِي لِلْإِيمَانِ أَنْ آمِنُوا بِرَبِّكُمْ فَآمَنَّا رَبَّنَا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا وَكَفِّرْ عَنَّا سَيِّئَاتِنَا وَتَوَفَّنَا مَعَ الْأَبْرَارِ. رَبَّنَا وَآتِنَا مَا وَعَدتَّنَا عَلَىٰ رُسُلِكَ وَلَا تُخْزِنَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ إِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيعَادَ.

بے شک آسمانوں اور زمین کی پیدائش، رات اور دن کے بدل کر آنے جانے میں عقل والوں کے لئے نشانیاں ہیں جو کھڑے، بیٹھے اور لیٹے (ہر حال میں) اللہ کو یاد کرتے اور آسمانوں اور زمین کی پیدائش میں غور کرتے (اور کہتے ہیں:) اے پروردگار

تونے اس (مخلوق) کو بے فائدہ پیدا نہیں کیا تو پاک ہے (قیامت کے دن) ہمیں دوزخ کے عذاب سے بچا۔ اے پروردگار جس کو تو نے دوزخ میں ڈالا سو اسے رسوا کیا اور ظالموں کا کوئی مددگار نہیں۔ اے پروردگار! ہم نے ایک ندا کرنے والے کو سنا کہ ایمان کے لئے پکار رہا تھا (یعنی) اپنے پروردگار پر ایمان لاؤ تو ہم ایمان لے آئے، اے پروردگار ہمارے گناہ معاف فرما اور ہماری برائیوں کو ہم سے دور کر، اور موت دے ہم کو نیک بندوں کے ساتھ۔ اے پروردگار تو نے جن جن چیزوں کے ہم سے اپنے

پیغمبروں کے ذریعے سے وعدے کیئے ہیں وہ ہمیں عطا فرما اور قیامت کے دن ہمیں رسوانہ کرنا کچھ شک نہیں کہ تو وعدہ خلاف نہیں کرتا۔ (بخاری مع الفتح ۸/۲۳۵ مسلم ۱/۵۳۰)

کپڑا پہننے کی دعا

۵- اَلْحَمْدُ لِلّٰه الَّذِيْ كَسَانِيْ هٰذَا (الثَّوْبَ) وَرَزَقَنِيْهِ مِنْ غَيْرِ حَوْلٍ مِّنِّيْ وَلَا قُوَّةٍ......

سب تعریف اللہ کے لئے ہے جس نے مجھے یہ (کپڑا) پہنایا اور میری کسی طاقت اور کسی قوت کے بغیر مجھے عطا کیا۔ (ابوداؤد، ترمذی، ابن ماجہ، دیکھئے ارواء الغلیل ۷/۴۷)

نیا کپڑا پہننے کی دعا

٦- اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ أَنْتَ كَسَوْتَنِيهِ أَسْأَلُكَ مِنْ خَيْرِهِ وَخَيْرِ مَا صُنِعَ لَهُ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّهِ وَشَرِّ مَا صُنِعَ لَهُ.

اے اللہ تیرے ہی لئے تعریف ہے تو نے مجھے یہ پہنایا، میں تجھ سے اس کی بھلائی اور جس چیز کے لئے بنایا گیا ہے اس کی بھلائی طلب کرتا ہوں۔ اور اس کی برائی سے اور جس چیز کے لئے بنایا گیا ہے اس کی برائی سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔ (ابوداؤد، ترمذی اور بغوی دیکھئے مختصر شمائل الترمذی للالبانی ص ٤٧)

نیا کپڑا پہننے والے کو کیا دعا دی جائے

٧- تُبْلِيْ وَيُخْلِفُ اللّٰهُ تَعَالٰی.

تو اسے پرانا کرے اور اللہ تعالیٰ اس کی جگہ اور عطا فرمائے۔ (ابوداؤد ۴/۴۱)

٨- اِلْبَسْ جَدِيْدًا وَعِشْ حَمِيْدًا وَمُتْ شَهِيْدًا.

نیا پہن اور تعریف والی زندگی سے زندہ اور شہید ہو کر فوت ہو۔ (ابن ماجہ ۲/۱۱۷۸، بغوی ۱۲/۴۱ دیکھئے صحیح ابن ماجہ ۱/۲۷۵)

کپڑا اتارے تو کیا پڑھے

۹- بِسْمِ اللّٰهِ.

اللہ کے نام کے ساتھ۔ (ترمذی ۲/۵۰۵ صحیح الجامع ۳/۲۰۳ اور دیکھئے الارواء حدیث ۴۹)

قضائے حاجت کے لئے داخل ہونے کی دعا

۱۰ - (بِسْمِ اللّٰهِ) اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَعُوْذُبِكَ مِنَ الْخُبُثِ وَالْخَبَائِثِ.

(اللہ کے نام کے ساتھ) اے اللہ میں خبیثوں اور خبثنیوں سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔

(بخاری ۱/۴۵ مسلم ۱/۲۸۳ شروع میں بسم اللہ کی زیادتی سعید بن منصور نے بیان کی ہے۔ دیکھئے فتح الباری ۱/۲۴۴)

قضائے حاجت سے نکلنے کی دعا

١١ – غُفْرَانَكَ.

(اے اللہ) تیری بخشش مانگتا ہوں۔

(ترمذی، ابوداؤد، ابن ماجہ۔ دیکھئے تخریج زادالمعاد ٢/ ٣٨٧)

وضو سے پہلے کی دعا

١٢ – بِسْمِ اللّٰهِ.

اللہ کے نام کے ساتھ۔ (ابوداؤد، ابن ماجہ، احمد اور دیکھئے ارواء الغلیل ١/ ١٢٢)

وضو سے فارغ ہونے کے بعد ذکر

١٣ – أَشْهَدُ أَنْ لَّآ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُوْلُهُ.

میں شہادت دیتا ہوں کہ اللہ کے علاوہ کوئی معبود برحق نہیں اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اور میں شہادت دیتا ہوں کہ محمد ﷺ اس کے بندے اور رسول ہیں۔ (مسلم ۲۰۹/۱)

١٤ – اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِي مِنَ التَّوَّابِينَ وَاجْعَلْنِي مِنَ الْمُتَطَهِّرِينَ.

اے اللہ مجھے بہت توبہ کرنے والوں میں بنادے اور مجھے بہت پاک رہنے والوں میں بنادے۔
(ترمذی ۷۸/۱ اور دیکھئے صحیح الترمذی ۱۸/۱)

١٥ – سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ

أَشْهَدُ أَنْ لَّا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ أَسْتَغْفِرُكَ وَأَتُوبُ إِلَيْكَ.

پاک ہے تو اے اللہ اور اپنی تعریف کے ساتھ میں شہادت دیتا ہوں کہ تیرے سوا کوئی سچا معبود نہیں تجھ سے بخشش مانگتا ہوں اور تیری طرف توبہ کرتا ہوں۔ (عمل الیوم واللیلۃ نسائی ص ۱۷۳ اور دیکھیے ارواء الغلیل ۱/۱۳۵، ۲/۹۴)

گھر سے نکلتے وقت ذکر

۱۶ــ بِسْمِ اللّٰهِ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ.

اللہ کے نام کے ساتھ۔ میں نے اللہ پر

بھروسہ کیا اور اللہ کی مدد کے بغیر نہ کسی چیز سے بچنے کی طاقت ہے نہ کچھ کرنے کی قوت۔ (ابوداؤد ۴/۳۲۵، ترمذی ۵/۴۹۰ دیکھیے صحیح الترمذی ۳/۱۵۱)

١٧ – اَللّٰهُـمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ أَنْ أَضِلَّ، أَوْ أُضَلَّ، أَوْ أَزِلَّ أَوْ أُزَلَّ، أَوْ أَظْلِمَ أَوْ أُظْلَمَ، أَوْ أَجْهَلَ أَوْ يُجْهَلَ عَلَيَّ.

اے اللہ میں تیری پناہ مانگتا ہوں اس بات سے کہ گمراہ ہو جاؤں یا مجھے گمراہ کیا جائے یا پھسل جاؤں یا مجھے پھسلایا جائے یا میں کسی پر ظلم کروں یا کوئی مجھ پر ظلم کرے یا میں کسی پر جہالت کروں یا کوئی مجھ پر

جہالت کرے۔ (ابوداؤد، ترمذی، نسائی اور ابن ماجہ۔ دیکھیے صحیح الترمذی ۱۵۲/۳ اور صحیح ابن ماجہ ۳۳۶)

گھر میں داخل ہوتے وقت ذکر

۱۸ - بِسْمِ اللّٰهِ وَلَجْنَا، وَبِسْمِ اللّٰهِ خَرَجْنَا، وَعَلٰى رَبِّنَا تَوَكَّلْنَا.

اللہ کے نام کے ساتھ ہم داخل ہوئے اللہ کے نام کے ساتھ نکلے اور اپنے رب ہی پر ہم نے بھروسہ کیا۔ (ابوداؤد، سند صحیح ۳۲۵/۴)

مسجد کی طرف جانے کی دعا

۱۹ - اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ فِيْ قَلْبِيْ نُوْرًا، وَفِيْ

لِسَانِي نُورًا، وَاجْعَلْ فِي سَمْعِي نُورًا، وَاجْعَلْ فِي بَصَرِي نُورًا، وَاجْعَلْ مِنْ خَلْفِي نُورًا، وَمِنْ أَمَامِي نُورًا، وَاجْعَلْ مِنْ فَوْقِي نُورًا، وَمِنْ تَحْتِي نُورًا، اَللّٰهُمَّ أَعْطِنِي نُورًا.

اے اللہ میرے دل میں نور بنادے اور میری زبان میں نور بنادے اور میرے کانوں میں نور بنادے اور میری آنکھوں میں نور بنادے اور میرے پیچھے اور میرے آگے نور بنادے اور میرے اوپر اور میرے نیچے نور بنادے۔ اے اللہ مجھے نور عطا فرمادے۔ (یہ لفظ مسلم ۵۳۰/۱ کے ہیں بخاری مع الفتح ۱۱۶/۱۱ میں کچھ مفید

اضافے بھی ہیں)

مسجد میں داخل ہونے کی دعا

۲۰– أَعُوذُ بِاللّٰهِ الْعَظِيمِ وَبِوَجْهِهِ الْكَرِيمِ وَسُلْطَانِهِ الْقَدِيمِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ (أ) بِسْمِ اللّٰهِ، وَالصَّلَاةُ (ب) وَالسَّلَامُ عَلٰى رَسُولِ اللّٰهِ) (ج) اَللّٰهُمَّ افْتَحْ لِي أَبْوَابَ رَحْمَتِكَ (د)

میں عظمت والے اللہ کی اور اس کے کریم چہرے کی اور قدیم سلطنت کی پناہ چاہتا ہوں مردود شیطان سے۔ اللہ کے نام کے ساتھ (داخل ہوتا

ہوں) اور رسول اللہ پر صلاۃ وسلام ہو۔ اے اللہ میرے لئے اپنی رحمت کے دروازے کھول دے۔

الف- ابوداؤد۔ دیکھئے صحیح الجامع حدیث نمبر ۴۵۹۱

ب- ابن السنی حدیث نمبر ۸۸ البانی نے اسے حسن کہا ہے۔

ج- ابوداؤد ۱/ ۱۲۶ دیکھئے صحیح الجامع ۱/ ۵۲۸

د- مسلم ۱/ ۴۹۴۔ ابن ماجہ میں فاطمہؓ سے یہ دعا مروی ہے:
اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِيْ ذُنُوْبِيْ وَافْتَحْ لِيْ أَبْوَابَ رَحْمَتِكَ. البانی نے اسکے شواہد کی وجہ سے اسے صحیح کہا ہے۔ دیکھئے صحیح ابن ماجہ ۱/ ۱۲۹۔۱۲۸

مسجد سے نکلنے کی دعا

۲۱- بِسْمِ اللّٰهِ وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ، اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْأَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ، اَللّٰهُمَّ اعْصِمْنِيْ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ.

اللہ کے نام کے ساتھ اور صلاۃ وسلام رسول اللہ ﷺ پر۔ اے اللہ میں تجھ سے تیرے فضل کا سوال کرتا ہوں، اے اللہ مجھے مردود شیطان سے بچا۔

(دیکھئے گزشتہ حاشیہ نمبر۲۰ 'ب'ج' اور "اَللّٰھُمَّ اعْصِمْنِيْ مِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ" کے الفاظ ابن ماجہ کے ہیں صحیح ابن ماجہ ۱/۱۲۹)

اذان کے اذکار

۲۲-(۱) موذن کے جواب میں وہی کلمہ کہے جو موذن نے کہا ہو۔ "حَيَّ عَلَی الصَّلاَةِ اور حَيَّ عَلَی الْفَلاَحِ" کے جواب میں "لاَ حَوْلَ وَلاَ قُوَّةَ إِلاَّ بِاللّٰهِ" کہے۔ (بخاری ۱/۱۵۲ مسلم ۱/۲۸۸)

۲۳-(۲) موذن کے أَشْهَدُ أَنَّ الخ کے

بعد مندرجہ ذیل دعا پڑھے:

وَأَنَا أَشْهَدُ أَنْ لَّا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُوْلُهُ، رَضِيْتُ بِاللّٰهِ رَبًّا، وَبِمُحَمَّدٍ رَّسُوْلًا، وَبِالْإِسْلَامِ دِيْنًا.

اور میں (بھی) شہادت دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی سچا معبود نہیں اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اور یہ کہ محمد ﷺ اس کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔ میں اللہ کے رب ہونے اور محمد ﷺ کے رسول ہونے اور اسلام کے دین ہونے پر راضی ہوں۔ (ا) ابن خزیمہ ۱/۲۲۰ (ب) مسلم ۱/۲۹۰

۲۴- (۳) موذن کے جواب سے فارغ ہوکر رسول اللہ ﷺ پر صلاۃ پڑھے۔ (مسلم ۱/۲۸۸)

۲۵- اَللّٰهُمَّ رَبَّ هٰذِهِ الدَّعْوَةِ التَّامَّةِ وَالصَّلَاةِ الْقَائِمَةِ آتِ مُحَمَّدًا الْوَسِيْلَةَ وَالْفَضِيْلَةَ وَابْعَثْهُ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا الَّذِيْ وَعَدْتَّهٗ (إِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ)

اے اللہ اے اس مکمل دعوت اور قائم صلاۃ کے پرور دگار محمد ﷺ کو خاص قرب اور خاص فضیلت عطا فرما اور اسے مقام محمود (تعریف کئے ہوئے مقام) پر کھڑا کر جس کا تو نے اس سے وعدہ کیا

ہے یقیناً تو وعدہ خلافی نہیں کرتا۔

(بخاری ۱/۱۵۲ قوسین کے درمیان الفاظ بیہقی ۱/۴۱۰ اور اس کی سند جید ہے دیکھئے تحفۃ الأخیار از شیخ عبدالعزیز بن باز ص ۳۸)

۲۶- (۵) اذان اور اقامت کے درمیان اپنے لئے دعا کرے کیونکہ اس وقت دعا رد نہیں ہوتی۔

(ترمذی، ابوداؤد اور احمد۔ دیکھئے ارواء الغلیل ۱/۲۶۲)

استفتاح (نماز شروع کرنے) کی دعا

اللہ اکبر کہہ کر نماز شروع کرے اور مندرجہ ذیل دعاؤں میں سی کوئی دعا پڑھے۔

۲۷- اَللّٰهُمَّ بَاعِدْ بَيْنِي وَبَيْنَ خَطَايَايَ كَمَا بَاعَدْتَ بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ، اَللّٰهُمَّ

نَقِّنِي مِنْ خَطَايَايَ كَمَا يُنَقَّى الثَّوْبُ الْأَبْيَضُ مِنَ الدَّنَسِ، اَللّٰهُمَّ اغْسِلْنِي مِنْ خَطَايَايَ بِالثَّلْجِ وَالْمَاءِ وَالْبَرَدِ.

اے اللہ میرے اور میرے گناہوں کے درمیان دوری ڈال دے۔ جس طرح تو نے مشرق ومغرب کے درمیان دوری ڈالی ہے۔ اے اللہ مجھے میرے گناہوں سے اس طرح صاف کردے جس طرح سفید کپڑا میل سے سفید کیا جاتا ہے، اے اللہ مجھے میرے گناہوں سے برف، پانی اور اولوں کے ساتھ دھو دے۔ (بخاری ۱/۱۸۱ مسلم ۱/۴۱۹)

٢٨ - سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ وَتَبَارَكَ اسْمُكَ وَتَعَالٰى جَدُّكَ وَلَا إِلٰهَ غَيْرُكَ.

پاک ہے تو اے اللہ اور اپنی تعریف کے ساتھ، اور بابرکت ہے تیرا نام، اور بلند ہے تیری شان، اور تیرے سوا کوئی سچا معبود نہیں۔

(ابوداؤد، ترمذی، نسائی اور ابن ماجہ۔ دیکھئے صحیح ترمذی ١/ ٧٧ اور صحیح ابن ماجہ ١/ ١٣٥)

٢٩ - وَجَّهْتُ وَجْهِيَ لِلَّذِي فَطَرَ السَّمٰوَاتِ وَالْأَرْضَ حَنِيفًا وَّمَا أَنَا مِنَ الْمُشْرِكِينَ إِنَّ صَلَاتِي وَنُسُكِي وَمَحْيَايَ،

وَمَمَاتِي لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ، لَا شَرِيكَ لَهُ وَبِذٰلِكَ أُمِرْتُ وَأَنَا أَوَّلُ الْمُسْلِمِينَ. اَللّٰهُمَّ أَنْتَ الْمَلِكُ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ. رَبِّي وَأَنَا عَبْدُكَ، ظَلَمْتُ نَفْسِي وَاعْتَرَفْتُ بِذَنْبِي، فَاغْفِرْلِي ذُنُوبِي وَاهْدِنِي لِأَحْسَنِ الْأَخْلَاقِ لَا يَهْدِي لِأَحْسَنِهَا إِلَّا أَنْتَ، وَاصْرِفْ عَنِّي سَيِّئَهَا لَا يَصْرِفُ عَنِّي سَيِّئَهَا إِلَّا أَنْتَ لَبَّيْكَ وَسَعْدَيْكَ، وَالْخَيْرُ كُلُّهُ بِيَدَيْكَ. وَالشَّرُّ لَيْسَ إِلَيْكَ. أَنَا بِكَ وَإِلَيْكَ تَبَارَكْتَ وَتَعَالَيْتَ أَسْتَغْفِرُكَ وَأَتُوبُ إِلَيْكَ.

میں نے اپنا چہرہ اس ہستی کی طرف پھیرلیا

جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا فرمایا یک طرفہ ہوکر
اور میں مشرکوں سے نہیں میری صلاۃ میری قربانی'
میری زندگی اور میری موت اللہ رب العالمین کے لئے
ہے۔ اور میں مسلمانوں سے ہوں، اے اللہ تو ہی
بادشاہ ہے تیرے سوا کوئی سچا معبود نہیں تو ہی میرا رب
ہے اور میں تیرا بندہ ہوں۔ میں نے اپنے آپ پر ظلم
کیا اور اپنے گناہ کا اعتراف کیا۔ پس مجھے میرے
سارے گناہ بخش دے کیونکہ تیرے سوا کوئی گناہوں کو
نہیں بخش سکتا۔ اور مجھے سب سے اچھے اخلاق کی
دے، سب سے اچھے اخلاق کی ہدایت تیرے علاوہ

کوئی نہیں دے سکتا اور برے اخلاق مجھ سے ہٹا دے کیونکہ برے اخلاق مجھ سے تیرے علاوہ کوئی نہیں ہٹا سکتا۔ حاضر ہوں حاضر ہوں اور بھلائی سب تیرے ہاتھوں میں ہے اور برائی تیری طرف نہیں میں تیری توفیق سے ہوں اور تیری طرف متوجہ ہوں تو برکت والا اور بلند ہے، میں تجھ سے بخشش مانگتا ہوں اور تیری طرف توبہ کرتا ہوں۔ (مسلم ۱/۵۳۴)

۳۰- اَللّٰهُمَّ رَبَّ جِبْرَائِيلَ، وَمِيكَائِيلَ، وَإِسْرَافِيلَ فَاطِرَ السَّمٰوَاتِ وَالْأَرْضَ. عَالِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ أَنْتَ تَحْكُمُ

بَيْنَ عِبَادِكَ فِيمَا كَانُوا فِيهِ يَخْتَلِفُونَ. اهْدِنِي لِمَا اخْتُلِفَ فِيهِ مِنَ الْحَقِّ بِإِذْنِكَ إِنَّكَ تَهْدِي مَنْ تَشَاءُ إِلَى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيمٍ.

اے اللہ! اے جبرائیل، میکائیل، اور اسرافیل کے رب آسمانوں اور زمین کو پیدا کرنے والے غائب اور حاضر کو جاننے والے اپنے بندوں کے درمیان تو ہی اس چیز کے متعلق فیصلہ کرے گا جس میں وہ اختلاف کرتے تھے۔ حق کی جن باتوں میں اختلاف ہو گیا ہے تو اپنے اذن کے ساتھ مجھے حق کی ہدایت دے دے یقیناً تو جسے چاہتا ہے سیدھی راہ کی طرف ہدایت

دیتا ہے۔ (مسلم ۱/۵۳۴)

۳۱- اَللّٰهُ أَكْبَرُ كَبِيرًا، اَللّٰهُ أَكْبَرُ كَبِيرًا، اَللّٰهُ أَكْبَرُ كَبِيرًا، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ كَثِيرًا، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ كَثِيرًا، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ كَثِيرًا، وَسُبْحَانَ اللّٰهِ بُكْرَةً وَّأَصِيلًا (تین مرتبہ) أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ مِنْ نَفْخِهِ وَنَفْثِهِ وَهَمْزِهِ.

اللہ سب سے بڑا ہے بہت بڑا، اللہ سب سے بڑا ہے بہت بڑا، اللہ سب سے بڑا ہے بہت بڑا، اور تمام حمد اللہ کے لئے ہے بہت زیادہ، اور تمام حمد اللہ کے لئے ہے بہت زیادہ، اور تمام حمد اللہ کے لئے ہے

بہت زیادہ۔ اور اللہ پاک ہے صبح وشام میں، اللہ کی پناہ پکڑتا ہوں شیطان سے اس کی پھونک سے۔ اس کی تھوک سے اور اس کے چوکے سے۔

(ابوداؤد ۱/۲۰۳ ابن ماجہ ۱/۲۶۵ احمد ۴/۸۵ اور مسلم نے اسے ابن عمر سے بیان کیا ہے کہ ایک دفعہ رسول اللہ ﷺ کے ساتھ نماز پڑھ رہے تھے کہ ایک آدمی نے کہا: "اَللّٰهُ أَكْبَرُ كَبِيْرًا، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ كَثِيْرًا، وَسُبْحَانَ اللّٰهِ بُكْرَةً وَّأَصِيْلًا" رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: فلاں فلاں کلمات کہنے والا کون ہے؟ حاضرین سے ایک آدمی نے کہا یا رسول اللہ میں ہوں۔ آپ نے فرمایا مجھے ان کلمات سے تعجب ہوا کہ ان کے لئے آسمان کے دروازے کھولے گئے۔ مسلم ۱/۴۲۰)

نبی ﷺ جب رات تہجد کے لئے اٹھتے تو فرماتے

۳۲- اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ أَنْتَ نُوْرُ

السَّمٰوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَنْ فِيهِنَّ، وَلَكَ الْحَمْدُ أَنْتَ قَيِّمُ السَّمٰوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَنْ فِيهِنَّ، (لَكَ الْحَمْدُ أَنْتَ رَبُّ السَّمٰوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَنْ فِيهِنَّ) (وَلَكَ الْحَمْدُ) (أَنْتَ الْحَقُّ، وَوَعْدُكَ الْحَقُّ، وَالْجَنَّةُ حَقٌّ، وَالنَّارُ حَقٌّ، وَالنَّبِيُّونَ حَقٌّ، وَمُحَمَّدٌ حَقٌّ وَالسَّاعَةُ حَقٌّ) (اَللّٰهُمَّ لَكَ أَسْلَمْتُ، وَعَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ، وَبِكَ اٰمَنْتُ، وَإِلَيْكَ أَنَبْتُ وَبِكَ خَاصَمْتُ، وَإِلَيْكَ حَاكَمْتُ، فَاغْفِرْلِيْ مَا قَدَّمْتُ، وَمَا أَخَّرْتُ، وَمَا أَسْرَرْتُ، وَمَا أَعْلَنْتُ) (أَنْتَ الْمُقَدِّمُ، وَأَنْتَ الْمُؤَخِّرُ لَا

إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ) (أَنْتَ إِلٰهِيْ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ).

اے اللہ تیرے لئے ہی حمد ہے تو ہی آسمانوں اور زمین کا نور اوران کا نور ہے جو ان میں ہیں اور تیرے ہی لئے حمد ہے تو ہی آسمانوں اور زمین کو قائم رکھنے والا اور ان کو قائم رکھنے والا ہے جو ان میں ہیں اور تیرے ہی لئے حمد ہے تو ہی آسمانوں اور زمین کا رب اور ان کا رب ہے جو ان میں ہیں اور تیرے ہی لئے حمد ہے تو ہی حق ہے اور تیری ملاقات ہی حق ہے اور جنت حق ہے اور آگ حق ہے اور نبی حق ہیں اور قیامت حق ہے۔

اور محمد حق ہے۔ اے اللہ میں تیرے لئے
ہی تابع ہو گیا اور تجھی پر میں نے بھروسہ کیا اور تجھی پر
ایمان لایا اور تیری ہی طرف میں نے رجوع کیا اور
تیری مدد کے ساتھ ہی (دشمن سے) جھگڑا کیا اور تیری
ہی طرف فیصلہ لے کر آیا۔ پس مجھے وہ سب بخش دے
جو میں نے پہلے کیا اور جو پیچھے کیا اور جو میں نے چھپا
کر کیا اور جو میں نے علانیہ کیا۔ تو ہی میرا سچا معبود
ہے۔ تیرے سوا کوئی معبود برحق نہیں۔

(بخاری مع الفتح ۱۱/۱۱۶، ۱۳/۴۶۴ یہ الفاظ بخاری کے دو مقامات
سے جمع کیے گئے ہیں۔ مسلم ۱/۵۳۲)

رکوع کی دعائیں

٣٣- سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيمِ

پاک ہے میرا رب عظمت والا۔ (ابو داود، ترمذی، نسائی، ابن ماجہ، احمد اور دیکھئے صحیح الترمذی ١/٨٣)

٣٤- سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ رَبَّنَا وَبِحَمْدِكَ اللَّهُمَّ اغْفِرْلِي.

پاک ہے تو اے اللہ ہمارے پروردگار اور اپنی تعریف کے ساتھ اے اللہ مجھے بخش دے۔ (بخاری ١/١٩٩ مسلم ١/٣٥٠)

٣٥- سُبُّوحٌ قُدُّوسٌ رَبُّ الْمَلَائِكَةِ وَالرُّوحِ

بہت پاکیزگی والا بہت مقدس ہے فرشتوں اور روح کا رب۔ (مسلم ۱/۳۵۳)

٣٦- اَللّٰهُمَّ لَكَ رَكَعْتُ، وَبِكَ آمَنْتُ، وَلَكَ أَسْلَمْتُ، خَشَعَ لَكَ سَمْعِي، وَبَصَرِي، وَمُخِّي، وَعَظْمِي، وَعَصَبِي، وَمَا اسْتَقَلَّ بِهِ قَدَمِي.

اے اللہ میں تیرے ہی لئے جھکا تجھی پر ایمان لایا تیرا ہی فرمانبردار بنا تیرے ہی لئے ڈر کر عاجز ہوگئے میرے کان میری آنکھیں میرا مغز میری ہڈیاں میرے پٹھے اور (وہ جسم) جسے میرے قدم

اٹھائے ہوئے ہیں۔ (مسلم ۱/۵۳۴ نسائی ترمذی ابوداود)

۳۷- سُبْحَانَ ذِي الْجَبَرُوتِ، وَالْمَلَكُوتِ، وَالْكِبْرِيَاءِ، وَالْعَظَمَةِ.

پاک ہے بہت بڑے جبر اور بہت بڑے ملک والا اور بڑائی اور عظمت والا۔ (ابوداود ۱/۲۳۰، نسائی، احمد سند حسن ہے)

رکوع سے اٹھنے کی دعا

۳۸- سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ.

سن لی اللہ نے جس نے اس کی تعریف کی۔ (بخاری مع الفتح ۲/۲۸۲)

٣٩- رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا كَثِيرًا طَيِّبًا مُبَارَكًا فِيهِ.

اے ہمارے پروردگار اور تیرے ہی لئے تمام تعریف ہے، تعریف بہت زیادہ، پاکیزہ، جس میں برکت کی گئی ہے۔ (بخاری مع الفتح ۲/۲۸۴)

٤٠- مِلْءَ السَّمٰوَاتِ وَمِلْءَ الْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا وَمِلْءَ مَاشِئْتَ مِنْ شَيْءٍ بَعْدُ أَهْلَ الثَّنَاءِ وَالْمَجْدِ أَحَقُّ مَا قَالَ الْعَبْدُ وَكُلُّنَا لَكَ عَبْدٌ اَللّٰهُمَّ لَا مَانِعَ لِمَا أَعْطَيْتَ وَلَا مُعْطِيَ لِمَا مَنَعْتَ وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ.

اے اللہ ہمارے پروردگار تیرے ہی لئے تعریف ہے اتنی جس سے آسمان بھر جائیں اور زمین بھر جائے اوران دونوں کے درمیان بھر جائے اور اس کے بعد جو چیز تو چاہے بھر جائے اے تعریف اور بزرگی کے لائق۔ سب سے سچی بات جو بندے یہ ہے اور ہم سب تیرے بندے ہیں اے اللہ جو تو دے اسے کوئی روکنے والا نہیں اور جو تو روک لے اسے کوئی دینے والا نہیں۔ کسی شان والے کو اس کی شان تیرے ہاں کوئی فائدہ نہیں پہنچا سکتی۔ (مسلم ۱/۳۴۶)

سجدے کی دعا

٤١ - سُبْحَانَ رَبِّيَ الْأَعْلٰى.

پاک ہے میرا رب سب سے بلند۔ (اسے اہلِ سنن اور احمد نے روایت کیا ہے اور دیکھئے صحیح الترمذی ۱/۸۳)

٤٢ - سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ رَبَّنَا وَبِحَمْدِكَ اللّٰهُمَّ اغْفِرْلِيْ.

پاک ہے تو اے اللہ اے ہمارے رب اور اپنی تعریف کے ساتھ اے اللہ مجھے بخش دے۔ (بخاری مسلم دیکھئے حاشیہ نمبر ۳۴)

٤٣ - سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ رَبُّ الْمَلَائِكَةِ وَالرُّوْحِ.

بہت پاک بہت مقدس ہے فرشتوں اور روح کا رب۔ (مسلم دیکھئے حاشیہ نمبر ۳۵)

٤٤— اَللّٰهُمَّ لَكَ سَجَدْتُ وَبِكَ اٰمَنْتُ وَلَكَ أَسْلَمْتُ سَجَدَ وَجْهِيَ لِلَّذِي خَلَقَهُ وَصَوَّرَهُ وَشَقَّ سَمْعَهُ وَبَصَرَهُ تَبَارَكَ اللّٰهُ أَحْسَنُ الْخَالِقِيْنَ.

اے اللہ میں نے تیرے لئے ہی سجدہ کیا تجھی پر ایمان لایا تیرا ہی فرمانبردار بنا میرے چہرے نے اس ہستی کے لئے سجدہ کیا جس نے اسے پیدا کیا، اس کی صورت بنائی اور اس کے کانوں اور آنکھوں

کے شگاف بنائے برکت والا ہے اللہ جو تمام بنانے والوں سے اچھا ہے۔ (مسلم ۱/۵۳۴ وغیرہ)

٤٥- سُبْحَانَ ذِي الْجَبَرُوتِ، وَالْمَلَكُوتِ، وَالْكِبْرِيَاءِ، وَالْعَظَمَةِ.

پاک ہے بہت بڑے جبر اور بہت بڑے ملک والا اور بڑائی اور عظمت والا۔ (ابوداؤد ۱/۲۳۰، نسائی، احمد سند حسن ہے)

٤٦- اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِيْ ذَنْبِيْ كُلَّهُ، دِقَّهُ وَجُلَّهُ وَأَوَّلَهُ وَاٰخِرَهُ وَعَلَانِيَتَهُ وَسِرَّهُ.

اے اللہ مجھے میرے چھوٹے بڑے پہلے

پچھلے ظاہر اور پوشیدہ تمام گناہ بخش دے۔ (مسلم ۱/۳۵۰)

٤٧ – اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِرِضَاكَ مِنْ سَخَطِكَ، وَبِمُعَافَاتِكَ مِنْ عُقُوبَتِكَ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنْكَ، لَا أُحْصِي ثَنَاءً عَلَيْكَ أَنْتَ كَمَا أَثْنَيْتَ عَلٰى نَفْسِكَ.

اے اللہ میں تیرے غصے سے تیری رضا کی پناہ چاہتا ہوں اور تیری سزا سے تیری معافی کی پناہ چاہتا ہوں اور میں تجھ سے تیری ہی پناہ چاہتا ہوں۔ میں پوری طرح تیری تعریف نہیں کر سکتا۔ تو اس طرح ہے جس طرح تو نے خود اپنی تعریف کی ہے۔ (مسلم ۱/

(٣٥٢

دو سجدوں کے درمیان کی چند دعائیں

رَبِّ اغْفِرْلِيْ رَبِّ اغْفِرْلِيْ.

اے میرے رب مجھے بخش دے اے میرے رب مجھے بخش دے۔ (ابوداؤد ا/٢٣١ اور دیکھئے صحیح ابن ماجہ ا/١٤٨)

٤٨ – اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ، وَارْحَمْنِيْ، وَاهْدِنِيْ، وَاجْبُرْنِيْ وَعَافِنِيْ، وَارْفَعْنِيْ.

اے اللہ مجھے بخش دے اور مجھ پر رحم کر، اور مجھے ہدایت دے اور میرے نقصان پورے کر دے اور مجھے عافیت دے اور مجھے رزق دے اور مجھے بلند

کرے۔ (ابوداؤد، ترمذی، ابن ماجہ اور دیکھئے صحیح الترمذی ۱/۹۰ وصحیح ابن ماجہ ۱/۱۴۸)

سجدہ تلاوت کی دعا

۵۰- سَجَدَ وَجْهِيَ لِلَّذِي خَلَقَهُ، وَشَقَّ سَمْعَهُ وَبَصَرَهُ بِحَوْلِهِ وَقُوَّتِهِ فَتَبَارَكَ اللّٰهُ أَحْسَنُ الْخَالِقِينَ.

میرے چہرے نے اس ذات کے لئے سجدہ کیا جس نے اسے پیدا کیا۔ اس کے کان اور آنکھ کے سوراخ نکالے اپنی طاقت اور قوت سے۔ پس برکت والا ہے اللہ جو سب بنانے والوں سے اچھا

ہے۔ (ترمذی ۲/۴۷۴ احمد ۱/۲۱۹ اور حاکم نے اسے روایت کر کے صحیح کہا اور زہری نے اس کی موافقت کی اور یہ زائد لفظ (فتبارك الله أحسن الخالقين) بھی حاکم کے ہیں)

۵۱ — اَللّٰهُمَّ اكْتُبْ لِي بِهَا عِنْدَكَ أَجْرًا، وَضَعْ عَنِّي بِهَا وِزْرًا، وَاجْعَلْهَا لِي عِنْدَكَ ذُخْرًا، وَتَقَبَّلْهَامِنِّي كَمَا تَقَبَّلْتَهَامِنْ عَبْدِكَ دَاوُدَ.

اے اللہ اس سجدے کے بدلے میرے لئے اپنے ہاں اجر لکھ لے اور اس کے ذریعے مجھ سے (گناہوں کا) بوجھ اتار دے اور اسے میرے لئے اپنے پاس ذخیرہ بنا لے اور اسے مجھ سے اس طرح

قبول فرما جس طرح تو نے اپنے بندے داود سے قبول کیا تھا۔ (ترمذی ۲/۴۷۳ حاکم اور حاکم نے اسے صحیح قرار دیا)

تشہد

۵۲—اَلتَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ، وَالصَّلَوَاتُ، وَالطَّيِّبَاتُ، اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ، اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِيْنَ. أَشْهَدُ أَنْ لَّآ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ.

زبان کی تمام عبادتیں اور بدنی اور مالی عبادتیں اللہ ہی کے لئے ہیں۔ سلام ہو تجھ پر اے نبی

اور اللہ کی رحمت ... اور

اللہ کے نیک ...

کے سوا کوئی ...

دیتا ہوں ...

ہیں۔ (بخاری ...)

آلِ مُحَمَّدٍ ...

إِبْرَاهِيمَ ...

مُحَمَّدٍ ...

إِبْرَاهِيمَ وَعَلَىٰ اٰلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَّجِيدٌ.

اے اللہ صلوۃ بھیج محمد پر اور محمد کی آل پر جس طرح تو نے صلوۃ بھیجی ابراہیم پر اور ابراہیم کی آل پر یقیناً تو تعریف والا بزرگی والا ہے۔

اے اللہ برکت نازل فرما محمد پر اور محمد کی آل پر جس طرح برکت نازل کی تو نے ابراہیم پر اور ابراہیم کی آل پر یقیناً تو تعریف اور بزرگی والا ہے۔
(بخاری مع الفتح ۶/ ۴۰۸)

٥٤ــ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَىٰ مُحَمَّدٍ وَّعَلَىٰ أَزْوَاجِهٖ وَذُرِّيَّاتِهٖ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَىٰ اٰلِ إِبْرَاهِيمَ.

وَبَـارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى أَزْوَاجِهِ وَذُرِّيَّاتِهِ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى آلِ إِبْرَاهِيْمَ. إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ.

اے اللہ صلاۃ بھیج محمد پر اور اس کی بیویوں اور اولاد پر جس طرح صلاۃ بھیجی تو نے ابراہیم کی آل پر۔ اور برکت نازل فرما محمد پر اور اس کی بیویوں اور اولاد پر جس طرح برکت نازل کی تو نے ابراہیم کی آل پر یقیناً تو تعریف والا بزرگی والا ہے۔ (بخاری مع الفتح ۶/ ۴۰۷ و مسلم ۱/ ۳۰۶ لفظ مسلم کے ہیں)

آخری تشہد کے بعد سلام سے پہلے دعا

۵۵- اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوْذُبِكَ مِنْ عَذَابِ

[illegible] الْمَحْيَا

[illegible]

[illegible] قبر کے

[illegible] اور

[illegible] کے شر

[illegible]

[illegible]

اے اللہ میں تیری پناہ پکڑتا ہوں قبر کے
عذاب سے اور تیری پناہ چاہتا ہوں مسیح دجال کے فتنے
سے اور تیری پناہ چاہتا ہوں زندگی اور موت کے فتنے
سے اے اللہ میں تیری پناہ پکڑتا ہوں گناہ سے اور
قرض سے۔ (بخاری ۱/۲۰۲ و مسلم ۱/۴۱۲)

۵۷- اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ ظَلَمْتُ نَفْسِيْ ظُلْمًا
كَثِيْرًا وَّلَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ إِلَّا أَنْتَ فَاغْفِرْ لِيْ
مَغْفِرَةً مِّنْ عِنْدِكَ وَارْحَمْنِيْ إِنَّكَ أَنْتَ الْغَفُوْرُ
الرَّحِيْمُ.

اے اللہ میں نے اپنی جان پر بہت ظلم کیا

اور تیرے سوا کوئی گناہوں کو نہیں بخش سکتا پس مجھے اپنی خاص مغفرت سے بخش دے اور مجھ پر رحم کر یقیناً تو ہی بخشنے والا بے حد رحم کرنے والا ہے۔ (بخاری ۸/ ۱۶۸ و مسلم ۴/ ۲۰۷۸)

۵۸ – اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِيْ مَا قَدَّمْتُ، وَمَا أَخَّرْتُ، وَمَا أَسْرَرْتُ، وَمَا أَعْلَنْتُ، وَمَا أَسْرَفْتُ، وَمَا أَنْتَ أَعْلَمُ بِهِ مِنِّيْ أَنْتَ الْمُقَدِّمُ، وَأَنْتَ الْمُؤَخِّرُ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ.

اے اللہ مجھے بخش دے جو میں نے پہلے کیا اور جو پیچھے کیا اور جو میں نے چھپا کر کیا اور جو میں

نے علانیہ کیا اور جو میں نے زیادتی کی اور جسے تو مجھ سے زیادہ جانتا ہے تو ہی پہلے کرنے والا ہے تو ہی پیچھے کرنے والا تیرے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں۔
(مسلم ۱/۵۳۴)

٥٩ - اَللّٰهُمَّ أَعِنِّي عَلٰى ذِكْرِكَ، وَشُكْرِكَ، وَحُسْنِ عِبَادَتِكَ.

اے اللہ اپنی یاد، اپنے شکر اور اپنی اچھی عبادت پر میری مدد فرما۔ (ابوداؤد ۲/۸۶ ونسائی ۳/۵۳)

٦٠ - اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُبِكَ مِنَ الْبُخْلِ، وَأَعُوذُبِكَ مِنَ الْجُبْنِ، وَأَعُوذُبِكَ مِنْ أَنْ أُرَدَّ إِلٰى

أَرْذَلِ الْعُمُرِ، وَأَعُوذُبِكَ مِنْ فِتْنَةِ الدُّنْيَا وَعَذَابِ الْقَبْرِ.

اے اللہ میں بخل سے تیری پناہ چاہتا ہوں اور بزدلی سے تیری پناہ چاہتا ہوں اور اس بات سے تیری پناہ چاہتا ہوں کہ نکمی عمر کی طرف لوٹایا جاؤں اور میں دنیا کے فتنے اور قبر کے عذاب سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔ (بخاری مع الفتح ۶/۳۵)

٦١ - اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الْجَنَّةَ وَأَعُوذُبِكَ مِنَ النَّارِ.

اے اللہ میں تجھ سے جنت کا سوال کرتا

ہوں اور جہنم سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔ (ابوداؤد اور دیکھئے صحیح ابن ماجہ ۲/ ۳۲۷)

٦٢– اَللّٰهُمَّ بِعِلْمِكَ الْغَيْبِ وَقُدْرَتِكَ عَلَى الْخَلْقِ أَحْيِنِي مَا عَلِمْتَ الْحَيَاةَ خَيْرًا لِّي وَتَوَفَّنِي إِذَا عَلِمْتَ الْوَفَاةَ خَيْرًا لِّي اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ خَشْيَتَكَ فِي الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ، وَأَسْأَلُكَ كَلِمَةَ الْحَقِّ فِي الرِّضَا وَالْغَضَبِ، وَأَسْأَلُكَ الْقَصْدَ فِي الْغِنٰى وَالْفَقْرِ، وَأَسْأَلُكَ نَعِيمًا لَّا يَنْفَدُ، وَأَسْأَلُكَ قُرَّةَ عَيْنٍ لَّا تَنْقَطِعُ، وَأَسْأَلُكَ الرِّضَا بَعْدَ الْقَضَاءِ، وَأَسْأَلُكَ بَرْدَ الْعَيْشِ بَعْدَ

الْـمَـوْتِ ، وَأَسْـأَلُكَ لَـذَّةَ النَّظَرِ إِلٰى وَجْهِكَ وَالشَّـوْقَ إِلٰـى لِـقَـائِكَ فِيْ غَيْرِ ضَرَّاءَ مُضِرَّةٍ وَلَا فِتْـنَـةٍ مُّـضِـلَّةٍ. اَلـلّٰهُـمَّ زَيِّنَّا بِزِيْنَةِ الْإِيْمَانِ وَاجْعَلْنَا هُدَاةً مُّهْتَدِيْنَ.

اے اللہ میں تیرے غیب جاننے اور خلق پر قدرت رکھنے کے ساتھ سوال کرتا ہوں کہ مجھے اس وقت تک زندہ رکھ جب تک تو زندگی میرے لئے بہتر جانے اور مجھے اس وقت فوت کر جب وفات میرے لئے بہتر جانے ۔اے اللہ میں غائب اور حاضر ہونے کی حالت میں تجھ سے تیری خشیت کا سوال کرتا ہوں

اور راضی اور غصے ہونے کی حالت میں تجھ سے حق
بات کہنے (کی توفیق) کا سوال کرتا ہوں اور تجھ سے
غنا اور فقر میں میانہ روی کا سوال کرتا ہوں اور تجھ سے
ایسی نعمت کا سوال کرتا ہوں جو ختم نہ ہو اور آنکھوں کی
ایسی ٹھنڈک کا سوال کرتا ہوں جو ختم نہ ہو اور تجھ سے
تیرے فیصلے پر راضی رہنے کا سوال کرتا ہوں اور تجھ
سے موت کے بعد زندگی کی ٹھنڈک کا سوال کرتا ہوں
اور تجھ سے تیرے چہرے کی طرف دیکھنے کی لذت اور
تیری ملاقات کے شوق کا سوال کرتا ہوں بغیر کسی
تکلیف دہ مصیبت اور گمراہ کن فتنے کے۔ اے اللہ

ہمیں ایمان کی زینت سے مزین فرما اور ہمیں ہدایت دینے والے ہدایت پانے والے بنا دے۔ (نسائی ۳/۵۴، ۵۵ و احمد ۴/۳۶۴ اس کی سند جید ہے)

٦٣- اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ يَا اللّٰهُ بِأَنَّكَ الْوَاحِدُ الْأَحَدُ الصَّمَدُ الَّذِي لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا أَحَدٌ أَنْ تَغْفِرَلِي ذُنُوبِي إِنَّكَ أَنْتَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ.

اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اس بات کے ساتھ کہ تو واحد اکیلا بے نیاز ہے جس نے نہ جنا نہ ہے نہ جنا گیا نہ اس کا کوئی شریک ہے کہ تو مجھے

میرے

حد مہربان

احمد ۲/۲۹

الْحَمْدُ

الْمَنَّانُ

وَالْإِكْرَامِ

بِكَ

باب

کوئی عبادت کے لائق نہیں اکیلا ہے۔ تیرا کوئی شریک نہیں۔ بے حد احسان کرنے والا۔ اے آسمانوں اور زمین کو بنانے والے، اے بزرگی اور عزت والے، اے زندہ اور قائم رکھنے والے میں تجھ سے جنت کا سوال کرتا ہوں اور آگ سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔

(ابوداؤد نسائی ترمذی ابن ماجہ اور دیکھئے صحیح ابن ماجہ ۲/۳۲۹)

٦٥- اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِأَنِّي أَشْهَدُ أَنَّكَ أَنْتَ اللّٰهُ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ الْأَحَدُ الصَّمَدُ الَّذِي لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَّهُ كُفُوًا أَحَدٌ.

اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اس

بات کے ساتھ کہ میں شہادت دیتا ہوں کہ تو ہی اللہ ہے تیرے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں اکیلا ہے بے نیاز جس نے نہ کسی کو جنا نہ جنا گیا نہ ہی کوئی اس کا شریک ہے۔ (ابوداؤد ۲/ ۶۲، ترمذی ۵/ ۵۱۵، ابن ماجہ ۲/ ۱۲۶۷، احمد ۵/ ۳۶۰ اور دیکھئے صحیح ابن ماجہ ۲/ ۳۲۹ اور صحیح الترمذی ۳/ ۱۶۳)

نماز سے سلام کے بعد اذکار

۶۶- أَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ تین مرتبہ

میں اللہ سے بخشش مانگتا ہوں

اَللّٰهُمَّ أَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ تَبَارَكْتَ يَاذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ اے اللہ تو ہی

بزرگی اور

لَا شَرِيكَ

كُلِّ شَيْءٍ

لِمَا

اکیلا

کی

روک لے اسے کوئی دینے والا نہیں اور کسی شان والے کو اس کی شان تجھ سے فائدہ نہیں پہنچا سکتی۔ (بخاری ۲۵۵/۱، مسلم ۴۱۴/۱)

۸۶ – لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ، لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ، لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ، وَلَا نَعْبُدُ إِلَّا إِيَّاهُ، لَهُ النِّعْمَةُ وَلَهُ الْفَضْلُ وَلَهُ الثَّنَاءُ الْحَسَنُ، لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ وَلَوْ كَرِهَ الْكَافِرُونَ.

اللہ کے سوا کوئی معبود برحق نہیں وہ

اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اسی کا ملک ہے اور اسی کی تعریف ہے اور وہ ہر چیز پر قدرت رکھنے والا ہے نہ بچنے کی طاقت ہے نہ کچھ کرنے کی قوت مگر اللہ کی مدد کے ساتھ۔ اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔ اور اس کے سوا ہم کسی کی عبادت نہیں کرتے اسی کے لئے نعمت ہے اور اسی کے لئے فضل اور اسی کے لئے اچھی تعریف ہے اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں ہم اپنی بندگی اسی کے لئے خالص کرنے والے ہیں خواہ کافروں کو برا ہی لگے۔ (مسلم ۱/۴۱۵)

٦٩- سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَاللّٰهُ

أَكْبَرُ (۳۳مرتبہ) لَا إِلٰـهَ إِلَّا اللّٰـهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ.

جو شخص ہر نماز کے بعد یہ پڑھے اس کے گناہ معاف کردیئے جاتے ہیں۔خواہ سمندر کی جھاگ کے برابر ہوں۔مسلم ۱/ ۴۱۸

۷۰–قُلْ هُوَ اللّٰـهُ أَحَدٌ. وَقُلْ أَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ. وَ قُلْ أَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ.

ہر نماز کے بعد ایک مرتبہ اور مغرب اور فجر کی نماز کے بعد تین مرتبہ۔ (ابوداؤد ۲/ ۸۶نسائی ۳/ ۶۸ اور دیکھے

صحیح الترمذی ۲/۸)

۷۱۔ ہر نماز کے بعد آیت الکرسی پڑھے:

اَللّٰهُ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ لَا تَأْخُذُهُ
سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ لَّهُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ
مَنْ ذَا الَّذِي يَشْفَعُ عِنْدَهُ إِلَّا بِإِذْنِهِ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ
أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا يُحِيطُونَ بِشَيْءٍ مِّنْ
عِلْمِهِ إِلَّا بِمَا شَاءَ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ
وَالْأَرْضَ وَلَا يَئُودُهُ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ.

اللہ (وہ معبود برحق ہے کہ) اس کے سوا
کوئی عبادت کے لائق نہیں وہ زندہ ہے ہمیشہ رہنے

والا۔ اسے نہ اونگھ آتی ہے اور نہ نیند جو کچھ آسمان میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے سب اسی کا ہے۔ کون ہے کہ اس کی اجازت کے بغیر اس سے (کسی کی) سفارش کر سکے جو کچھ لوگوں کے روبرو ہو رہا ہے اور جو کچھ ان کے پیچھے ہو چکا ہے وہ اسے جانتا ہے اور وہ اس کے علم میں سے کسی چیز پر دسترس حاصل نہیں کر سکتے، ہاں جس قدر وہ چاہتا ہے (اس قدر معلوم کرا دیتا ہے) اس کی کرسی آسمانوں اور زمین پر حاوی ہے اور اسے ان کی حفاظت کچھ بھی دشوار نہیں وہ بڑا اعلیٰ اور جلیل القدر ہے (نسائی اور دیکھئے صحیح الجامع ۵/۳۳۹)

۷۲- لَا إِلٰـهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَـهُ، لَـهُ الْـمُـلْكُ وَلَـهُ الْحَمْدُ يُحْيِي وَيُمِيْتُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ.

دس مرتبہ مغرب اور صبح کے بعد۔(ترمذی ۵/۵۱۵، احمد ۴/۲۲۷، تخریج کے لئے دیکھئے زادالمعاد ۱/۳۰۰)

فجر کی نماز کے بعد

۷۳- اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ عِلْمًا نَافِعًا، وَرِزْقًا طَيِّبًا وَعَمَلًا مُتَقَبَّلًا.

اے اللہ میں تجھ سے نفع دینے والے علم اور پاکیزہ رزق اور قبول کئے گئے عمل کا سوال کرتا ہوں۔

(ابن ماجہ وغیرہ اور دیکھئے صحیح ابن ماجہ ۱/۱۵۲ اور مجمع الزوائد ۱۰/۱)

صلاۃ استخارہ کی دعاء

۷۴- جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمیں تمام کاموں میں استخارہ کرنے کی تعلیم دیتے جس طرح ہمیں قرآن کی سورۃ کی تعلیم دیتے آپ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے کہ تم میں سے کوئی شخص جب کسی کام کا ارادہ کرے تو فرض کے علاوہ دو رکعتیں ادا کرے پھر یہ کہے:

اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْتَخِيرُكَ بِعِلْمِكَ، وَأَسْتَقْدِرُكَ بِقُدْرَتِكَ، وَأَسْأَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ الْعَظِيمِ فَإِنَّكَ تَقْدِرُ وَلَا أَقْدِرُ، وَتَعْلَمُ وَلَا أَعْلَمُ،

وَأَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوبِ، اَللّٰهُمَّ إِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ أَنَّ هٰذَا الْأَمْرَ خَيْرٌ لِّي فِي دِيْنِي وَمَعَاشِي وَعَاقِبَةِ أَمْرِي فَاقْدُرْهُ لِي وَيَسِّرْهُ لِي ثُمَّ بَارِكْ لِي فِيهِ، وَإِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ أَنَّ هٰذَا الْأَمْرَ شَرٌّ لِّي فِي دِيْنِي وَمَعَاشِي وَعَاقِبَةِ أَمْرِي فَاصْرِفْهُ عَنِّي وَاصْرِفْنِي عَنْهُ وَاقْدُرْ لِيَ الْخَيْرَ حَيْثُ كَانَ ثُمَّ أَرْضِنِي بِهِ.

اے اللہ میں تجھ سے تیرے علم کے ساتھ خیر کا سوال کرتا ہوں اور تیری قدرت کے ساتھ طاقت کا سوال کرتا ہوں اور تجھ سے تیرے بڑے فضل کا سوال کرتا ہوں کیونکہ تو قدرت رکھتا ہے اور میں

قدرت نہیں رکھتا اور تو جانتا ہے اور میں نہیں جانتا اور تو غیبوں کو جاننے والا ہے۔

اے اللہ تو جانتا ہے کہ یہ کام (اپنے کام کا نام لے) میرے لئے دین میری معاش اور میرے کام کے انجام میں (یا کہا کہ میرے جلدی اور دیر والے کام میں) بہتر ہے تو اسے میری قسمت میں کر دے اور اسے میرے لئے آسان کردے پھر میرے لئے اس میں برکت فرما اور اگر تو جانتا ہے کہ یہ کام میرے دین میری معاش اور میرے کام کے انجام (یا کہا کہ میرے جلدی اور دیر والے کام) میں برا ہے تو

اسے مجھے اس سے ہٹا دے اور میری قسمت میں بھلائی کر جہاں بھی ہو پھر مجھے اس پر راضی کر دے۔ حدیث مکمل ہوگئی۔ (بخاری ۷/۱۶۲)

جو شخص خالق سے استخارۃ کرے اور مومن مخلوق سے مشورہ کرے اور اپنا کام پوری تحقیق اور کوشش سے کرے وہ پشیمان نہیں ہوتا کیونکہ اللہ تعالی نے فرمایا:

﴿ وَشَاوِرْهُمْ فِي الْأَمْرِ فَإِذَا عَزَمْتَ فَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ ﴾

اوران سے کام میں مشورہ کریں جب عزم

کر لے تو اللہ پر بھروسہ کر۔ (سورہ آل عمران آیت (۱۵۹)

صبح وشام کے اذکار

۷۵- أَمْسَيْنَا وَأَمْسَى الْمُلْكُ لِلّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ، رَبِّ أَسْأَلُكَ خَيْرَ مَا فِي هٰذِهِ اللَّيْلَةِ، وَخَيْرَ مَا بَعْدَهَا، وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ هٰذِهِ اللَّيْلَةِ وَشَرِّ مَا بَعْدَهَا، رَبِّ أَعُوذُبِكَ مِنَ الْكَسَلِ وَسُوءِ الْكِبَرِ، رَبِّ أَعُوذُبِكَ مِنْ عَذَابٍ فِي النَّارِ وَعَذَابٍ فِي الْقَبْرِ.

ہم نے شام کی اور اللہ کے ملک نے شام کی اور تمام تعریف اللہ کے لئے ہے اللہ کے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اسی کے لئے ملک ہے اور اسی کے لئے حمد ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔ اے میرے رب اس رات میں جو خیر ہے اور جو اس کے بعد میں خیر ہے میں تجھ سے اس کا سوال کرتا ہوں اور اس رات کے شر سے اور اس کے بعد والی کے شر سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔ اے میرے رب میں سستی اور بڑھاپے کی برائی سے تیری پناہ چاہتا ہوں اے میرے رب میں آگ کے عذاب

اور قبر کے عذاب سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔ اور جب صبح ہوتی تو یہی الفاظ کہتے اور شروع میں کہتے أَصْبَحْنَا وَأَصْبَحَ الْمُلْكُ لِلَّهِ یعنی ہم نے صبح کی اور اللہ کے ملک نے صبح کی۔ (مسلم ۴/۲۰۸۸)

صبح کے وقت یہ دعا پڑھے

۷۶۔ اللَّهُمَّ بِكَ أَصْبَحْنَا وَبِكَ أَمْسَيْنَا، وَبِكَ نَحْيَا وَبِكَ نَمُوتُ وَإِلَيْكَ النُّشُورُ

اے اللہ! تیرے (نام کے) ساتھ ہم نے صبح کی اور تیرے ساتھ ہم نے شام کی اور تیرے ساتھ ہم زندہ ہیں اور تیرے ساتھ ہی ہم مریں گے

اور تیری طرف ہی اٹھ کر جانا ہے۔

شام کے وقت یوں کہے

اَللّٰهُمَّ بِكَ أَمْسَيْنَا، وَبِكَ أَصْبَحْنَا، وَبِكَ نَحْيَا، وَبِكَ نَمُوتُ وَإِلَيْكَ الْمَصِيرُ.

اے اللہ تیرے (نام کے ساتھ) ہم نے شام کی اور تیرے ساتھ ہم نے صبح کی اور تیرے (نام کے) ساتھ ہم مرتے ہیں اور تیرے ساتھ ہم زندہ ہوں گے اور تیری طرف ہی لوٹ کر جانا ہے۔ (ترمذی ۵/ ۴۶۶ اور دیکھیے صحیح ترمذی ۳/۱۴۲)

۷۷- اَللّٰهُمَّ أَنْتَ رَبِّي لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ

خَلَقْتَنِي وَأَنَا عَبْدُكَ ، وَأَنَا عَلٰى عَهْدِكَ، وَ وَعْدِكَ مَـا اسْتَطَعْتُ، أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ،أَبُوءُ لَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَيَّ، وَأَبُوءُ بِذَنْبِي، فَاغْفِرْلِي فَإِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ.

اے اللہ تو ہی میرا رب ہے تیرے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں تو نے مجھے پیدا کیا اور میں تیرا بندہ ہوں اور میں تیرے عہد اور وعدے پر (قائم) ہوں جس قدر طاقت رکھتا ہوں میں نے جو کچھ کیا اس کے شر سے تیری پناہ چاہتا ہوں اپنے آپ پر تیری نعمت کا اقرار کرتا ہوں اور اپنے گناہ کا اعتراف کرتا

ہوں پس مجھے بخش دے کیونکہ تیرے سوا کوئی گناہوں کو نہیں بخش سکتا۔ (بخاری ۷/۱۵۰)

۷۸- اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَصْبَحْتُ أُشْهِدُكَ، وَأُشْهِدُ حَمَلَةَ عَرْشِكَ، وَمَلَائِكَتَكَ، وَجَمِيعَ خَلْقِكَ، أَنَّكَ أَنْتَ اللّٰهُ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ وَحْدَكَ لَا شَرِيكَ لَكَ، وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُكَ وَرَسُولُكَ.

چار مرتبہ صبح چار مرتبہ شام

اے اللہ میں نے اس حال میں صبح کی کہ میں تجھے گواہ بناتا ہوں اور تیرا عرش اٹھانے والوں کو، تیرے فرشتوں کو اور تیری تمام مخلوق کو گواہ بناتا ہوں کہ

تو ہی اللہ ہے یکتا ہے تیرا کوئی شریک نہیں اور بے شک محمد تیرے بندے اور تیرے رسول ہیں۔ (ابوداؤد ۴/ ۳۱۷ الادب المفرد للبخاری حدیث نمبر ۱۲۰۱ عمل الیوم واللیلۃ نسائی حدیث نمبر ۹ ص ۱۳۸ ابن السنی حدیث نمبر ۷۰ شیخ عبدالعزیز بن باز نے ابوداؤد اور نسائی کی سند کو حسن قرار دیا دیکھئے تحفۃ الاخیار ص ۲۳)

۷۹- جو شخص یہ دعا صبح کے وقت پڑھ لے اس نے اس دن کا شکر ادا کر دیا اور جو شام کے وقت پڑھ لے اس نے اس رات کا شکر ادا کر دیا

اَللّٰهُمَّ مَا أَصْبَحَ بِيْ مِنْ نِعْمَةٍ، أَوْ بِأَحَدٍ مِّنْ خَلْقِكَ، فَمِنْكَ وَحْدَكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ، لَكَ الْحَمْدُ وَلَكَ الشُّكْرُ.

اے اللہ مجھ پر یا تیری مخلوق میں سے کسی پر جس نعمت نے بھی صبح کی ہے وہ صرف تیری طرف سے ہے تو اکیلا ہے تیرا کوئی شریک نہیں پس تیرے ہی لئے حمد ہے اور تیرے ہی لئے شکر ہے۔ (ابوداؤد ۴/ ۳۱۸ عمل الیوم واللیلۃ نسائی حدیث نمبر ۷ ص ۱۳۷ ابن السنی حدیث نمبر ۴۱ ص ۱۲۳ ابن حبان ''موارد'' حدیث ۲۳۶۱ ابن باز نے اس کی سند کو حسن قرار دیا ہے دیکھئے تحفۃ الاخیار ص ۲۴)

۸۰– اَللّٰھُمَّ عَافِنِيْ فِيْ بَدَنِيْ، اَللّٰھُمَّ عَافِنِيْ فِيْ سَمْعِيْ، اَللّٰھُمَّ عَافِنِيْ فِيْ بَصَرِيْ، لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ، اَللّٰھُمَّ إِنِّيْ أَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْكُفْرِ، وَالْفَقْرِ، وَأَعُوْذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ، لَا إِلٰهَ إِلَّا

أَنْتَ .

تین مرتبہ صبح تین دفعہ شام

اے اللہ مجھے میرے جسم میں عافیت دے اے اللہ مجھے میرے کانوں میں عافیت دے اے اللہ مجھے میری آنکھوں میں عافیت دے تیرے علاوہ عبادت کے لائق نہیں۔ اے اللہ میں کفر اور فقر سے تیری پناہ چاہتا ہوں اور عذاب قبر سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔ تیرے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں۔

(ابوداؤد ۴/۳۲۴ احمد ۵/۴۲ عمل الیوم واللیلۃ نسائی حدیث ۲۲ ص ۱۴۶ ابن السنی حدیث ۶۹ ص ۳۵ الادب المفرد بخاری۔ ابن باز نے اس حدیث کی سند حسن قرار دی ہے دیکھئے تحفۃ الاخیار ص ۲۶)

٨١- حَسْبِيَ اللّٰهُ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ.

۷،۷ مرتبہ صبح وشام

مجھے اللہ ہی کافی ہے اس کے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں میں نے اسی پر بھروسہ کیا اور وہ عرش عظیم کا رب ہے۔ عمل الیوم واللیلۃ ابن السنی حدیث ۷۲ ص ۳۷ ابوداؤد ۴/ ۳۲۱ اس کی سند جید ہے۔

٨٢- أَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ.

(تین مرتبہ) میں اللہ کے مکمل کلمات کے

ساتھ ان تمام چیزوں کے شر سے پناہ چاہتا ہوں جو اس نے پیدا کی ہیں۔ (ترمذی، احمد ۲/۲۹۰ دیکھئے: صحیح الترمذی ۳/ ۱۸۷ اس کا اصل مسلم میں ہے ۴/۲۰۸۰)

۸۳- اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الْعَافِيَةَ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ فِي دِينِي وَدُنْيَايَ، وَأَهْلِي وَمَالِي، اَللّٰهُمَّ اسْتُرْ عَوْرَاتِي، وَآمِنْ رَوْعَاتِي، اَللّٰهُمَّ احْفَظْنِي مِنْ بَيْنِ يَدَيَّ، وَمِنْ خَلْفِي، وَعَنْ يَمِينِي، وَعَنْ شِمَالِي، وَمِنْ فَوْقِي، وَأَعُوذُ بِعَظَمَتِكَ أَنْ أُغْتَالَ مِنْ تَحْتِي.

اے اللہ میں تجھ سے دنیا اور آخرت میں
عافیت کا سوال کرتا ہوں اے اللہ میں اپنے دین اپنی
دنیا اپنے اہل اور اپنے مال میں تجھ سے معافی اور
عافیت کا سوال کرتا ہوں اے اللہ میری پردہ والی
چیزوں پر پردہ ڈال دے اور میری گھبراہٹوں کو امن
میں رکھ۔ اے اللہ میرے سامنے سے میرے پیچھے
سے میری دائیں طرف سے اور میری بائیں طرف
سے اور میرے اوپر سے میری حفاظت کر اور اس بات
سے میں تیری عظمت کی پناہ چاہتا ہوں کہ اچانک اپنے
نیچے سے ہلاک کیا جاؤں۔ (ابوداؤد اور دیکھئے صحیح ابن ماجہ ۲/۳۳۲)

٨٤- اَللّٰهُمَّ عَالِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ
ـــاطِرَ السَّمٰوَاتِ وَالْأَرْضِ رَبَّ كُلِّ شَيْءٍ
مَلِيْكَهُ، أَشْهَدُ أَنْ لَّا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ أَعُوْذُبِكَ مِنْ
ـرِّ نَفْسِيْ وَمِنْ شَرِّ الشَّيْطَانِ وَشِرْكِهِ، وَأَنْ
ـتَرِفَ عَلٰى نَفْسِيْ سُوْءًا أَوْ أَجُرَّهُ إِلٰى مُسْلِمٍ.

اے اللہ اے غیب اور حاضر کو جاننے
الے،آسمانوں اور زمین کو پیدا کرنے والے ہر چیز
کے پروردگار اور مالک ! میں شہادت دیتا ہوں کہ
یرے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں ۔ میں تیری پناہ
انگتا ہوں ۔ اپنے نفس کے شر سے اور شیطان کے شر

اور اس کے شرک سے اور اس بات سے کہ میں اپنے نفس پر برائی کا ارتکاب کروں یا کسی مسلم سے برائی کروں۔ (ترمذی، ابوداؤد اور دیکھیے صحیح الترمذی ۳/۱۴۲)

۸۵- بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِيْ لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهِ شَيْءٌ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ

(تین مرتبہ) اللہ کے نام کے ساتھ جس کے نام کے ساتھ زمین و آسمان میں کوئی چیز نقصان نہیں پہنچاتی اور وہی سننے والا جاننے والا ہے۔ (ابوداؤد، ترمذی دیکھیے صحیح ابن ماجہ ۲/۳۳۲)

٨٦- رَضِيتُ بِاللّٰهِ رَبًّا وَبِالْإِسْلَامِ دِينًا وَبِمُحَمَّدٍ ﷺ نَبِيًّا.

(تین مرتبہ) میں اللہ پر راضی ہوں اس کے رب ہونے میں اور اسلام پر دین ہونے میں اور محمد پر نبی ہونے میں۔ (ترمذی ۵/۴۶۵ اور دیکھئے صحیح الترمذی)

٨٧-سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهِ عَدَدَ خَلْقِهِ وَرِضَا نَفْسِهِ وَزِنَةَ عَرْشِهِ وَمِدَادَ كَلِمَاتِهِ.

(تین مرتبہ) اللہ پاک ہے اور اپنی تعریف کے ساتھ ہے۔ اپنی مخلوق کی گنتی کے برابر اور اپنے نفس کی رضا کے برابر اپنے عرش کے وزن کے برابر،

اور اپنے کلمات پھیلاؤ کے برابر۔ (مسلم۴/۲۰۹۰)

۸۸- سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهِ .

• ۱۰۰ مرتبہ (مسلم۴/۲۰۷۱)

۸۹- يَاحَيُّ يَا قَيُّومُ بِرَحْمَتِكَ أَسْتَغِيثُ أَصْلِحْ لِي شَأْنِي كُلَّهُ وَلَا تَكِلْنِي إِلٰى نَفْسِي طَرْفَةَ عَيْنٍ.

اے اللہ زندہ رہنے والے اے قائم رکھنے والے! میں تیری ہی رحمت سے فریاد کرتا ہوں۔ میرے تمام کام درست کر دے ایک آنکھ جھپکنے کے برابر مجھے میرے نفس کے سپرد نہ کر۔ (حاکم نے روایت کر کے

صحیح کہا اور ذہبی نے اس کی موافقت کی ۱/ ۵۴۵ دیکھئے صحیح الترغیب والترہیب ۱/
(۲۷۳

۹۰– لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ
لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ
قَدِيْرٌ.

(۱۰۰ مرتبہ) اللہ کے علاوہ کوئی عبادت
کے لائق نہیں اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اسی کا
ملک ہے اور اسی کے لئے حمد ہے اور وہ ہر چیز پر قادر
ہے۔ (بخاری ۴/ ۹۵ مسلم ۴/ ۲۰۷۱)

۹۱– أَصْبَحْنَا وَأَصْبَحَ الْمُلْكُ لِلّٰهِ رَبِّ

الْعَالَمِينَ، اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ خَيْرَ هٰذَا الْيَوْمِ: فَتْحَهُ، وَنَصْرَهُ، وَنُورَهُ، وَبَرَكَتَه، وَهُدَاهُ، وَأَعُوذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَا فِيهِ وِشَرِّ مَا بَعْدَهُ.

ہم نے صبح کی اور کائنات نے صبح کی اللہ کے لئے اے اللہ میں تجھ سے اس دن کی خیر، اس کی فتح ونصرت اس کے نور و برکت اور اس کی ہدایت کا سوال کرتا ہوں اور اس دن کے شر اور اس کے بعد والے دنوں کے شر سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔

پھر شام ہو تو یہی دعا پڑھے اور أَصْبَحْنَا کی جگہ أَمْسَيْنَا وَأَمْسَى الْمُلْكُ لِلّٰهِ پڑھے یعنی ہم نے

شام کی اور اللہ کے ملک نے شام کی۔ (ابوداؤد ۴/ ۲۲۳ سند حسن ہے دیکھئے زاد المعاد ۲/ ۳۷۳)

۹۲- رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص صبح کے وقت کہے:

لَا إِلٰـهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ.

اللہ کے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں اکیلا ہے کوئی اس کا شریک نہیں اسی کا ملک ہے اور اسی کے حمد ہیں اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔ اس کو اسماعیل علیہ السلام کی اولاد میں سے ایک گردن آزاد کرنے کا

ثواب ملے گا اور اس کے دس گناہ معاف کیے جائیں گے، اور دس درجے بلند کیے جائیں گے اور وہ شام تک شیطان سے حفاظت میں رہے گا۔ اور اگر شام کو یہ کلمات کہے تو صبح تک یہی فضیلت حاصل رہے گی۔

(ابن ماجہ۔ اور دیکھئے صحیح ابن ماجہ ۲/۳۳۱)

۹۳ – نبی ﷺ صبح اور شام کو یہ کلمات کہتے تھے: أَصْبَحْنَا عَلٰى فِطْرَةِ الْإِسْلَامِ، وَعَلٰى كَلِمَةِ الْإِخْلَاصِ، وَعَلٰى دِيْنِ نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰى مِلَّةِ أَبِيْنَا إِبْرَاهِيْمَ حَنِيْفًا مُّسْلِمًا وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ.

ہم نے فطرت اسلام اور کلمہ اخلاص اور اپنے نبی محمد ﷺ کے دین اور اپنے باپ ابراھیم حنیف مسلم کی ملت پر صبح کی اور وہ مشرکوں سے نہیں تھا۔ (احمد ۳/۴۰۶، ۴۰۷ و ۵/۱۲۳ اور دیکھیے صحیح الجامع ۴/۲۰۹ عمل الیوم واللیلۃ ابن السنی حدیث نمبر ۳۴)

۹۴ – عبداللہ بن خبیب رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کہو۔ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! کیا کہوں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: قُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ اور معوذتین تین تین مرتبہ جب شام ہو اور جب صبح ہو تو تمہیں ہر چیز سے کافی ہو جائیں گی۔ (ابو داؤد ۴/۳۲۲ ترمذی ۵/۵۶۷ اور دیکھیے صحیح الترمذی ۳/۱۸۲)

سوتے وقت کے اذکار

۹۵ – ہر رات جب آپ ﷺ بستر پر بیٹھتے دونوں ہتھیلیوں کو جمع کر کے ان میں پھونکتے اور ان میں قُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ، قُلْ أَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ اور قُلْ أَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ پڑھتے پھر جسم کے جس جس حصے پر پھیر سکتے ہاتھ پھیرتے سر اور چہرہ اور جسم کے سامنے حصے سے شروع فرماتے۔ اس طرح تین دفعہ کرتے۔ (بخاری مع الفتح ۶۲/۹ مسلم ۱۷۲۳/۴)

۹۶ – جب تو اپنے بستر پر پہنچے تو آیۃ الکرسی (اَللّٰهُ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ) آخر تک

پڑھ تو صبح ہونے تک اللہ کی طرف سے تم پر ایک محافظ مقرر رہے گا اور شیطان تمہارے قریب نہیں آئے گا۔
(بخاری مع الفتح ۴/ ۴۸۷)

۹۷-جو شخص سورہ بقرہ کے آخر سے دو آیتیں کسی رات پڑھے اسے کافی ہو جائیں گی۔

اٰمَنَ الرَّسُوْلُ بِمَآ أُنْزِلَ إِلَيْهِ مِن رَّبِّهٖ. وَالْمُؤْمِنُوْنَ كُلٌّ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَمَلَائِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ أَحَدٍ مِّنْ رُّسُلِهٖ وَقَالُوْا سَمِعْنَا وَأَطَعْنَا غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَإِلَيْكَ الْمَصِيْرُ. لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا إِلَّا وُسْعَهَا لَهَا مَا كَسَبَتْ

وَعَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَا إِنْ نَّسِيْنَا أَوْ أَخْطَأْنَا رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَا إِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهٗ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِنَا رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ وَاعْفُ عَنَّا وَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا أَنْتَ مَوْلَانَا فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِيْنَ.

اللہ کا رسول اس کتاب پر جو اس کے پروردگار کی طرف سے اس پر نازل ہوئی ایمان لایا اور مومن بھی۔ سب اللہ پر اور اس کے فرشتوں پر اور اس کی کتابوں پر اور اس کے پیغمبروں پر ایمان رکھتے ہیں (اور کہتے ہیں) ہم اس کے پیغمبروں میں سے کسی میں

کچھ فرق نہیں کرتے اور وہ (اللہ سے) عرض کرتے ہیں کہ ہم نے (تیرا حکم) سنا اور قبول کیا اے پروردگار ہم تیری بخشش مانگتے ہیں اور تیری ہی طرف لوٹ کر جانا ہے۔ اللہ کسی شخص کو اس کی طاقت سے زیادہ مکلّف نہیں کرتا۔ جو اچھے کام کرے گا تو اس کو ان کا فائدہ ملے گا اور جو برے کام کرے گا اسے ان کا نقصان پہنچے گا۔ اے پروردگار اگر ہم سے بھول چوک ہوگئی ہو تو ہم سے مواخذہ نہ کرنا۔ اے پروردگار ہم پر ایسا بوجھ نہ ڈالنا جیسا تو نے ہم سے پہلے لوگوں پر ڈالا تھا۔ اے پروردگار جتنا بوجھ اٹھانے کی ہم میں طاقت

نہیں اتنا ہمارے سر پر نہ رکھنا اور (اے پروردگار) ہمارے گناہوں سے درگزر کر اور ہمیں بخش دے اور ہم پر رحم فرما تو ہی ہمارا مالک ہے۔ ہم کو کافروں پر غالب فرما۔ (آمین) (بخاری مع الفتح ۹/۹۴ ومسلم ۱/۵۵۴)

۹۸ – جب ہم میں سے کوئی شخص اپنے بستر سے اٹھے پھر اس کی طرف واپس آئے تو اسے اپنی چادر کے پلو کے ساتھ تین دفعہ جھاڑے کیونکہ وہ نہیں جانتا کہ اس کے بعد اس پر اس کی جگہ کیا چیز آئی ہے اور جب لیٹے تو کہے۔

بِاسْمِكَ رَبِّي وَضَعْتُ جَنْبِي وَبِكَ

أَرْفَعُهُ فَإِنْ أَمْسَكْتَ نَفْسِي فَارْحَمْهَا وَإِنْ أَرْسَلْتَهَا فَاحْفَظْهَا بِمَا تَحْفَظُ بِهِ عِبَادَكَ الصَّالِحِينَ.

تیرے ہی نام کے ساتھ اے میرے پروردگار میں نے اپنا پہلو رکھا اور تیرے ساتھ ہی اسے اٹھاؤں گا پس اگر تو میری جان کو روک لے تو اس پر رحم کر اور اگر اسے چھوڑ دے تو اس کی حفاظت کر جس کے ساتھ تو اپنے نیک بندوں کی حفاظت کرتا ہے۔

(بخاری ۱۱/۱۲۶، مسلم ۴/۲۰۸۴)

۹۹- اَللّٰهُمَّ إِنَّكَ خَلَقْتَ نَفْسِي وَأَنْتَ

تَوَفَّاهَا، لَكَ مَمَاتُهَا وَمَحْيَاهَا إِنْ أَحْيَيْتَهَا فَاحْفَظْهَا، وَإِنْ أَمَتَّهَا فَاغْفِرْ لَهَا إِنِّي أَسْأَلُكَ الْعَافِيَةَ.

اے اللہ تو نے ہی میری جان پیدا کی تو ہی اسے فوت کرے گا تیرے ہی لئے اس کی موت اور زندگی ہے اگر تو اسے زندہ رکھے تو اس کی حفاظت کر اور اگر اسے موت دے تو اسے بخش دے اے اللہ میں تجھ سے عافیت کا سوال کرتا ہوں ۔ (مسلم ۴/۲۰۸۳، احمد بلفظ ۲/ ۷۹۔ عمل الیوم واللیلہ ابن السنی حدیث نمبر ۷۳۱)

۱۰۰ - اَللّٰهُمَّ قِنِي عَذَابَكَ يَوْمَ تَبْعَثُ

عِبَادَكَ.

اے اللہ مجھے اپنے عذاب سے بچا جس دن تو اپنے بندوں کو جمع کریگا۔ (ابوداؤد بلفظہ ۴/۳۱۱ اور دیکھئے صحیح الترمذی ۳/۱۴۳)

۱۰۱ — بِاسْمِكَ اللّٰهُمَّ أَمُوتُ وَأَحْيَا.

اے اللہ میں تیرے ہی نام کے ساتھ مرتا ہوں اور زندہ ہوتا ہوں۔ (بخاری مع الفتح ۱۱/۱۱۳ مسلم ۴/۲۰۸۳)

۱۰۲ — کیا میں تم دونوں کو (علی رضی اللہ عنہ اور فاطمہ رضی اللہ عنہا کو) وہ چیز نہ بتاؤں جو تمہارے لئے خادم سے بہتر ہو جب تم اپنے بستر پر جاؤ تو ۳۳ دفعہ سبحان

اللہ کہو ۳۳ دفعہ الحمد للہ اور ۳۴ دفعہ اللہ اکبر یہ تمہارے لئے خادم سے بہتر ہے۔ (بخاری مع الفتح ۷/۷۱ مسلم ۴/۲۰۹۱)

۱۰۳ – اَللّٰھُمَّ رَبَّ السَّمٰوَاتِ السَّبْعِ، وَرَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ، رَبَّنَا وَرَبَّ كُلِّ شَيْءٍ، فَالِقَ الْحَبِّ وَالنَّوٰى، وَمُنْزِلَ التَّوْرَاةِ وَالْإِنْجِيْلِ، وَالْفُرْقَانِ أَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ كُلِّ شَيْءٍ أَنْتَ اٰخِذٌ بِنَاصِيَتِهِ، اَللّٰھُمَّ أَنْتَ الْأَوَّلُ فَلَيْسَ قَبْلَكَ شَيْءٌ، وَأَنْتَ الْاٰخِرُ فَلَيْسَ بَعْدَكَ شَيْءٌ وَأَنْتَ الظَّاهِرُ فَلَيْسَ فَوْقَكَ شَيْءٌ وَأَنْتَ الْبَاطِنُ فَلَيْسَ دُوْنَكَ شَيْءٌ اِقْضِ عَنَّا الدَّيْنَ وَأَغْنِنَا مِنَ الْفَقْرِ.

اے اللہ اے ساتوں آسمانوں کے رب اور
عرش عظیم کے رب' ہمارے اور ہر شے کے رب دانے
اور گٹھلی کو پھاڑنے والے' توراۃ' اور انجیل اور فرقان
نازل کرنے والے! میں ہر اس چیز کے شر سے تیری
پناہ چاہتا ہوں جس کی پیشانی تو پکڑے ہوئے ہے
اے اللہ! تو ہی اول ہے پس تجھ سے پہلے کوئی چیز نہیں
تو ہی آخر ہے پس تیرے بعد کوئی چیز نہیں۔ تو ہی ظاہر
ہے پس تجھ سے اوپر کوئی چیز نہیں اور تو ہی باطن ہے۔
پس تیرے ورے کوئی چیز نہیں۔ ہم سے قرض ادا کر
دے اور ہمیں فقر سے غنی کر دے۔ (مسلم ۲۰۸۴/۴)

١٠٤ – اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ أَطْعَمَنَا وَسَقَانَا وَكَفَانَا وَآوَانَا فَكَمْ مِمَّنْ لَا كَافِيَ لَهُ وَلَا مُؤْوِيَ.

سب تعریف اللہ کے لئے ہے جس نے ہمیں کھلایا اور پلایا اور ہمیں کافی ہوگیا اور ہمیں جگہ دی پس کتنے ہی لوگ ہیں جنہیں کوئی کفایت کرنے والا نہیں نہ کوئی جگہ دینے والا ہے۔ (مسلم ۲۰۸۵)

١٠٥ – اَللّٰهُمَّ عَالِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فَاطِرَ السَّمٰوَاتِ وَالْأَرْضِ رَبَّ كُلِّ شَيْءٍ وَمَلِيكَهُ أَشْهَدُ أَنْ لَّا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ أَعُوذُبِكَ مِنْ شَرِّ

الشَّيْطَانِ وَشِرْكِهِ وَأَنْ أَقْتَرِفَ عَلٰى نَفْسِي سُوءًا أَوْ أَجُرَّهُ إِلٰى مُسْلِمٍ.

اے اللہ اے غیب اور حاضر کو جاننے والے آسمانوں اور زمین کو پیدا کرنے والے ہر چیز کے پروردگار اور مالک! میں شہادت دیتا ہوں کہ تیرے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں۔ میں تیری پناہ مانگتا ہوں۔ اپنے نفس کے شر سے اور شیطان کے شر اور اس کے شرک سے اور اس بات سے کہ میں اپنے نفس پر برائی کا ارتکاب کروں یا کسی مسلم سے برائی کروں۔ (ابوداؤد ۴/ ۳۱۷ اور دیکھیے صحیح الترمذی ۳/ ۱۴۲)

۱۰۶ – آپ ﷺ اس وقت تک نہیں سوتے تھے جب تک الٓمٓ تَنْزِيْلُ السَّجْدَةِ **اور** تَبَارَكَ الَّذِيْ بِيَدِهِ الْمُلْكُ **نہ پڑھ لیتے۔** (ترمذی نسائی اور دیکھیے صحیح الجامع ۲۵۵/۴)

۱۰۷ – جب تو اپنے بستر پر جائے تو نماز والا وضو کر پھر اپنے دائیں پہلو پر لیٹ جا پھر کہہ:

اَللّٰهُمَّ أَسْلَمْتُ نَفْسِيْ إِلَيْكَ، وَفَوَّضْتُ أَمْرِيْ إِلَيْكَ، وَوَجَّهْتُ وَجْهِيْ إِلَيْكَ، وَأَلْجَأْتُ ظَهْرِيْ إِلَيْكَ، رَغْبَةً وَّرَهْبَةً إِلَيْكَ، لَا مَلْجَأَ وَلَا مَنْجَأَ مِنْكَ إِلَّا إِلَيْكَ، اٰمَنْتُ بِكِتَابِكَ الَّذِيْ

نزَلْتَ وَبِنَبِيِّكَ الَّذِي أَرْسَلْتَ.

اے اللہ میں نے اپنے نفس کو تیرے تابع کر لیا اور اپنا کام تیرے سپرد کر دیا اور اپنا چہرہ تیری طرف پھیر لیا تیری طرف رغبت کرتے ہوئے اور تجھ سے ڈرتے ہوئے نہ تجھ سے پناہ کی جگہ ہے اور نہ کوئی بھاگ کر جانے کی مگر تیری طرف۔ میں ایمان لایا تیری کتاب پر جو تو نے اتاری اور تیرے نبی پر جو تو نے بھیجا۔ (یہ دعا پڑھ کر سونے کے بعد) اگر تو فوت ہو گیا تو فطرت پر فوت ہو گا۔ (بخاری مع الفتح ۱۱/۲۰۸۱)

رات پہلو بدلتے وقت دعا

۱۰۸ – عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں رسول اللہ ﷺ رات جب پہلو بدلتے تو یہ کلمات کہتے:

لَا إِلٰــهَ إِلَّا اللّٰــهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ، رَبُّ السَّمٰوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا الْعَزِيزُ الْغَفَّارُ.

اللہ کے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں جو اکیلا زبردست ہے۔ آسمانوں اور زمین اور ان کے درمیان والی چیزوں کا رب ہے جو بہت عزت والا بہت بخشنے والا ہے۔ (اسے حاکم نے روایت کر کے صحیح کہا ہے۔ اور ذہبی نے اس کی موافقت کی ہے ۱/۵۴۰ عمل الیوم واللیلہ نسائی وابن السنی اور دیکھئے صحیح الجامع ۴/۲۱۳)

نیند میں بے چینی اور گھبراہٹ کی دعا اور وحشت وغیرہ کی دعا

۱۰۹ – أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ
ـنْ غَضَبِهِ وَعِقَابِهِ، وَشَرِّ عِبَادِهِ، وَمِنْ هَمَزَاتِ
شَّيَاطِينِ وَأَنْ يَحْضُرُونِ.

میں اللہ کے مکمل کلمات کی پناہ پکڑتا ہوں
ں کے غصے اور اس کی سزا سے اور اس کے بندوں
کے شر سے اور شیطانوں کے چوکوں سے اور اس بات
سے کہ وہ میرے پاس حاضر ہوں۔ (ابوداؤد ۴/ ۱۲ اور صحیح
ترمذی ۳/۱۷۱)

اچھا یا برا خواب دیکھے تو کیا کرے

۱۱۰-اچھا خواب اللہ کی طرف سے ہوتا ہے اور برا خواب شیطانوں کی طرف سے ہوتا ہے۔ جب تم میں سے کوئی شخص ایسی چیز دیکھے جو اسے ناپسند ہو تو کسی کو نہ سنائے مگر جس سے اسے محبت ہو۔ ساری حدیث لمبی ہے۔ (مسلم بلفظ ۴/۱۷۷۲ ابخاری ۷/۲۴)

برا خواب دیکھ کر کئے جانیوالے اعمال کا خلاصہ

۱-بائیں طرف تین دفعہ تھوکے۔ (مسلم ۴/ ۱۷۷)

۲-شیطان اور اپنے اس کی برائی سے تین

مرتبہ اللہ کی پناہ مانگے۔ (مسلم/۴ /۱۷۷۲-۱۷۷۳)

۳-کسی کو وہ خواب نہ سنائے۔ (مسلم/۴/ ۱۷۷۲)

۴-جس پہلو پر وہ لیٹا ہوا ہو اسے بدل دے۔ (مسلم/۴/۱۷۷۳)

۵-اگر ارادہ بنے تو اٹھ کر نماز پڑھے۔ (مسلم/۴/۱۷۷۳)

قنوت وتر کی دعائیں

اَللّٰهُمَّ اهْدِنِي فِيمَنْ هَدَيْتَ، وَعَافِنِي فِيمَنْ عَافَيْتَ، وَتَوَلَّنِي فِيمَنْ تَوَلَّيْتَ، وَبَارِكْ لِي فِيمَا أَعْطَيْتَ، وَقِنِي شَرَّ مَا قَضَيْتَ، فَإِنَّكَ

تَقْضِي وَلَا يُقْضَى عَلَيْكَ، إِنَّهُ لَا يَذِلُّ مَنْ وَّالَيْتَ، (وَلَا يَعِزُّ مَنْ عَادَيْتَ)، تَبَارَكْتَ رَبَّنَا وَتَعَالَيْتَ)

اے اللہ تو نے جن لوگوں کو ہدایت دی ہے ان میں مجھے (بھی) ہدایت دے اور جن لوگوں کو تو نے عافیت دی ہے ان میں مجھے عافیت دے اور جن کا تو خود والی بنا ہے ان میں میرا والی بھی بن اور تو نے جو کچھ مجھے عطا فرمایا ہے اس میں میرے لئے برکت فرما اور جو فیصلے تو نے کئے ہیں ان کے شر سے مجھے محفوظ رکھ کیونکہ تو فیصلے کرتا ہے اور تیرے خلاف کوئی فیصلے نہیں

ہو سکتے جس کا تو دوست بن جائے وہ کبھی ذلیل نہیں ہوتا اور جس سے تجھے دشمنی ہو جائے وہ کبھی عزت نہیں پاتا اے ہمارے پروردگار تو عزت والا ہے اور بلند ہے۔ (ابوداؤد، ترمذی، نسائی، ابن ماجہ، احمد، دارمی، حاکم، بیہقی، قوسین کے درمیان کے الفاظ بیہقی کے ہیں اور دیکھئے صحیح الترمذی ۱/۱۴۴ اور صحیح ابن ماجہ ۱/۱۹۴ اور ارواء الغلیل البانی ۲/۱۷۲)

۱۱۳ – اَللّٰھُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِرِضَاكَ مِنْ سَخَطِكَ، وَبِمُعَافَاتِكَ مِنْ عُقُوبَتِكَ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنْكَ، لَا أُحْصِي ثَنَاءً عَلَيْكَ، أَنْتَ كَمَا أَثْنَيْتَ عَلٰى نَفْسِكَ.

اے اللہ میں تیری ناراضگی سے تیری پناہ

چاہتا ہوں اور تیری سزا سے تیری معافی کی پناہ چاہتا ہوں اور تجھ سے تیری پناہ چاہتا ہوں میں تیری پوری تعریف کی طاقت نہیں رکھتا تو اس طرح ہے جس طرح تو نے خود اپنی تعریف کی ہے۔ (ابوداؤد، ترمذی، نسائی، ابن ماجہ، احمد۔ دیکھیے صحیح الترمذی ۳/۱۸۰ اور صحیح ابن ماجہ ۱/۱۹۴ اور ارواء الغلیل ۲/۱۷۵)

۱۱٤ — اَللّٰهُمَّ إِيَّاكَ نَعْبُدُ، وَلَكَ نُصَلِّي وَنَسْجُدُ، وَإِلَيْكَ نَسْعَى وَنَحْفِدُ، نَرْجُوا رَحْمَتَكَ، وَنَخْشَى عَذَابَكَ، إِنَّ عَذَابَكَ بِالْكَافِرِينَ مُلْحَقٌ، اَللّٰهُمَّ إِنَّا نَسْتَعِينُكَ وَنَسْتَغْفِرُكَ، وَنُثْنِي عَلَيْكَ الْخَيْرَ وَلَا نَكْفُرُكَ،

وَنُؤْمِنُ بِكَ، وَنَخْضَعُ لَكَ، وَنَخْلَعُ مَنْ يَّكْفُرُكَ.

اے اللہ ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں تیرے لئے ہی نماز اور سجدہ ادا کرتے ہیں، تیری طرف ہی کوشش اور جلدی کرتے ہیں، تیری رحمت کی امید رکھتے ہیں اور تیرے عذاب سے ڈرتے ہیں تیرا عذاب یقیناً کافروں کو ملنے والا ہے یا اللہ ہم تجھ سے مدد مانگتے ہیں تجھ سے بخشش مانگتے ہیں تیری اچھی تعریف کرتے ہیں۔ تجھ سے کفر نہیں کرتے اور تجھ پر ایمان رکھتے ہیں اور تیرے سامنے عاجز ہوتے ہیں اور جو تجھ سے کفر کرے ہم اس سے تعلق ختم کرتے ہیں۔

(سنن کبری، بیہقی نے اس کی سند کو صحیح کہا ہے۔۲/ ۲۱۱ اور شیخ البانی نے ارواء الغلیل میں فرمایا یہ سند صحیح ہے۲/ ۱۷۰۔ یہ عمر رضی اللہ عنہ کے قول سے ثابت ہے۔ نبی ﷺ سے نہیں)

وتر سے سلام کے بعد دعا

۱۱۵ – رسول اللہ ﷺ وتر میں (سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلٰى اور قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُوْنَ) اور (قُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ) پڑھتے جب سلام پھیرتے تو تین مرتبہ کہتے:

سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوسِ (رَبِّ الْمَلَائِكَةِ وَالرُّوْحِ)

پاک ہے بادشاہ بہت پاکیزگی والا

رشتوں اور روح کا رب۔
یسری مرتبہ یہ کلمات بلند آواز سے کہتے اور آواز لمبی
کرتے۔

(نسائی ۳/۲۴۴ دارقطنی وغیرہ۔ قوسین کے درمیان کے الفاظ دار
منی نے زائد بیان کئے ہیں اس کی سند صحیح ہے دیکھئے زاد المعاد تحقیق شعیب
رنووط وعبدالقادر الارنووط ۱/ ۳۳۷)

غم اور فکر کی دعا

۱۱۶ – اَللّٰهُمَّ إِنِّي عَبْدُكَ ابْنُ عَبْدِكَ
ـنُ أَمَتِكَ نَاصِيَتِي بِيَدِكَ، مَاضٍ فِيَّ حُكْمُكَ،
ـدْلٌ فِيَّ قَضَاؤُكَ أَسْأَلُكَ بِكُلِّ اسْمٍ هُوَ لَكَ
ـمَّيْتَ بِهِ نَفْسَكَ أَوْ أَنْزَلْتَهُ فِي كِتَابِكَ، أَوْ

عَلَّمْتَهُ أَحَدًا مِنْ خَلْقِكَ أَوِ اسْتَأْثَرْتَ بِهِ فِي عِلْمِ الْغَيْبِ عِنْدَكَ أَنْ تَجْعَلَ الْقُرْآنَ رَبِيعَ قَلْبِي، وَنُورَ صَدْرِي وَجَلَاءَ حُزْنِي وَذَهَابَ هَمِّي.

اے اللہ میں تیرے بندہ تیرے بندے کا بیٹا تیری بندی کا بیٹا ہوں تیرا حکم مجھ میں جاری ہے میرے بارے میں تیرا فیصلہ عدل ہے۔ میں تجھ سے تیرے ہر اس خاص نام کے ساتھ سوال کرتا ہوں جو تو نے خود اپنا نام رکھا ہے یا اسے اپنی کتاب میں نازل کیا ہے یا اپنی مخلوق میں سے کسی کو وہ سکھایا ہے یا علم الغیب میں اس کے اپنے پاس رکھنے کو ترجیح دی ہے کہ تو

قرآن کو میرے دل کی بہار اور میرے سینے کا نور اور
میرے غم کو دور کرنے والا اور میرے فکر کو لے جانے
والا بنا دے۔ (احمد ۱/ ۳۹۱ البانی نے اسے صحیح کہا ہے)

۱۱۷ - اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْهَمِّ
وَالْحُزْنِ، وَالْعَجْزِ وَالْكَسَلِ وَالْبُخْلِ وَالْجُبْنِ،
وَضَلَعِ الدَّيْنِ وَغَلَبَةِ الرِّجَالِ.

اے اللہ میں تیری پناہ مانگتا ہوں فکر اور غم
سے اور عاجز ہو جانے اور سستی سے اور بخل اور بزدلی
سے اور قرض کے چڑھ جانے اور لوگوں کے غالب
آ جانے سے۔ (بخاری ۷/ ۱۵۸ رسول اللہ ﷺ یہ دعا کثرت سے کیا

کرتے تھے۔ دیکھئے بخاری مع الفتح ۱۱/۱۷۲)

بے قراری کی دعا

۱۱۸ – لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ الْعَظِيمُ الْحَلِيمُ، لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ، لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ رَبُّ السَّمٰوَاتِ وَرَبُّ الْأَرْضِ وَرَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيمِ.

اللہ کے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں عظمت والا بردبار ہے، اللہ کے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں جو عرش عظیم کا رب ہے۔ اللہ کے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں جو آسمانوں کا رب اور زمین کا

رب اور عرش کریم کا رب ہے۔ (بخاری ۷/۱۵۴ مسلم ۴/۲۰۹۲)

۱۱۹ – اَللّٰهُمَّ رَحْمَتَكَ أَرْجُوْ فَلَا تَكِلْنِيْ إِلٰى نَفْسِيْ طَرْفَةَ عَيْنٍ وَأَصْلِحْ لِيْ شَأْنِيْ كُلَّهُ، لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ.

اے اللہ میں تیرے رحمت ہی کی امید رکھتا ہوں پس تو مجھے ایک آنکھ جھپکنے کے برابر میرے نفس کے سپرد نہ کر اور میرے لئے میرے تمام کام درست کردے تیرے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں۔ (ابوداؤد ۴/۳۲۴ احمد ۵/۴۲ البانی اور عبدالقادر ارناؤوط نے اسے حسن کہا ہے)

۱۲۰– لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِينَ.

تیرے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں تو پاک ہے یقیناً میں ظالموں سے ہوں۔ (ترمذی ۵/۵۲۹ حاکم نے اسے صحیح کہا ہے اور ذہبی نے اس کی موافقت کی ہے ۱/۵۰۵ اور دیکھئے صحیح الترمذی ۳/۱۶۸

۱۲۱– اَللّٰهُ اَللّٰهُ رَبِّي لَا أُشْرِكُ بِهِ شَيْئًا.

اللہ اللہ میرا رب ہے میں اس کے ساتھ کسی چیز کو شریک نہیں کرتا۔ (ابوداؤد ۲/۱۸۷ اور دیکھئے صحیح ابن ماجہ ۲/۳۳۵)

دشمن اور حکومت والے سے ملنے کی دعا

۱۲۲ – اَللّٰهُمَّ إِنَّا نَجْعَلُكَ فِيْ نُحُوْرِهِمْ وَنَعُوْذُ بِكَ مِنْ شُرُوْرِهِمْ.

اے اللہ ہم تجھی کو ان کے مقابلے میں کرتے ہیں اور ان کی شرارتوں سے تیری پناہ چاہتے ہیں۔ (ابوداؤد ۲/ ۸۹ حاکم نے اسے صحیح کہا اور ذہبی نے اس کی موافقت کی ۲/ ۱۴۲)

۱۲۳ – اَللّٰهُمَّ أَنْتَ عَضُدِيْ، وَأَنْتَ نَصِيْرِيْ، بِكَ أَجُوْلُ وَبِكَ أَصُوْلُ وَبِكَ أُقَاتِلُ.

اے اللہ تو ہی میرا بازو ہے اور تو ہی میرا

مددگار ہے، میں تیری توفیق سے گھومتا پھرتا ہوں، تیری توفیق سے حملہ آور ہوتا ہوں اور تیری ہی مدد سے (دشمنوں سے) لڑتا ہوں۔ (ابوداؤد ۴۲/۳، ترمذی ۵۷۲/۵ اور دیکھیے صحیح الترمذی ۱۸۳/۳)

۱۲۴ — حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ.

ہمیں اللہ ہی کافی ہے اور بہت اچھا کارساز ہے۔ (بخاری ۱۷۲/۵)

جسے ایمان میں شک ہونے لگے اس کی دعا

۱۲۵ — (۱) اللہ کی پناہ مانگے۔ (بخاری مع الفتح ۳۳۶/۶ و مسلم ۱۲۰/۱)

(۲) جس چیز میں شک ہے اس میں مزید

سوچ بچار ترک کر دے۔ (بخاری مع الفتح ۶/۳۳۶)

۱۲۶ – **یہ کلمات کہے**- اٰمَنْتُ بِاللّٰهِ وَرُسُلِه.

میں اللہ اور اس کے رسولوں پر ایمان لایا۔
(مسلم ۱/۱۱۹-۱۲۰)

۱۲۷ – اللہ کا یہ فرمان پڑھے: هُوَ الْأَوَّلُ وَالْاٰخِرُ، وَالظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ.

وہی اول ہے وہی آخر وہی ظاہر ہے وہی باطن اور وہ ہر چیز کو جاننے ولا ہے۔ (ابوداؤد ۴/۳۲۹ البانی اور ارناؤوط نے اسے حسن کہا ہے)

ادائیگی قرض کے لئے دعا

١٢٨ – اَللّٰهُمَّ اكْفِنِي بِحَلاَلِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَأَغْنِنِي بِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ.

اے اللہ مجھے اپنے حلال کے ساتھ اپنے حرام سے کافی ہو جا اور مجھے اپنے فضل کے ساتھ اپنے علاوہ سب سے غنی کر دے۔ (ترمذی ۵/٥٦٠، دیکھئے صحیح الترمذی ۳/ ١٨٠)

١٢٩ – اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُبِكَ مِنَ الْهَمِّ، وَالْحُزْنِ، وَالْعَجْزِ وَالْكَسَلِ، وَالْبُخْلِ وَالْجُبْنِ، وَضَلَعِ الدَّيْنِ وَغَلَبَةِ الرِّجَالِ.

اے اللہ میں فکر اور غم سے، عاجزی اور سستی سے، بخیلی اور بزدلی سے اور قرض چڑھ جانے سے اور لوگوں کے غلبے سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔

نماز میں یا قرآن پڑھتے ہوئے وسوسے آنے کی دعا

۱۳۰– عثمان بن العاص فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ! شیطان میرے درمیان اور میری نماز اور قراءت کے درمیان رکاوٹ بن گیا ہے۔ وہ نماز اور قراءت مجھ پر خلط ملط کر دیتا ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا یہ ایک شیطان ہے جس کا نام خنزب ہے جب تم اسے محسوس کرو تو تین

دفعہ اس سے اللہ کی پناہ مانگو اور بائیں طرف تین دفعہ تھوک دو۔ (مسلم ۴/۱۷۲۹ اس روایت میں عثمان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں میں نے

ایسا ہی کیا تو اللہ تعالیٰ نے اسے مجھ سے دور کر دیا)

اس شخص کی دعا جس پر کوئی کام مشکل ہو جائے

۱۳۱ – اَللّٰهُمَّ لَا سَهْلَ إِلَّا مَا جَعَلْتَهُ سَهْلًا وَأَنْتَ تَجْعَلُ الْحَزْنَ إِذَا شِئْتَ سَهْلًا.

یا اللہ کوئی کام آسان نہیں مگر جسے تو آسان کر دے اور تو جب چاہتا ہے تو مشکل کو آسان کر دیتا ہے۔ (صحیح ابن حبان حدیث نمبر ۲۴۲۷ (موارد) ابن السنی حدیث نمبر ۳۵۱ حافظ نے فرمایا یہ حدیث صحیح ہے دیکھئے الاذکار نووی ص ۱۰۶ اور عمل الیوم واللیلہ لابن السنی تحقیق بشر محمد عیون ص ۱۷۱ حدیث نمبر ۳۵۱)

گناہ کرے تو کیا کہے اور کیا کرے

۱۳۲— جو بندہ بھی کوئی گناہ کرے پھر اچھی طرح وضوء کرے پھر اٹھ کر دو رکعتیں پڑھے پھر اللہ تعالی سے بخشش مانگے تو اسے بخش دیتا ہے۔ (ابوداود/۲

۸۶ ترمذی ۲/ ۲۵۷ اور دیکھئے صحیح الجامع ۵/۱۷۳)

وہ دعائیں جو شیطان اور اس کے وسوسوں کو دور کرتی ہیں

۱۳۳— شیطان سے اللہ کی پناہ مانگنا۔

(ابوداود ا/ ۲۰۶ ترمذی اور دیکھئے صحیح الترمذی ا/ ۷۷ اور دیکھئے

سورۃ المومون آیت نمبر ۹۸ ـ ۹۹)

۱۳۴—(۲)اذان (مسلم ۱/۲۹۱ بخاری ۱/۱۵۱)

۱۳۵—(۳) مسنون اذکار اور قرآن کی تلاوت

اپنے گھروں کو قبریں نہ بناؤ شیطان اس گھر سے بھاگتا ہے جس میں سورہ بقرہ پڑھی جائے۔ (مسلم ۱/۵۳۹)

اور صبح وشام اور سونے جاگنے کے اذکار گھر میں داخل ہونے اور نکلنے کے اذکار، مسجد میں داخل ہونے اور نکلنے کے اذکار بھی شیطان کو بھگاتے ہیں اسی طرح دوسرے ثابت شدہ اذکار مثلاً:

سونے کے وقت آیۃ الکرسی پڑھنا، سورہ بقرہ کی آخری دو آیتیں پڑھنا اور جو شخص سو دفعہ پڑھے لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ. پورا دن شیطان سے محفوظ رہے گا۔ اسی طرح اذان شیطان کو بھگاتی ہے۔

جب کوئی ایسا واقعہ ہو جائے جو اس کی مرضی کے خلاف ہو یا کوئی کام اس کی طاقت اور اختیار سے باہر ہو جائے تو کیا کہے؟

۱۳۶-(۱) رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

طاقت ور مومن کمزور مومن سے بہتر اور اللہ کو زیادہ محبوب ہے اور دونوں میں بھلائی ہے جو کام تمہیں نفع دے اس کی حرص کرو اور اگر تمہیں کوئی نقصان پہنچ جائے تو یہ مت کہو کہ ''اگر میں اس طرح کرتا تو یہ ہو جاتا'' بلکہ یوں کہو

قَدَّرَ اللّٰهُ وَمَا شَاءَ فَعَلَ.

اللہ تعالیٰ نے تقدیر میں لکھا اور اس نے جو چاہا کیا کیونکہ لَوْ (اگر) کا لفظ شیطان کا کام شروع کر دیتا ہے۔ (مسلم ۴/۲۰۵۲)

۱۳۷—(۲) اللہ تعالیٰ عاجز رہ جانے

(ہمت ہار دینے) پر ملامت کرتا ہے لیکن دانائی کا دامن پکڑے رکھو جب کوئی کام تمہارے اختیار سے باہر ہو جائے تو کہو حَسْبِيَ اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ.

مجھے اللہ کافی ہے اور بہت اچھا کارساز ہے۔ (ابوداؤد اور دیکھئے تخریج الاذکار للارنووط ص ۱۰۶)

بچوں کو کون سے کلمات کے ساتھ پناہ دی جائے

۱۳۸- ابن عباس فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ حسن اور حسین کو ان کلمات کے ساتھ پناہ دیا کرتے تھے۔

أُعِيذُكُمَا بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّةِ مِنْ كُلِّ

شَيْطَانٍ وَّهَامَّةٍ، وَمِنْ كُلِّ عَيْنٍ لَامَّةٍ.

میں تم دونوں کو ہر شیطان اور زہریلا جانور سے اور ہر لگ جانے والی نظر سے اللہ کے مکمل کلمات کے ساتھ پناہ دیتا ہوں۔ (بخاری مع الفتح ۱۰/۱۱۹)

بیمار پرسی کے وقت مریض کے لئے دعا

۱۳۹۔ نبی ﷺ جب کسی بیمار کے پاس بیمار پرسی کے لئے جاتے تو اسے فرماتے:

لَا بَأْسَ طَهُورٌ إِنْ شَاءَ اللّٰهُ.

کوئی حرج نہیں یہ بیماری اللہ نے چاہا تو پاک کرنے والی ہے۔ (بخاری مع الفتح ۱۰/۱۱۸)

۱۴۰– (۲) کوئی مسلمان ایسے مریض کی بیمار پرسی کرے جس کی موت کا وقت نہ آ پہنچا ہو اور سات دفعہ یہ کہے۔تو اسے عافیت دی جاتی ہے۔

أَسْـأَلُ اللّٰهَ الْعَظِيْمَ رَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ أَنْ يَّشْفِيَكَ.

''میں بڑی عظمت والے اللہ سے جو عرش عظیم کا رب ہے سوال کرتا ہوں کہ وہ تجھے شفا دے،''

(ترمذی، ابوداؤد اور دیکھیے صحیح الترمذی ۲/۲۱۰ اور صحیح الجامع ۵/۱۸۰)

بیمار پرسی کی فضیلت

۱۴۱– علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں

میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا کہ آدمی جب اپنے مسلم بھائی کی بیمار پرسی کے لئے جاتا ہے تو وہ جنت کے میووں میں چلتا ہے یہاں تک کہ بیٹھے تو جب بیٹھ جاتا ہے تو اسے رحمت ڈھانپ لیتی ہے اگر صبح کا وقت ہو تو شام تک ستر ہزار فرشتے رہتے ہیں اور اگر شام کا وقت ہو تو ستر ہزار فرشتے صبح تک دعا کرتے رہتے ہیں۔ (ترمذی، ابن ماجہ، احمد اور دیکھئے صحیح ابن ماجہ ۱/ ۲۴۴ اور صحیح الترمذی ۱/ ۲۸۶ احمد شاکر نے بھی اسے صحیح کہا ہے)

اس مریض کی دعا جو اپنی زندگی سے ناامید ہو چکا ہو

۱۴۲ – اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِيْ وَارْحَمْنِيْ

وَأَلْحِقْنِي بِالرَّفِيقِ الْأَعْلٰى.

اے اللہ مجھے بخش دے، مجھ پر رحم کر اور مجھے سب سے اونچے رفیق کے ساتھ ملا دے۔ (بخاری ۱۸۹۳/۷)

۱۴۳-(۲) عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: نبی صلی اللہ علیہ وسلم (فوت ہونے کے وقت) اپنے دونوں ہاتھ پانی میں ڈال کر منہ پر پھیرنے لگے اور فرمانے لگے: لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ إِنَّ لِلْمَوْتِ لَسَكَرَاتٌ. اللہ کے علاوہ کوئی بندگی کے لائق نہیں یقیناً موت کی سختیاں ہیں۔

(بخاری مع الفتح ۱۴۴/۸ اور اس حدیث میں مسواک کا ذکر بھی ہے)

۱۴۴- لَا إِلٰـهَ إِلَّا اللّٰـهُ وَاللّٰهُ أَكْبَرُ، لَا

إِلٰـهَ إِلَّا اللّٰـهُ وَحْـدَهُ، لَا إِلٰـهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَـرِيْكَ لَهُ، لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ، لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ.

اللہ کے علاوہ کوئی بندگی کے لائق نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے اللہ کے علاوہ کوئی بندگی کے لائق نہیں۔ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اللہ کے علاوہ کوئی بندگی کے لائق نہیں۔ اسی کے لئے ملک ہے اور اسی کے لئے حمد ہے۔ اللہ کے علاوہ کوئی بندگی کے لائق نہیں اور نہ بچنے کی طاقت ہے نہ کچھ کرنے کی مگر اللہ کی مدد کے ساتھ۔ (ترمذی ابن ماجہ، البانی نے اسے صحیح کہا ہے

دیکھیے صحیح الترمذی ۳/۱۵۲ اور صحیح ابن ماجہ ۲/۳۱۷)

قریب الموت کو تلقین

۱٤٥ — جس کا آخری کلام لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ ہوگا جنت میں داخل ہوگا۔ (ابوداؤد ۳/۱۹۰ اور دیکھیے صحیح الجامع ۵/ ۳۴۲)

جسے کوئی مصیبت پہنچا اس کی دعا

۱٤٦ – إِنَّا لِلّٰهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ اَللّٰهُمَّ أْجُرْنِيْ فِيْ مُصِيْبَتِيْ وَأَخْلِفْ لِيْ خَيْرًا مِّنْهَا.

یقیناً اللہ ہی کی ملکیت ہیں اور بلاشبہ ہم اسی کی طرف لوٹ کر جانے والے ہیں۔ اے اللہ مجھے میری مصیبت میں اجر دے اور مجھے اس کے بدلے

میں اس بہتر چیز عطا فرما۔ (مسلم ۲/۶۳۲)

میت کی آنکھیں بند کرتے وقت دعا

١٤٧- اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِفُلَانٍ وَارْفَعْ دَرَجَتَهُ فِي الْمَهْدِيِّيْنَ وَاخْلُفْهُ فِيْ عَقِبِهِ فِي الْغَابِرِيْنَ وَاغْفِرْ لَنَا وَلَهُ يَارَبَّ الْعَالَمِيْنَ وَافْسَحْ لَهُ فِيْ قَبْرِهِ وَنَوِّرْ لَهُ فِيْهِ.

اے اللہ فلاں (نام لے کر کہے) کو بخش دے اور ہدایت پانے والوں میں اس کا درجہ بلند کر اور اس کے پیچھے رہنے والوں میں تو اس کا جانشین بن جا اور اے رب العالمین ہمیں اور اسے بخش دے اور اس

کے لئے اس کی قبر میں کشادگی کردے اور اس کے لئے
اس میں روشنی کردے۔ (مسلم ۲/۶۳۴)

میت پر جنازہ ادا کرتے وقت دعا

١٤٨ – اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلَهٗ وَارْحَمْهُ، وَعَافِهِ
وَاعْفُ عَنْهُ، وَأَكْرِمْ نُزُلَهٗ، وَوَسِّعْ مُدْخَلَهٗ،
وَاغْسِلْهُ بِالْمَاءِ وَالثَّلْجِ وَالْبَرَدِ، وَنَقِّهِ مِنَ الْخَطَايَا
كَمَا نَقَّيْتَ الثَّوْبَ الْأَبْيَضَ مِنَ الدَّنَسِ، وَأَبْدِلْهُ
دَارًا خَيْرًا مِنْ دَارِهِ وَأَهْلًا خَيْرًا مِنْ أَهْلِهِ وَزَوْجًا
خَيْرًا مِنْ زَوْجِهِ، وَأَدْخِلْهُ الْجَنَّةَ وَأَعِذْهُ مِنْ
عَذَابِ الْقَبْرِ (وَعَذَابِ النَّارِ)

اے اللہ اسے بخش دے اس پر رحم کر اسے عافیت دے، اسے معاف کر دے اور اس کی مہمانی باعزت کر اور اس کے داخل ہونے کی جگہ وسیع کر دے اور اسے پانی، برف اور اولوں کے ساتھ دھو دے اور اسے گناہوں سے اس طرح صاف کر دے جس طرح تو نے سفید کپڑے کو میل سے صاف کیا اور اسے اس کے گھر کے بدلے بہتر گھر، گھر والوں کے بدلے بہتر گھر والے اور بیوی کے بدلے بہتر بیوی عطا کر اور اسے جنت میں داخل کر اور اسے قبر کے عذاب اور آگ کے عذاب سے پناہ دے۔ (مسلم ۲/۶۶۳)

١٤٩ –اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِحَيِّنَا وَمَيِّتِنَا، وَشَاهِدِنَا وَغَائِبِنَا، وَصَغِيرِنَا وَكَبِيرِنَا، وَذَكَرِنَا وَأُنْثَانَا، اَللّٰهُمَّ مَنْ أَحْيَيْتَهُ مِنَّا فَأَحْيِهِ عَلَى الْإِسْلَامِ وَمَنْ تَوَفَّيْتَهُ مِنَّا فَتَوَفَّهُ عَلَى الْإِيْمَانِ، اَللّٰهُمَّ لَا تَحْرِمْنَا أَجْرَهُ وَلَا تُضِلَّنَا بَعْدَهُ.

اے اللہ ہمارے زندہ ہمارے مردہ، ہمارے حاضر، ہمارے غائب، ہمارے چھوٹے، ہمارے بڑے ہمارے مرد اور ہماری عورتوں کو بخش دے اے اللہ تو ہم میں سے جسے زندہ رکھے اسے اسلام پر زندہ رکھ اور جسے مارے اسے ایمان پر مار۔

اے اللہ ہمیں اس کے اجر سے محروم نہ کر اور ہمیں اس کے بعد گمراہ نہ کر۔ (ابن ماجہ ۱/۴۸۰ احمد ۲/۳۶۸ اور دیکھیے صحیح ابن ماجہ ۱/۲۵۱)

۱۵۰ – اَللّٰهُمَّ إِنَّ فُلَانَ بْنَ فُلَانٍ فِي ذِمَّتِكَ، وَحَبْلِ جِوَارِكَ، فَقِهِ مِنْ فِتْنَةِ الْقَبْرِ وَعَذَابِ النَّارِ، وَأَنْتَ أَهْلُ الْوَفَاءِ وَالْحَقِّ، فَاغْفِرْ لَهُ وَارْحَمْهُ إِنَّكَ أَنْتَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ.

(۴۳) اے اللہ فلاں بن فلاں تیرے ذمے اور تیری پناہ میں ہے پس اسے قبر کی آزمائش اور آگ کے عذاب سے بچا تو وفا اور حق والا ہے پس اسے بخش

دے اور اس پر رحم کر یقیناً تو ہی بخشنے والا بے حد مہربان ہے۔ (ابن ماجہ، دیکھئے صحیح ابن ماجہ ۱/۲۵۱ اور ابوداؤد ۳/۲۱۱)

۱۵۱ – اَللّٰهُمَّ عَبْدُكَ وَابْنُ أَمَتِكَ احْتَاجَ إِلَى رَحْمَتِكَ، وَأَنْتَ غَنِيٌّ عَنْ عَذَابِهِ إِنْ كَانَ مُحْسِنًا فَزِدْ فِي حَسَنَاتِهِ وَإِنْ كَانَ مُسِيئًا فَتَجَاوَزْ عَنْهُ.

اے اللہ تیرا بندہ تیری بندی کا بیٹا تیری رحمت کا محتاج ہو گیا ہے اور تو اس کو عذاب دینے سے غنی ہے اگر نیکی کرنے والا تھا تو اس کی نیکیوں میں اضافہ کر اور اگر برائی کرنے والا تھا تو اس سے در

گزر کر۔ (حاکم نے اسے روایت کیا اور صحیح کہا۔ اور ذہبی نے اس کی موافقت کی ہے ۱/۳۵۹ اور دیکھئے احکام الجنائز للالبانی ص ۱۲۵)

بچے پر جنازے کی دعا

۱۵۲ – (۱) مغفرت کی دعا کے بعد یہ دعا کی جائے۔

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ فَرَطًا وَذُخْرًا لِوَالِدَيْهِ وَشَفِيعًا مُجَابًا. اَللّٰهُمَّ ثَقِّلْ بِهِ مَوَازِينَهُمَا وَأَعْظِمْ بِهِ أُجُورَهُمَا، وَأَلْحِقْهُ بِصَالِحِ الْمُؤْمِنِينَ وَقِهِ بِرَحْمَتِكَ عَذَابَ الْجَحِيمِ.

اے اللہ اسے اس کے ماں باپ کے لئے

پہلے جا کر مہمانی کی تیاری کرنے والا اور ذخیرہ بنادے اور ایسا سفارشی بنا جس کی سفارش قبول ہو۔ اے اللہ اس کے ساتھ ان دونوں کے ترازو بھاری کردے اور اس کے ذریعے ان کے اجر بڑھا اور اسے صالح مومنوں کے ساتھ ملادے۔ اور اپنی رحمت سے اسے آگ کے عذاب سے بچا۔ (الدروس الهمة لعامة شیخ عبدالعزیز بن عبداللہ بن باز ص ۱۵)

۱۵۳ – (۲) حسن (بصری) بچے پر فاتحہ پڑھتے اور کہتے:

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ لَنَا فَرَطًا وَسَلَفًا وَأَجْرًا.

اے اللہ اسے ہمارے لئے پہلے جا کر مہمانی تیار کرنے والا، پیشرو اور اجر بنا دے۔ (شرح السنہ بغوی ۵/ ۳۵۷ اور بغوی نے فرمایا کہ بخاری نے اسے معلق بیان کیا ہے)

تعزیت کی دعا

۱۵٤ - إِنَّ لِلّٰهِ مَا أَخَذَ، وَلَهُ مَا أَعْطَى وَكُلُّ شَيْءٍ عِنْدَهُ بِأَجَلٍ مُسَمًّى...... فَلْتَصْبِرْ وَلْتَحْتَسِبْ.

اللہ ہی کا ہے جو اس نے لیا اور اسی کا ہے جو اس نے دیا اور اس کے پاس ہر چیز مقرر وقت کے ساتھ ہے۔ اس لئے تمہیں چاہئے کہ صبر کرو اور ثواب

کی نیت رکھو۔ (بخاری ۲/۸۰ مسلم ۲/۶۳۶)

اور اگر یوں کہے تو اچھا ہے:

أَعْظَمَ اللّٰهُ أَجْرَكَ وَأَحْسَنَ عَزَاءَكَ وَغَفَرَ لِمَيِّتِكَ.

اللہ تعالیٰ تمہیں عظیم اجر دے اور تمہیں بہت اچھی تسلی عطا فرمائے اور تمہارے میت کو بخشے۔ (الاذکار للنووی ص ۱۲۶)

میت کو قبر میں داخل کرتے وقت دعا

۱۵۵ – بِسْمِ اللّٰهِ وَعَلَى سُنَّةِ رَسُولِ اللّٰهِ.

اللہ کے نام ساتھ اور رسول ﷺ کی سنت پر (تمہیں قبر میں داخل کرتا ہوں)۔

(ابوداؤد ۳/۳۱۴ سند صحیح ہے۔ احمد کے الفاظ یہ ہیں "بِسْمِ اللّٰهِ وَعَلٰى مِلَّةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ" یعنی اللہ کے نام کے ساتھ اور رسول اللہ ﷺ کی ملت پر۔ اور اس کی سند بھی صحیح ہے)

میت کو دفن کرنے کے بعد دعا

نبی ﷺ جب میت کو دفن کرنے سے فارغ ہوتے تو اس پر ٹھہرتے اور فرماتے: اپنے بھائی کے لئے بخشش مانگو اور اس کے لئے ثابت قدم رکھنے

کی دعا کرو کیونکہ اب اس سے سوال کیا جارہا ہے۔ (ابوداؤد ۳/۳۱۵ اور حاکم نے اسے روایت کر کے صحیح کہا ہے اور ذہبی نے اس کی موافقت کی ہے ۱/۳۷۰)

قبروں کی زیارت کی دعا

۱۵۷ – اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ أَهْلَ الدِّیَارِ مِنَ الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُسْلِمِیْنَ وَإِنَّا إِنْ شَاءَ اللّٰهُ بِکُمْ لَاحِقُوْنَ نَسْأَلُ اللّٰهَ لَنَا وَلَکُمُ الْعَافِیَةَ.

اے اس گھر والے مومنو اور مسلمو! تم پر سلام ہو اور ہم ان شاء اللہ تمہیں ملنے والے ہیں۔ ہم اپنے لئے اور تمہارے لئے اللہ سے عافیت کا سوال

کرتے ہیں۔ (مسلم ۲/۶۱۷)

ہوا چلتے وقت دعاء

۱۵۸ – اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ خَيْرَهَا، وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّهَا. اے اللہ میں تجھ سے اس کی بھلائی کا سوال کرتا ہوں اور اس کے شر سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔

(ابوداؤد ۴/۳۲۶، ابن ماجہ ۲/۱۲۲۸ اور دیکھئے صحیح ابن ماجہ ۲/۳۰۵)

۱۵۹ – اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ خَيْرَهَا، وَخَيْرَ مَا فِيهَا، وَخَيْرَ مَا أُرْسِلَتْ بِهِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّهَا، وَشَرِّ مَا فِيهَا، وَشَرِّ مَا أُرْسِلَتْ بِهِ.

اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اس کی

بھلائی کا اور اس چیز کی بھلائی کا جو اس میں ہے اور اس چیز کی بھلائی کا جس کے ساتھ یہ بھیجی گئی ہے اور میں تیری پناہ مانگتا ہوں اس کی برائی سے اور اس چیز کی برائی سے جو اس میں ہے اور اس چیز کی برائی سے جس کے ساتھ یہ بھیجی گئی ہے۔ (مسلم ۲/۶۱۶ بخاری ۴/۷۶)

بادل گرجنے کی دعا

عبداللہ بن زبیر جب بادل کی گرج سنتے تو باتیں چھوڑ دیتے اور پڑھتے:

۱۶۰ - سُبْحَانَ الَّذِي يُسَبِّحُ الرَّعْدُ بِحَمْدِهِ وَالْمَلَائِكَةُ مِنْ خِيفَتِهِ.

پاک ہے وہ جو گرج اس کی حمد کے ساتھ تسبیح پڑھتی ہے اور فرشتے اس کے خوف سے (اس کی تسبیح پڑھتے ہیں۔ (موطا ۲/۹۹۲ البانی نے فرمایا صحابی سے اس عمل کی سند صحیح ہے)

بارش کی چند دعائیں

۱۶۱ – اَللّٰھُمَّ اسْقِنَا غَیْثًا مُغِیْثًا مَرِیْئًا مُرِیْعًا، نَافِعًا غَیْرَ ضَارٍّ، عَاجِلًا غَیْرَ اٰجِلٍ.

اے اللہ ہمیں بارش عطا فرما مدد کرنے والی خوشگوار سرسبز کرنے والی۔ فائدہ پہنچانے والی نقصان نہ دینے والی۔ جلدی جو دیر والی نہ ہو۔ (ابوداؤد ۱/۳۰۳ سند صحیح ہے)

١٦٢ – اَللّٰهُمَّ أَغِثْنَا، اَللّٰهُمَّ أَغِثْنَا اَللّٰهُمَّ أَغِثْنَا.

اے اللہ ہمیں بارش دے، اے اللہ ہمیں بارش دے، اے اللہ ہمیں بارش دے۔ (بخاری ۱/۲۲۴، مسلم ۲/۶۱۳)

١٦٣ – اَللّٰهُمَّ اسْقِ عِبَادَكَ، وَبَهَائِمَكَ، وَانْشُرْ رَحْمَتَكَ وَأَحْيِ بَلَدَكَ الْمَيِّتَ.

اے اللہ اپنے بندوں اور اپنے جانوروں کو پانی پلا اور اپنی رحمت پھیلا دے اور اپنے مردہ شہر کو

زندہ کردے۔ (ابوداؤد ۱/۳۰۵)

بارش اترتے وقت دعا

۱٦٤ – اَللّٰهُمَّ صَيِّبًا نَّافِعًا.

اے اللہ اسے نفع دینے والی بارش بنادے۔ (بخاری مع الفتح ۲/۵۱۸)

بارش اترنے کے بعد دعا

۱٦٥ – مُطِرْنَا بِفَضْلِ اللّٰهِ وَرَحْمَتِهِ.

ہم پر اللہ کے فضل اور اس کی رحمت سے بارش ہوئی۔ (بخاری ۱/۲۰۵ مسلم ۱/۸۳)

مطلع صاف کرنے کے لئے دعا

١٦٦ – اَللّٰهُمَّ حَوَالَيْنَا وَلَا عَلَيْنَا. اَللّٰهُمَّ عَلَى الْاٰكَامِ وَالظِّرَابِ، وَبُطُوْنِ الْأَوْدِيَةِ، وَمَنَابِتِ الشَّجَرِ.

اے اللہ ہمارے اردگرد بارش برسا ہم پر نہ برسا۔ اے اللہ ٹیلوں اور پہاڑیوں پر اور وادیوں کی نچلی جگہوں میں اور درخت اگنے کی جگہوں میں بارش برسا۔ (بخاری ۲۲۴/۱، مسلم ۶۱۴/۲)

چاند دیکھنے کی دعا

١٦٧ – اَللّٰهُ أَكْبَرُ، اَللّٰهُمَّ أَهِلَّهُ عَلَيْنَا

بِالأَمْنِ وَالإِيمَانِ، وَالسَّلاَمَةِ وَالإِسْلاَمِ، وَالتَّوْفِيقِ لِمَا تُحِبُّ وَتَرْضى رَبُّنَا وَرَبُّكَ اللّٰهُ.

اللہ سب سے بڑا ہے۔ اے اللہ تو اسے ہم پر طلوع کر امن، ایمان، سلامتی اور اسلام کے ساتھ اور اس چیز کی توفیق کے ساتھ جس سے تو محبت کرتا اور جسے پسند کرتا ہے (اے چاند) ہمارا رب اور تیرا رب اللہ ہے۔ (ترمذی ۵/۵۰۴ دارمی (الفاظ دارمی کے ہیں) ۱/۳۳۶ اور دیکھئے صحیح ترمذی ۳/۱۵۷)

روزہ کھولنے کے وقت دعا

۱۶۸– ذَهَبَ الظَّمَأُ، وَابْتَلَّتِ

اَلْعُرُوْقُ، وَثَبَتَ الْأَجْرُ إِنْ شَاءَ اللّٰهُ.

پیاس چلی گئی، رگیں تر ہو گئیں اور اگر اللہ نے چاہا تو اجر ثابت ہو گیا۔ (ابوداود ۳/۳۰۶ وغیرہ اور دیکھئے صحیح الجامع ۴/۲۰۹)

۱۶۹ - (۲) عبداللہ بن عمرو بن عاص بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: روزہ دار کے لئے روزہ کھولتے وقت ایک دعا ہے جو رد نہیں کی جاتی۔ ابن ابی ملیکہ کہتے ہیں کہ عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما روزہ کھولتے وقت یہ دعا پڑھتے:

اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْأَلُكَ بِرَحْمَتِكَ الَّتِيْ

وَسِعَتْ كُلَّ شَيْءٍ أَنْ تَغْفِرَ لِي

اے اللہ میں تجھ سے تیری اس رحمت کے ساتھ سوال کرتا ہوں جو ہر چیز پر وسیع ہے کہ تو مجھے بخش دے۔ (ابن ماجہ ۱/ ۵۵۷ اور حافظ نے الاذکار کی تخریج میں اسے حسن کہا ہے۔ دیکھئے شرح الاذکار ۴/ ۳۴۲)

کھانے سے پہلے دعا

(۱) جب تم میں سے کوئی کھانا کھائے تو پڑھے: (بِسْمِ اللّٰہِ) اللہ کے نام کے ساتھ (کھاتا ہوں) اور شروع میں بھول جائے تو کہے:

(بِسْمِ اللّٰہِ فِي أَوَّلِهِ وَآخِرِهِ)

اللہ کے نام کے ساتھ (کھانا کھاتا ہوں)

اس کے شروع میں اور اس کے آخر میں۔

(۳) جسے اللہ تعالیٰ کھانا کھلائے وہ یہ کہے:

(ابوداود ۳/ ۳۴۷، ترمذی ۴/ ۲۸۸ اور دیکھئے صحیح الترمذی ۳/ ۱۶۷)

۱۷۱ — اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيهِ وَأَطْعِمْنَا خَيْرًا مِنْهُ.

اے اللہ! ہمارے لیے اس میں برکت فرما اور ہمیں اس سے بہتر کھلا۔

اور جسے اللہ تعالیٰ دودھ پلائے وہ یہ کہے:

اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيهِ وَزِدْنَا مِنْهُ

اے اللہ ہمارے لئے اس میں برکت فرما اور ہمیں اس میں سے زیادہ دے۔ (ترمذی ۵/۵۰۶ اور دیکھئے صحیح الترمذی ۳/۱۵۸)

کھانے سے فارغ ہوکر دعا

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي أَطْعَمَنِي هٰذَا، وَرَزَقَنِيهِ مِنْ غَيْرِ حَوْلٍ مِنِّي وَلَا قُوَّةٍ

تمام تعریفیں اس اللہ کے لئے ہیں جس نے مجھے یہ کھانا کھلایا اور میری کسی بھی کوشش اور طاقت کے بغیر مجھے یہ کھانا عطا کیا۔

(ابوداؤد، ترمذی، ابن ماجہ اور دیکھئے صحیح الترمذی ۳/۱۵۹)

١٧٣ – اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ حَمْدًا كَثِيرًا طَيِّبًا مُّبَارَكًا فِيهِ غَيْرَ (مَكْفِيٍّ وَلَا) مُوَدَّعٍ، وَلَا مُسْتَغْنًى عَنْهُ رَبَّنَا.

تمام تعریف اللہ کے لئے ہے، تعریف بہت زیادہ، پاکیزہ جس میں برکت کی گئی ہے جسے نہ کافی سمجھا گیا ہے (کہ مزید کی ضرورت نہ ہو) نہ چھوڑا گیا ہے اور نہ اس سے بے پروائی کی گئی ہے اے ہمارے رب۔ (بخاری ٦/٢١٤، ترمذی ٥/٥٠٧)

کھانا کھلانے والے کے لئے مہمان کی دعا

اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَهُمْ فِيمَا رَزَقْتَهُمْ، وَاغْفِرْ

لَهُمْ وَارْحَمْهُمْ

اے اللہ تو نے انہیں جو کچھ دیا ہے اس میں ان کے لئے برکت فرما اور انہیں بخش دے اور ان پر رحم کر۔ (مسلم ۳/۸۱۵)

جو شخص کچھ پلائے یا پلانے کا ارادہ کرے اس کے لئے دعا

۱۷۵ - اَللّٰهُمَّ أَطْعِمْ مَنْ أَطْعَمَنِي وَاسْقِ مَنْ سَقَانِي.

اللہ جو مجھے کھلائے تو اسے کھلا اور جو مجھے پلائے تو اس کو پلا۔ (مسلم ۳/۱۲۶)

جب کسی گھر والوں کے ہاں روزہ افطار کرے تو یہ دعا کرے

١٧٦ – أَفْطَرَ عِنْدَكُمُ الصَّائِمُونَ، وَأَكَلَ طَعَامَكُمُ الْأَبْرَارُ، وَصَلَّتْ عَلَيْكُمُ الْمَلَائِكَةُ.

تمہارے پاس روزہ دار افطار کرتے رہیں اور تمہارا کھانا نیک لوگ کھائیں اور فرشتے تمہارے لئے دعا کریں۔ (سنن ابی داود ۳/ ۳۶۷ اور البانی نے الکلم الطیب کی تخریج میں اسے صحیح کہا ہے ص ۱۰۳)

دعا جب کھانا حاضر ہو اور روزہ دار روزہ نہ کھولے

۱۷۷- جب تم میں کسی کو بلایا جائے تو دعوت قبول کرے اگر روزہ دار ہو تو دعا کر دے اور اگر روزہ نہ ہو تو کھانا کھالے۔ (مسلم ۲/۱۰۵۴)

پہلا پھل دیکھنے کے وقت دعا

١٧٨ - اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيْ ثَمَرِنَا، وَبَارِكْ لَنَا فِيْ مَدِيْنَتِنَا، وَبَارِكْ لَنَا فِيْ صَاعِنَا، وَبَارِكْ لَنَا فِيْ مُدِّنَا.

اے اللہ ہمارے لئے ہمارے پھل میں برکت فرما اور ہمارے لئے ہمارے شہر میں برکت فرما

اور ہمارے لئے ہمارے صاع میں برکت فرما اور ہمارے لئے ہمارے مد میں برکت فرما۔ (مسلم۲/۱۰۰۰)

چھینک کی دعا

۱۷۹۔ جب تم میں سے کسی کو چھینک آئے تو کہے: (اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ)

تمام تعریف اللہ کے لئے ہے۔ اور اس کا بھائی اسے کہے:

(یَرْحَمُكَ اللّٰہُ)

اللہ تجھ پر رحم کرے۔

اور جب اس کا بھائی اسے (یرحمك

اللہ) کہے تو وہ یہ کہے:

(يَهْدِيكُمُ اللّٰهُ وَيُصْلِحُ بَالَكُمْ)

اور تمہیں ہدایت دے اور تمہارا حال درست کرے۔ (بخاری ۷/۱۲۵)

شادی کرنے والے کے لئے دعاء

۱۸۰ – بَارَكَ اللّٰهُ لَكَ، وَبَارَكَ عَلَيْكَ، وَجَمَعَ بَيْنَكُمَا فِي خَيْرٍ.

اللہ تیرے لئے برکت کرے اور تجھ پر برکت کرے اور تم دونوں کو خیر میں اکٹھا کرے۔

(ابوداؤد، ترمذی، ابن ماجہ اور دیکھئے صحیح الترمذی ۱/۳۱۶)

شادی کرنے والے کی اپنے لئے دعا اور سواری خریدنے کی دعا

۱۸۱- جب تم میں سے کوئی شخص شادی کرے یا خادمہ (لونڈی) خریدے تو یہ کہے:

اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ خَيْرَهَا وَخَيْرَ مَا جَبَلْتَهَا عَلَيْهِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّهَا وَشَرِّ مَا جَبَلْتَهَا عَلَيْهِ.

اے اللہ میں تجھ سے اس کی بھلائی کا سوال کرتا ہوں اور اس چیز کی بھلائی کا سوال کرتا ہوں جس پر تو نے اسے پیدا کیا ہے اور تیری پناہ مانگتا ہوں اس

کے شر سے اور اس چیز کے شر سے جس پر تو نے اسے پیدا کیا ہے۔

اور جب کوئی اونٹ خریدے تو اس کی کوہان کی چوٹی پکڑے اور یہی دعا پڑھے۔ (ابوداؤد ۲/ ۲۴۸، ابن ماجہ ۱/ ۶۱۷ اور دیکھیے صحیح ابن ماجہ ۱/ ۳۲۴)

جماع سے پہلے دعا

۱۸۲- بِسْمِ اللّٰهِ، اَللّٰهُمَّ جَنِّبْنَا الشَّيْطَانَ، وَجَنِّبِ الشَّيْطَانَ مَا رَزَقْتَنَا.

اللہ کے نام کے ساتھ۔ اے اللہ ہمیں شیطان سے بچا۔ اور جو (اولاد) تو ہمیں عطا کرے

اسے بھی شیطان سے بچا۔ (بخاری ۶/ ۱۴۱ مسلم ۲/ ۱۰۲۸)

غصے کی دعا

۱۸۳ – أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ.

میں شیطان مردود سے اللہ کی پناہ مانگتا ہوں۔ (بخاری ۷/ ۹۹، مسلم ۴/ ۲۹۱۵)

مصیبت زدہ کو دیکھے تو یہ پڑھے

۱۸٤ – اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي عَافَانِي مِمَّا ابْتَلَاكَ بِهِ وَفَضَّلَنِي عَلٰى كَثِيرٍ مِمَّنْ خَلَقَ تَفْضِيلًا.

تمام تعریف اس اللہ کے لئے ہے جس نے مجھے اس چیز سے عافیت دی جس میں تجھے مبتلا کیا اور اس نے مجھے اپنے پیدا کئے ہوئے بہت سے لوگوں پر بڑی فضیلت بخشی۔ (ترمذی ۵/۴۹۴ اور دیکھئے صحیح الترمذی ۳/۱۵۳)

مجلس میں پڑھنے کی دعا

۱۸۵ — ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے لئے ایک مجلس میں اٹھنے سے پہلے سو دفعہ یہ دعا شمار کی جاتی تھی:

رَبِّ اغْفِرْ لِي وَتُبْ عَلَيَّ إِنَّكَ أَنْتَ التَّوَّابُ الْغَفُورُ.

اے میرے رب مجھے بخش دے اور مجھ پر رجوع فرما یقیناً تو ہی بہت رجوع کرنے والا بہت بخشنے والا ہے۔ (ترمذی وغیرہ اور دیکھئے صحیح الترمذی ۱۵۳/۳ اور صحیح ابن ماجہ ۳۲۱/۲ لفظ ترمذی کے ہیں)

مجلس کے گناہ دور کرنے کی دعا

۱۸۶ — سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ أَشْهَدُ أَنْ لَّا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ أَسْتَغْفِرُكَ وَأَتُوبُ إِلَيْكَ.

اے اللہ تو پاک ہے اور اپنی حمد کے ساتھ — میں شہادت دیتا ہوں کہ تیرے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں — میں تجھ سے بخشش مانگتا ہوں اور تیری

طرف توبہ کرتا ہوں۔ (ترمذی، ابوداود، نسائی، ابن ماجہ اور دیکھئے صحیح الترمذی ۱۵۳/۳)

وہ کلمات جن کے ساتھ تمام مجالس ختم کرنی چاہئیں

۱۸۷ — عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: رسول اللہ ﷺ نہ کبھی کسی مجلس میں بیٹھے نہ کبھی قرآن پڑھا نہ کوئی نماز پڑھی مگر (ہمیشہ) ان کلمات کے ساتھ ختم کیا۔ فرماتی ہیں میں نے عرض کیا یا رسول اللہ میں آپ کو دیکھتی ہوں کہ آپ کسی مجلس میں بیٹھتے ہیں نہ قرآن سے کچھ پڑھتے ہیں نہ ہی کوئی نماز پڑھتے ہیں مگر ان کلمات کے ساتھ ختم کرتے ہیں! فرمایا: ہاں!

جوکوئی بھلائی کی بات کہے گا یہ کلمات اس بھلائی پر مہر بنا کر لگا دیئے جائیں گے اور جوکوئی بری بات کہے اس کے لئے کفارہ ہوں گے۔

سُبْحَانَكَ، وَبِحَمْدِكَ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ أَسْتَغْفِرُكَ وَأَتُوبُ إِلَيْكَ.

پاک ہے تو اور اپنی تعریف کے ساتھ -تیرے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں میں تجھ سے بخشش مانگتا ہوں اور تیری طرف توبہ کرتا ہوں۔

(عمل الیوم واللیلۃ نسائی ص ۲۷۳ مسند احمد ۶/ ۷۷ ڈاکٹر فاروق حمادہ نے کہا اس کی سند صحیح ہے)

جو شخص کہے "غَفَرَ اللّٰهُ لَكَ" یعنی اللہ تجھے بخشے اس کے لئے دعا

۱۸۸ – عبداللہ بن سرجس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا تو آپ کے کھانے میں سے کھایا پھر میں نے کہا:

(غَفَرَ اللّٰهُ لَكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ) اے اللہ کے رسول اللہ تعالی آپ کو بخشے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: (وَلَكَ) اور تجھے بھی (بخشے)۔ (احمد ۵/۸۲ عمل الیوم واللیلۃ نسائی ص ۲۱۸ حدیث ۴۲۱)

جو اچھا سلوک کرے اس کے لئے دعا

۱۸۹ ۔۔جس کے ساتھ کوئی اچھا سلوک کیا جائے اور وہ سلوک کرنے والے کو کہے (جَــزَاكَ اللّٰهُ خَيْرًا)

تجھے اللہ تعالی اچھی جزا دے ۔تو اس نے تعریف میں مبالغہ کیا۔ (ترمذی حدیث ۲۰۳۵ دیکھئے صحیح الجامع ۶۲۴۴ اور صحیح الترمذی ۲/۲۰۰)

وہ ذکر جس کے ساتھ آدمی دجال کے فتنے سے محفوظ رہتا ہے۔

۱۹۰ ۔(۱) جو شخص سورہ کہف کے شروع

سے دس آیات حفظ کر لے وہ شیطان سے محفوظ رہے گا۔

(ب) ہر نماز کے آخری تشہد کے بعد دجال کے فتنے سے پناہ مانگنا۔

(ا) مسلم ۱/۵۵۵ (ب)

(ب) دیکھئے اسی کتاب کی حدیث ۵۵-۵٦

جو شخص کہے "مجھے تم سے اللہ کے لئے محبت ہے" اس کے لئے دعا

۱۹۱ — أَحَبَّكَ الَّذِي أَحْبَبْتَنِي لَهُ.

وہ اللہ تجھ سے محبت کرے جس کے لئے تو

نے مجھ سے محبت کی۔ (ابوداؤد ۴/۳۳۳ سند صحیح ہے)

جو شخص تمہارے لئے اپنا مال پیش کرے اس کے لئے دعا

۱۹۲ – بَارَكَ اللّٰهُ فِيْ أَهْلِكَ وَمَالِكَ.

اللہ تمہارے لئے تمہارے اہل اور مال میں برکت کرے۔ (بخاری مع الفتح ۴/۸۸)

قرض ادا کرتے ہوئے قرض دینے والے کے لئے دعا

۱۹۳ – بَارَكَ اللّٰهُ لَكَ فِيْ أَهْلِكَ وَمَالِكَ، إِنَّمَا جَزَاءُ السَّلَفِ الْحَمْدُ وَالْأَدَاءُ.

اللہ تعالی تیرے لئے تیرے اہل میں

برکت کرے۔ قرض کا بدلہ تو صرف تعریف اور ادا کرنا ہے۔ (عمل الیوم واللیلہ نسائی ص ۳۰۰، ابن ماجہ ۲/ ۸۰۹ اور دیکھئے صحیح ابن ماجہ ۲/ ۵۵)

شرک سے خوف کی دعا

۱۹۴ – اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ أَنْ أُشْرِكَ بِكَ وَأَنَا أَعْلَمُ، وَأَسْتَغْفِرُكَ لِمَا لَا أَعْلَمُ.

اے اللہ میں تیری پناہ مانگتا ہوں اس بات سے کہ میں جانتے ہوئے تیرے ساتھ (کسی کو) شریک بناؤں۔ اور اس (شرک) سے تیری بخشش مانگتا ہوں جو میں نہیں جانتا۔ (احمد ۴/ ۴۰۳ وغیرہ اور دیکھئے صحیح الجامع ۳/ ۲۳۳ اور صحیح الترغیب والترھیب للالبانی ۱/ ۱۹)

جو کسی کو ہدیہ دے یا صدقہ کرے اور اس کے لئے دعا کی جائے تو کیا کہے؟

۱۹۵ – عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو ایک بکری ہدیہ دی گئی۔ آپ نے فرمایا اسے تقسیم کر دو۔ خادم جب واپس آیا تو عائشہ رضی اللہ عنہا پوچھتی تھیں کہ انہوں نے (جن کو گوشت بھیجا گیا) کیا کہا۔ خادم کہتا وہ کہتے تھے:

(بَارَكَ اللّٰهُ فِيكُمْ)

اللہ تم میں برکت کرے۔ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتیں:

(وَفِيهِمْ بَارَكَ اللّٰهُ)

اللہ تعالیٰ ان میں بھی برکت کرے۔

ہم انہیں وہی دعا دیں گے جو انہوں نے ہمیں دی اور ہمارا اجر ہمارے لئے باقی رہے گا۔ (ابن السنی ص ۱۳۸ حدیث اور دیکھئے الوابل الصیب لابن القیم ص ۳۰۴)

بدفالی کی کراہت کی دعا

۱۹۶ - اَللّٰهُمَّ لَا طَيْرَ إِلَّا طَيْرُكَ وَلَا خَيْرَ إِلَّا خَيْرُكَ وَلَا إِلٰهَ غَيْرُكَ.

اے اللہ نہیں ہے کوئی پرندہ مگر تیرا پرندہ، نہیں ہے کوئی خیر مگر تیری خیر، اور تیرے سوا کوئی

عبادت کے لائق نہیں ۔ (احمد ۲/ ۲۲۰،ابن السنی حدیث ۴۹۲اور دیکھے الاحادیث الصحیحہ ۱۰۶۵

چوپائے یا کسی سواری پر سوار ہونے کی دعا

۱۹۷ – بِسْمِ اللّٰهِ، اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ، سُبْحَانَ الَّذِيْ سَخَّرَ لَنَا هٰذَا وَمَا كُنَّا لَهٗ مُقْرِنِيْنَ وَإِنَّا إِلٰى رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ. اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ، اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ، اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ، اَللّٰهُ أَكْبَرُ، اَللّٰهُ أَكْبَرُ، اَللّٰهُ أَكْبَرُ، سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ إِنِّيْ ظَلَمْتُ نَفْسِيْ فَاغْفِرْلِيْ، فَإِنَّهٗ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ إِلَّا أَنْتَ.

اللہ کے نام کے ساتھ تمام تعریف اللہ کے

لئے ہے پاک ہے وہ جس نے اسے ہمارے لئے مسخر کر دیا حالانکہ ہم اسے ملنے والے نہیں تھے اور یقیناً ہم اپنے رب کی طرف پلٹنے والے ہیں۔ الحمد للہ الحمد للہ الحمد للہ۔ اللہ اکبر اللہ اکبر اللہ اکبر پاک ہے تو اے اللہ یقیناً میں نے اپنی جان پر ظلم کیا ہے پس مجھے بخش دے کیونکہ تیرے علاوہ کوئی گناہوں کو نہیں بخشتا۔ (ابوداؤد ۳/

۳۴ ترمذی ۵/۵۰۱ اور دیکھئے صحیح الترمذی ۳/۱۵۶)

سفر کی دعا

۱۹۸ — اَللّٰـهُ أَكْبَرُ، اَللّٰـهُ أَكْبَرُ، اَللّٰـهُ أَكْبَرُ، سُبْحَانَ الَّذِي سَخَّرَ لَنَا هٰذَا وَمَا كُنَّا لَهُ

مُقْرِنِيْنَ وَإِنَّا إِلَى رَبِّنَا لَمُنقَلِبُوْنَ. اَللّٰهُمَّ إِنَّا نَسْأَلُكَ فِيْ سَفَرِنَا هٰذَا الْبِرَّ وَالتَّقْوٰى، وَمِنَ الْعَمَلِ مَا تَرْضٰى، اَللّٰهُمَّ هَوِّنْ عَلَيْنَا سَفَرَنَا هٰذَا وَاطْوِ عَنَّا بُعْدَهُ، اَللّٰهُمَّ أَنْتَ الصَّاحِبُ فِي السَّفَرِ، وَالْخَلِيْفَةُ فِي الْأَهْلِ، اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَعُوْذُ بِكَ مِنْ وَعْثَاءِ السَّفَرِ، وَكَآبَةِ الْمَنْظَرِ وَسُوْءِ الْمُنْقَلَبِ فِي الْمَالِ وَالْأَهْلِ.

اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے، پاک ہے وہ ذات جس نے اسے ہمارے لئے مسخر کیا ہے، حالانکہ ہم اسے

ملنے والے نہ تھے اور ہم اپنے رب کی طرف لوٹنے والے ہیں، اے اللہ ہم اپنے اس سفر میں تجھ سے نیکی اور تقوی کا سوال کرتے ہیں اور اس عمل کا جسے تو پسند کرے سوال کرتے ہیں۔ اے اللہ ہمارا یہ سفر ہم پر آسان فرمادے اور اس کی دوری ہم سے تہ کردے۔ اے اللہ تو ہی سفر میں ساتھی اور گھر والوں میں نائب ہے۔ اے اللہ میں تجھ سے سفر کی مشقت سے اور مال اور اہل میں منظر کے غم سے اور ناکام لوٹنے کی برائی سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔

اور جب واپس لوٹتے تو یہی کلمات کہتے

اور یہ الفاظ زیادہ کہتے۔

آيِبُونَ، تَائِبُونَ، عَابِدُونَ، لِرَبِّنَا حَامِدُونَ.

ہم واپس لوٹنے والے، توبہ کرنے والے، عبادت کرنے والے، اپنے رب کی حمد کرنے والے ہیں۔ (مسلم ۲/ ۹۹۸)

بستی یا شہر میں داخل ہونے کی دعا

۱۹۹ — اَللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمٰوَاتِ السَّبْعِ وَمَا أَظْلَلْنَ، وَرَبَّ الْأَرَضِينَ السَّبْعِ وَمَا أَقْلَلْنَ، وَرَبَّ الشَّيَاطِينِ وَمَا أَضْلَلْنَ، وَرَبَّ الرِّيَاحِ وَمَا

ذَرَيْنَ. أَسْأَلُكَ خَيْرَ هٰذِهِ الْقَرْيَةِ وَخَيْرَ أَهْلِهَا وَخَيْرَ مَا فِيهَا، وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّهَا، وَشَرِّ أَهْلِهَا، وَشَرِّ مَا فِيهَا.

اے اللہ اے ساتوں آسمانوں کے رب اور ان چیزوں کے رب جن پر انہوں نے سایہ کیا ہے، اور ساتوں زمینوں کے رب اور جن چیزوں کو انہوں نے اٹھایا ہے، اور شیطانوں کے رب اور ان چیزوں کے جنہیں انہوں نے گمراہ کیا ہے اور ہواؤں کے رب اور جو کچھ انہوں نے اڑایا ہے۔

میں تجھ سے اس بستی کی خیر اور اس کے

رہنے والوں کی خیر کا سوال کرتا ہوں اور اس خیر کا سوال کرتا ہوں جو اس میں ہے اور میں اس کے شر سے اور اس کے رہنے والوں کے شر سے تیری پناہ مانگتا ہوں اور ان چیزوں کے شر سے تیری پناہ مانگتا ہوں جو اس میں ہیں۔ (حاکم نے اسے روایت کر کے صحیح کہا ہے اور ذہبی نے اس کی موافقت کی ۲/۱۰۰، ابن السنی ۵۲۴- حافظ نے الأذکار کی تخریج میں اسے حسن کہا ہے ۵/۱۵۴' ابن باز نے فرمایا: اسے نسائی نے حسن سند کے ساتھ روایت کیا ہے دیکھئے تحفۃ الاخیار ص ۳۷)

بازار میں داخل ہونے کی دعا

۲۰۰- لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِي وَيُمِيتُ

وَهُوَ حَيٌّ لَا يَمُوتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ.

اللہ کے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اسی کا ملک ہے اور اسی کے لئے حمد ہے زندہ کرتا ہے اور مارتا ہے اور وہ زندہ ہے مرتا نہیں اسی کے ہاتھ میں خیر ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔ (ترمذی ۵/۴۹۱ حاکم ۱/۵۳۸ اور دیکھئے صحیح الترمذی ۲/۱۵۲)

جانور یا سواری کے گرنے کی دعا

۲۰۱ — بِسْمِ اللّٰهِ.

اللہ کے نام کے ساتھ۔ (ابوداؤد ۴/۲۹۶ اور اس کی

سند صحیح ہے)

مسافر کی مقیم کے لئے دعا

۲۰۲ — أَسْتَوْدِعُكُمُ اللّٰهَ الَّذِيْ لَا تَضِيْعُ وَدَائِعُهُ.

میں تمہیں اس اللہ کے سپرد کرتا ہوں جس کے سپرد کی ہوئی چیزیں ضائع نہیں ہوتیں۔ (احمد ۲/۴۰۳ ابن ماجہ ۲/۹۴۳ اور دیکھئے صحیح ابن ماجہ ۲/۱۳۳)

مقیم کی مسافر کے لئے دعا

۲۰۳ — أَسْتَوْدِعُ اللّٰهَ دِيْنَكَ وَأَمَانَتَكَ، وَخَوَاتِيْمَ عَمَلِكَ.

میں تیرے دین، تیری امانت اور تیرے

اعمال کے خاتموں کو اللہ کے سپرد کرتا ہوں۔ (احمد ۲/۷، ترمذی ۵/۴۹۹ اور دیکھئے صحیح الترمذی ۲/۱۵۵)

۲۰۴ – زَوَّدَكَ اللّٰـهُ التَّقْوٰى، وَغَفَرَ ذَنْبَكَ، وَيَسَّرَ لَكَ الْخَيْرَ حَيْثُ مَا كُنْتَ.

اللہ تعالیٰ تجھے تقوی کا زادراہ عطا فرمائے اور تیرے گناہ بخشے اور تو جہاں بھی ہو تیرے لئے نیکی میسر کرے۔ (ترمذی اور دیکھئے صحیح الترمذی ۳/۱۵۵)

اونچی جگہوں پر تکبیر اور نیچے اترتے وقت تسبیح

۱۸۸. جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں ہم جب اوپر چڑھتے تو تکبیر (اَللّٰـهُ أَكْبَرُ) کہتے تھے اور نیچے

اترتے تو تسبیح (سُبْحَانَ اللّٰهِ) کہتے تھے۔ (بخاری مع الفتح ۱۳۵/۲)

مسافر کی دعا جب صبح کرے

۲۰۶- سَمِعَ سَامِعٌ بِحَمْدِ اللّٰهِ، وَحُسْنِ بَلَائِهِ عَلَيْنَا، رَبَّنَا صَاحِبْنَا، وَأَفْضِلْ عَلَيْنَا عَائِذًا بِاللّٰهِ مِنَ النَّارِ.

ایک سننے والے نے (ہماری) اللہ کی حمد اور اس کے ہم پر اچھے انعامات کو سنا۔ اے ہمارے رب ہمارا ساتھی بن اور ہم پر فضل فرما۔ آگ سے اللہ کی پناہ مانگتے ہوئے۔ (یہ دعا کرتا ہوں)۔ (مسلم ۲۰۸۶/۴)

سفر وغیرہ میں جب کسی منزل پر اترتے

۲۰۷– أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ.

میں اللہ کے مکمل کلمات کے ساتھ پناہ چاہتا ہوں۔ اس چیز کے شر سے جو اس نے پیدا کی۔
(مسلم ۴/ ۲۰۸۰)

سفر سے واپسی کی دعا

۲۰۸– ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب کسی جنگ یا حج سے لوٹتے تو ہر بلند جگہ پر تین دفعہ اللہ اکبر کہتے پھر یہ دعا پڑھتے۔

١٨٨- لَا إِلٰـهَ إِلَّا اللّٰـهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ، وَلَهُ الْحَمْدُ، وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ، آيِبُوْنَ، تَائِبُوْنَ، عَابِدُوْنَ لِرَبِّنَا حَامِدُوْنَ، صَدَقَ اللّٰهُ وَعْدَهُ، وَنَصَرَ عَبْدَهُ وَهَزَمَ الْأَحْزَابَ وَحْدَهُ.

اللہ کے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اسی کے لئے ملک ہے اسی کی حمد ہے، اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔ ہم واپس لوٹنے والے، توبہ کرنے والے، عبادت کرنے والے اور صرف اپنے رب کی حمد کرنے والے ہیں۔ اللہ نے

اپنا وعدہ سچا کیا اور اپنے بندے کی مدد کی اور اکیلے نے لشکروں کو شکست دی۔ (بخاری ۷/۱۶۳، مسلم ۲/۹۸۰)

خوش کرنے والی یا ناپسندیدہ چیز پیش آنے پر کیا کہے

۲۰۹ - رسول اللہ ﷺ کو جب کوئی خوش کرنے والی چیز پیش آتی تو فرماتے:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي بِنِعْمَتِهِ تَتِمُّ الصَّالِحَاتِ.

سب تعریف اس اللہ کے لئے ہے جس کی نعمت سے اچھے کام مکمل ہوتے ہیں۔

اور جب کوئی ایسی چیز پیش آتی جو آپ کو

ناپسندیدہ ہوتی تو فرماتے:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى كُلِّ حَالٍ

ہر حال پر تمام تعریف اللہ کے لئے ہے۔

(عمل الیوم واللیلہ لابن السنی، حاکم نے اسے روایت کر کے صحیح کہا ہے ۱/۴۹۹، البانی نے صحیح الجامع میں اسے صحیح کہا ہے ۴/۲۰۱)

نبی ﷺ پر صلاۃ (درود) کی فضیلت

۲۱۰- آپ ﷺ نے فرمایا: جو شخص مجھ پر ایک دفعہ صلاۃ پڑھے اللہ تعالیٰ اس پر دس دفعہ رحمت بھیجتا ہے۔ (مسلم ۱/۲۸۸)

۲۱۱- (۲) اور آپ ﷺ نے فرمایا:

میری قبر کو میلہ گاہ نہ بنانا اور تم جہاں بھی ہو مجھ پر صلاۃ پڑھو کیونکہ تم جہاں کہیں بھی ہو تمہاری صلاۃ مجھے پہنچتی ہے۔ (ابوداؤد ۲/ ۲۱۸ احمد ۲/ ۳۶۷ اور دیکھئے الاذکار للنووی ص ۹۷ تحقیق عبدالقادر الارنووط)

۲۱۲ – (۳) اور آپ ﷺ نے فرمایا:

بخیل وہ ہے جس کے پاس میرا ذکر کیا جائے تو وہ مجھ پر صلاۃ نہ بھیجے۔ (ترمذی ۵/ ۵۵۱ وغیرہ اور دیکھئے صحیح الجامع ۳/ ۲۵ اور صحیح الترمذی ۳/ ۱۷۷)

سلام عام کرنا

۲۱۳ – (۱) رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

تم جنت میں داخل نہیں ہو گے یہاں تک کہ مومن بنو،

اور مومن نہیں بنو گے یہاں تک کہ ایک دوسرے سے محبت کرو، کیا تمہیں ایسی چیز نہ بتاؤں کہ جب تم اس پر عمل کرو گے تو ایک دوسرے سے محبت کرو گے؟ آپس میں سلام خوب پھیلاؤ۔ (مسلم ۱/۷۴ وغیرہ)

۲۱۴-(۲) عمار بن یاسر رضی اللہ عنہما نے فرمایا: تین چیزیں ایسی ہیں کہ جو شخص ان تینوں کو حاصل کر لے اس نے ایمان جمع کر لیا۔ اپنی ذات سے انصاف (تمام) جہان والوں کے لئے سلام پھیلانا اور تنگدستی میں خرچ کرنا۔ (بخاری مع الفتح ۱/۸۲ موقوف معلق (قول صحابی)

۲۱۵ — (۳) عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: ایک آدمی نے نبی ﷺ سے سوال کیا کہ اسلام کی کون کون سی چیزیں سب سے اچھی ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: یہ کہ تو کھانا کھلائے اور جسے پہچانتا ہے اور جسے نہیں پہچانتا (سب کو) سلام کہے۔ (بخاری مع الفتح ۱/۵۵ مسلم ۱/۶۵)

مرغ بولنے اور گدھا ہینکنے کے وقت کی دعا

۲۱۶ — جب تم مرغ کی اذان سنو تو اللہ سے اس کے فضل کا سوال کرو۔ یعنی یہ پڑھو (اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ) کیونکہ اس نے فرشتہ دیکھا

ہے۔ اور جب گدھے کی آواز سنو تو شیطان سے اللہ کی پناہ مانگو کیونکہ اس نے شیطان دیکھا ہے۔ یعنی یہ پڑھو (أَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ) (بخاری مع الفتح ۶/۳۵۰ مسلم ۴/۲۰۹۲)

رات کتوں کا بھونکنا سن کر دعا

۲۱۷ – جب تم رات کتوں کا بھونکنا اور گدھوں کا ھینگنا سنو تو ان سے اللہ کی پناہ مانگو کیونکہ وہ ایسی چیزیں دیکھتے ہیں جو تم نہیں دیکھتے۔ (ابوداؤد ۴/۳۲۷، احمد ۳/۳۰۶، البانی نے الکلم الطیب کی تخریج میں اسے صحیح کہا ہے)

اس شخص کے لئے دعا جسے تم نے برا بھلا کہا ہو (گالی دی ہو)

۲۱۸- ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ دعا کرتے ہوئے سنا:

اَللّٰهُمَّ فَأَيُّمَا مُؤْمِنٍ سَبَبْتُهُ فَاجْعَلْ ذٰلِكَ لَهُ قُرْبَةً إِلَيْكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ.

اے اللہ جس مومن کو میں نے برا بھلا کہا ہو تو قیامت کے دن اس برا بھلا کہنے کو اس کے لئے اپنے قریب ہونے کا ذریعہ بنا دے۔

(بخاری مع الفتح ۱۱/۱۷۱، مسلم ۴/ ۲۰۰۷، مسلم کے الفاظ یہ ہیں:

(فاجعلها له زکاۃ ورحمۃ)

کوئی مسلم جب کسی مسلم کی تعریف کرے تو کیا کہے

۲۱۹- آپ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کسی نے ضرور ہی کسی کی تعریف کرنی ہو تو یہ کہے میں فلاں کے متعلق گمان کرتا ہوں اور اللہ اس کا حساب لینے والا ہے اور میں کسی کو اللہ کے سامنے پاک قرار نہیں دیتا۔ میں فلاں کو ایسا ایسا (نیک یا مخلص وغیرہ) سمجھتا ہوں۔ یہ تعریف بھی اس وقت کرے جب خوب اچھی طرح جانتا ہو۔ (مسلم ۴/۲۲۹۶)

رکن یمانی اور حجر اسود کے درمیان دعا

۲۲۰ — نبی ﷺ رکن یمانی اور حجر اسود کے درمیان یہ دعا کرتے تھے:

رَبَّنَا اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ.

اے ہمارے رب ہمیں دنیا میں بھلائی عطا فرما اور آخرت میں بھلائی عطا فرما اور ہمیں آگ کے عذاب سے بچا۔ (ابوداود ۲/ ۷۹، احمد ۳/ ۴۱۱ شرح السنہ بغوی ۷/ ۱۲۸)

صفا اور مروہ پر ٹھہرنے کی دعا

۲۲۱۔ جابر رضی اللہ عنہ نبی ﷺ کے حج کا

بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ جب آپ ﷺ صفا کے قریب پہنچے تو یہ کہا:

﴿إِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَائِرِ اللّٰهِ﴾

صفا اور مروہ اللہ کی نشانیوں سے ہیں۔ میں اس سے ابتداء کرتا ہوں جس سے اللہ نے ابتداء کی ہے۔

چنانچہ آپ ﷺ نے صفا سے ابتداء کی اس پر چڑھے یہاں تک کہ بیت اللہ کو دیکھ لیا تو آپ ﷺ نے قبلہ کی طرف منہ کر لیا اور فرمایا:

لَا إِلٰـهَ إِلَّا اللّٰـهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ، لَهُ

الْـمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ، لَا إِلٰـهَ إِلَّا اللّٰـهُ وَحْـدَهُ أَنْـجَزَ وَعْدَهُ، وَنَصَرَ عَبْدَهُ وَهَزَمَ الْأَحْزَابَ وَحْدَهُ.

اللہ کے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اسی کے لئے ملک ہے اور اسی کے لئے حمد ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے اللہ کے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں۔ اکیلا ہے اس نے اپنا وعدہ پورا کیا اور اپنے بندے کی مدد کی اور اکیلے نے لشکروں کو شکست دی۔

پھر اس کے درمیان دعا کی۔ آپ نے تین

مرتبہ اسی طرح کہا۔ (ساری حدیث لمبی ہے اور اس حدیث میں یہ الفاظ ہیں کہ آپ نے مردہ پر اسی طرح کہا۔ مسلم ۲/ ۸۸۸)

یوم عرفہ (۹ ذوالحجہ) کو دعا

۲۲۲ — سب سے بہتر دعا عرفہ کے دن کی دعا ہے اور سب سے بہتر کلمہ جو میں نے اور مجھ سے پہلے نبیوں نے کہا ہے یہ ہے:

لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ.

اللہ کے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اسی کے لئے ملک ہے

اور اسی کے لئے حمد ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

(ترمذی اور دیکھئے صحیح الترمذی ۳/۱۸۴ البانی نے وہاں اسے حسن کہا ہے اور دیکھئے البانی کی الاحادیث الصحیحہ ۴/۶)

مشعر حرام کے پاس ذکر

۲۲۳. جابر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم قصواء (اونٹنی) پر سوار ہوئے یہاں تک کہ مشعر حرام میں آئے قبلہ کی طرف منہ کیا۔ ''اللہ سے دعا کی اس کی تکبیر کہی اس کی تہلیل وتوحید کی'' (یعنی لَا إِلٰـهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْـدَهُ لَا شَـرِيْكَ لَـهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَـلٰـى كُـلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ کہا) بہت روشنی ہونے تک

وہیں ٹھہرے رہے پھر سورج نکلنے سے پہلے وہاں سے روانہ ہوئے۔ (مسلم ۲/۸۹۱)

جمروں کو کنکر مارتے وقت ہر کنکر کے ساتھ تکبیر

۲۲۴ – رسول اللہ ﷺ تینوں جمروں کے پاس جب بھی کنکر پھینکتے "اَللّٰہُ أَکْبَرُ" کہتے پھر آگے بڑھ جاتے اور ٹھہر کر قبلہ رخ ہو کر ہاتھ اٹھا کر دعا کرتے۔ آپ پہلے جمرہ اور دوسرے جمرہ کے بعد اس طرح کرتے البتہ جمرہ عقبہ پر کنکر پھینکتے اور ہر کنکر کے ساتھ اللہ اکبر کہتے۔ اس کے بعد پلٹ آتے اور اس کے پاس ٹھہرتے نہیں تھے۔

(بخاری مع الفتح ۳/۵۸۳ اور ۳/۵۸۴ اور بخاری مع الفتح ۳/۵۸۱ مسلم نے بھی اسے روایت کیا ہے)

حجر اسود والے کونے پر تکبیر

۲۲۵- نبی ﷺ نے بیت اللہ کا طواف اونٹ پر بیٹھ کر کیا۔ جب آپ حجر اسود والے کونے پر آتے تو اس کے پاس اس کی طرف کسی چیز سے اشارہ کرتے اور فرماتے "اَللّٰهُ أَكْبَرُ"

(بخاری مع الفتح ۳/۴۷۶ کسی چیز سے مراد چھڑی ہے دیکھئے بخاری مع الفتح ۳/۴۷۲)

دشمن کے لئے بددعا

۲۲۶- اَللّٰهُمَّ مُنْزِلَ الْكِتَابِ سَرِيعَ

الْحِسَابِ اهْزِمِ الْأَحْزَابَ اَللّٰهُمَّ اهْزِمْهُمْ وَزَلْزِلْهُمْ.

اے اللہ! اے کتاب اتارنے والے! جلدی حساب لینے والے! ان جماعتوں کو شکست دے۔ اے اللہ! انہیں شکست دے اور انہیں سخت ہلا دے۔ (مسلم ۳/۱۳۶۲)

کسی قوم سے ڈرتا ہو تو کیا کہے

۲۲۷ — اَللّٰهُمَّ اكْفِنِيهِمْ بِمَا شِئْتَ.

اے اللہ مجھے ان سے کافی ہو جا جس چیز کے ساتھ تو چاہے۔ (مسلم ۴/۲۳۰۰)

تعجب کے وقت اور خوش کن کام کے وقت دعا

۲۲۸ – (۱) (سُبْحَانَ اللّٰهِ) اللہ پاک ہے۔ (بخاری مع الفتح ۱/۲۱۰ اور ۳۹۰ اور ۴۱۴، مسلم ۴/۱۸۵۷)

۲۲۹ –(۲) (اَللّٰهُ أَكْبَرُ) اللہ سب سے بڑا ہے۔ (بخاری مع الفتح ۸/۴۴۱ اور دیکھیے صحیح الترمذی ۲/۱۰۳ اور ۲/۲۳۵ مسند احمد ۵/۲۱۸)

جس کے پاس خوش کرنے والی خبر آئے کیا کرے

۲۳۰ – نبی ﷺ کے پاس کسی ایسی بات (کی خبر) آتی جس سے آپ کو خوشی ہوتی تو اللہ کا شکر ادا کرنے کے لئے سجدے میں گر جاتے۔ (ابوداؤد، ترمذی، ابن ماجہ۔ دیکھیے صحیح ابن ماجہ ۱/۲۳۳ وارواء الغلیل ۲/۲۲۶)

جو شخص اپنے جسم میں درد محسوس کرے وہ کیا کرے اور کیا کہے

۲۳۱ — اپنا ہاتھ جسم کے اس حصے پر رکھے جسے تکلیف ہے پھر کہے:

(بِسْمِ اللّٰهِ) تین دفعہ

اور سات مرتبہ یہ کہے:

(أَعُوذُ بِاللّٰهِ وَقُدْرَتِهِ مِنْ شَرِّ مَا أَجِدُ وَأُحَاذِرُ)

میں اللہ تعالیٰ کی عزت اور قدرت کی پناہ پکڑتا ہوں اس چیز کے شر سے جو میں پاتا ہوں اور

جس سے ڈرتا ہوں۔ (مسلم ۴/ ۱۷۲۸)

جو کسی چیز کو اپنی نظر لگ جانے سے ڈرے وہ کیا کہے

۲۳۲– تم میں سے کوئی شخص جب اپنے بھائی یا اپنی ذات یا اپنے مال میں سے کوئی ایسی چیز دیکھے جو اسے اچھی لگے تو اس کے لئے برکت کی دعا کرے کیونکہ نظر (لگ جانا) حق ہے۔

(احمد ۴/ ۴۴۷ ابن ماجہ، مالک اور دیکھئے صحیح الجامع ۱/ ۲۱۲ اور زاد المعاد محقق ۴/ ۱۷۰)

ضمیمہ

جس میں مختلف نیکیاں اور جامع آداب ذکر کیئے گئے ہیں۔

جب رات کا اندھیرا چھا جائے یا فرمایا کہ جب شام ہو جائے تو اپنے بچوں کو روک لو کیونکہ شیطان اس وقت پھیلتے ہیں جب رات کا کچھ حصہ چلا جائے تو انہیں چھوڑ دو اور دروازے بند کر دو اور اللہ کا نام لو (بسم اللہ پڑھ کر بند کرو) کیونکہ شیطان دروازہ نہیں کھولتا اور اپنے مشکیزوں کے منہ تسمے سے بند کردو اور اللہ کا نام لو یعنی (بسم اللہ) پڑھو اور اپنے برتن

ڈھانک دو اور اللہ کا نام لو یعنی (بسم اللہ) پڑھو خواہ ان پر کوئی چیز ہی رکھ دو۔ اور اپنے چراغ بجھا دو۔ (بخاری مع الفتح ۸۸/۱۰ مسلم ۱۵۹۵/۳)

محرم حج یا عمرہ میں لبیک کس طرح کہے

٢٣٤- لَبَّيْكَ اللّٰهُمَّ لَبَّيْكَ، لَبَّيْكَ لاَ شَرِيْكَ لَكَ لَبَّيْكَ، إِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكَ، لاَ شَرِيْكَ لَكَ.

حاضر ہوں اے اللہ حاضر ہوں۔ میں حاضر ہوں تیرا کوئی شریک نہیں میں حاضر ہوں۔ بلاشبہ تعریف اور نعمت تیرے ہی لئے ہے اور ملک (بھی

تیرے ہی لئے ہے) تیرا کوئی شریک نہیں۔ (بخاری مع الفتح ۳/۴۰۸مسلم۲/۸۴۱)

گھبراہٹ کے وقت کیا کہے

۲۳۵–لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ!

اللہ کے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں۔

(بخاری مع الفتح ۶/۱۸۱مسلم۴/۲۲۰۸)

جب کافر کو چھینک آئے تو اسے کیا کہا جائے

۲۳۶–يَهْدِيكُمُ اللّٰهُ وَيُصْلِحُ بَالَكُمْ.

اللہ تمہیں ہدایت دے اور تمہارے حال کو درست کرے۔ (ترمذی ۵/۸۲احمد۴/۴۰۰ابوداؤد۴/۳۰۸اور دیکھئے صحیح الترمذی ۲/۳۵۴)

کافر سلام کہے تو اسے کس طرح جواب دے

۲۳۷- جب اہل کتاب تمہیں سلام کہیں تو جواب میں کہو (وَعَلَيْكُمْ) (بخاری مع الفتح ۱۱/۴۲ مسلم ۴/۱۷۰۵)

روزے دار سے کوئی شخص گالی گلوچ کرے تو کیا کہے

۲۳۸- إِنِّي صَائِمٌ إِنِّي صَائِمٌ.

میں روزہ دار ہوں میں روزہ دار ہوں۔

(بخاری مع الفتح ۴/۱۰۳، مسلم ۲/۸۰۶)

ذبح یا نحر کرتے وقت کیا کہے

۲۳۹- بِسْمِ اللّٰهِ وَاللّٰهِ أَكْبَرُ (اَللّٰهُمَّ مِنْكَ وَلَكَ) اَللّٰهُمَّ تَقَبَّلْ مِنِّي.

اللہ کے نام کے ساتھ (ذبح کرتا ہوں) اور اللہ سب سے بڑا ہے اے اللہ (یہ قربانی) تجھ سے ہے اور تیرے ہی لئے ہے اے اللہ مجھ سے قبول فرما۔ (مسلم ۳/۱۵۵۷، بیہقی ۹/۲۸۷ قوسین کے درمیان والے لفظ بیہقی وغیرہ کے ہیں اور آخری جملہ میں نے مسلم کی روایت سے بالمعنی نقل کیا ہے)

سرکش شیطانوں کی خفیہ تدبیروں کے توڑ کے لئے کیا کہے

۲۴۰ – أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللهِ التَّامَّاتِ الَّتِي لَا يُجَاوِزُهُنَّ بَرٌّ وَلَا فَاجِرٌ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ، وَبَرَأَ وَذَرَأَ، وَمِنْ شَرِّ مَا يَنْزِلُ مِنَ السَّمَاءِ، وَمِنْ شَرِّ مَا يَعْرُجُ فِيهَا، وَمِنْ شَرِّ مَا ذَرَأَ فِي الْأَرْضِ

وَمِنْ شَرِّ مَا يَخْرُجُ مِنْهَا، وَمِنْ شَرِّ فِتَنِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ، وَمِنْ شَرِّ كُلِّ طَارِقٍ إِلَّا طَارِقًا يَّطْرُقُ بِخَيْرٍ يَا رَحْمٰنُ.

میں اللہ کے مکمل کلمات کی پناہ پکڑتا ہوں جس سے کوئی نیک اور کوئی بدآگے نہیں گزر سکتا ہر اس چیز کے شر سے جسے اس نے گھڑا اور پیدا کیا اور ہر اس چیز کے شر سے جو آسمان سے نازل ہوتی ہے اور جو آسمان کی طرف چڑھتی ہے اور ہر اس چیز کے شر سے جو اس نے زمین میں پھیلائی اور اس کے شر سے جو اس سے نکلتی ہے اور رات اور دن کے فتنوں سے اور ہر

رات کو آنے والے کے شر سے سوائے اس رات کو آنے والے کے جو خیر کے ساتھ آئے اے نہایت رحم کرنے والے۔ (احمد ۳/۴۱۹ بسند صحیح، ابن السنی حدیث نمبر ۶۳۷ اور مجمع الزوائد ۱۰/۱۲۷ اور طحاویہ کی تخریج للا رنووط ۱۳۳)

استغفار اور توبہ

۲۴۱ – (۱) رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

اللہ کی قسم میں دن میں ستر سے زیادہ مرتبہ اللہ سے بخشش مانگتا ہوں اور اس کی طرف توبہ کرتا ہوں۔

(بخاری مع الفتح ۱۱/۱۰۱)

۲۴۲ – (۲) اور آپ ﷺ نے فرمایا:

اے لوگو اللہ کی طرف توبہ کرو پس بیشک میں ایک دن

میں اس کی طرف سو مرتبہ توبہ کرتا ہوں۔ (مسلم ۴/۲۰۷۶)

۲۴۳ - (۳) اور آپ ﷺ نے فرمایا:
جو شخص یہ کلمات کہے اللہ تعالی اسے بخش دیتا ہے خواہ لڑائی سے بھاگا ہو۔

أَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِي لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَأَتُوْبُ إِلَيْهِ.

میں اللہ سے بخشش مانگتا ہوں جس کے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں اور میں اسی کی طرف توبہ کرتا ہوں۔

(ابوداؤد ۲/۸۵، ترمذی ۵/۵۶۹ حاکم اور اس نے اسے صحیح کہا

اور ذہبی نے اس کی موافقت کی ۱/۵۱۱ اور البانی نے اسے صحیح کہا دیکھئے صحیح الترمذی ۳/۱۸۲ جامع الاصول لاحادیث الرسول ﷺ ۴/۳۸۹ -۳۹۰ تحقیق الارنؤوط)

۲۴۴-(۴) اور آپ ﷺ نے فرمایا:

پروردگار بندے کے سب سے قریب رات کے آخری حصے میں ہوتا ہے۔ اگر تم ان لوگوں میں شامل ہو سکو جو اس وقت اللہ کو یاد کرتے ہیں- تو ہو جاؤ۔

(ترمذی، نسائی ۱/۲۷۹ حاکم اور دیکھئے صحیح الترمذی ۳/۱۸۳ اور جامع الاصول بتحقیق الارنؤوط ۴/۱۴۴)

۲۴۵-(۵) اور آپ ﷺ نے فرمایا:

بندہ اپنے رب کے سب سے زیادہ قریب سجدے کی

حالت میں ہوتا ہے۔ تو کثرت سے دعا کرو۔ (مسلم ۱/۳۵۰)

۲۴۶-(۶) اغر مزنی بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا میرے دل پر پردہ سا آجاتا ہے اور میں اللہ سے دن میں سو مرتبہ بخشش مانگتا ہوں۔ (مسلم ۴/۲۰۷۵ - ابن الاثیر نے فرمایا: پردہ سا آنے سے مراد سہو (بھول) ہے کیونکہ آپ ﷺ ہمیشہ زیادہ سے زیادہ ذکر، قربت اور مراقبہ میں رہتے جب بعض اوقات ان میں کسی چیز سے کچھ غفلت ہوجاتی یا آپ بھول جاتے تو اسے اپنا گناہ شمار کرتے اور استغفار کی پناہ لیتے دیکھیے جامع الاصول ۴/۳۸۶)

سُبْحَانَ اللهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ أَكْبَرُ کہنے کی چند فضیلتیں

ا — ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص کسی دن میں سو مرتبہ یہ کلمہ کہے:

لَا إِلٰـهَ إِلَّا اللّٰـهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ، وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ.

تو یہ کلمہ اس کے لئے دس گردنوں کے (آزاد کرنے کے) برابر ہوگا اور اس کے لئے سو نیکیاں لکھی جائیں گی اور اس سے سو برائیاں مٹائی

جائیں گی۔ اور یہ کلمہ اس کے لئے شام ہونے تک سارا دن بچاؤ کا ذریعہ بنا رہے گا اور کوئی اس کے عمل سے افضل عمل لے کر پاس نہیں آئے گا سوائے اس شخص کے جس نے اس سے زیادہ عمل کیا ہو۔ (بخاری ۹۵/۴ مسلم ۲۰۷۱/۴)

۱۔ اور جو شخص سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ (پاک ہے اللہ اور اپنی تعریف کے ساتھ) ایک دن میں سو مرتبہ کہے اس کے گناہ معاف کر دیئے جاتے ہیں خواہ سمندر کی جھاگ کے برابر ہوں۔ (بخاری ۱۶۸/۷، مسلم ۲۰۷۱/۴)

۳۔ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول

اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص سو مرتبہ صبح کے وقت اور سو مرتبہ شام کے وقت کہے: (سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ) پاک ہے اللہ عظمت والا اور اپنی حمد کے ساتھ، تو قیامت کے دن کوئی شخص اس کے عمل سے افضل لے کر نہیں آئے گا سوائے اس شخص کے جس نے اس کے برابر یا اس سے زیادہ مرتبہ کہا ہو۔ (مسلم ۴/۲۰۷۱)

ابو ایوب انصاری رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے بیان فرماتے ہیں کہ جس شخص نے دس مرتبہ یہ کلمہ پڑھا وہ اس شخص کی طرح ہوگا جس نے اسماعیل علیہ السلام کی اولاد میں سے چار جانیں آزاد کیں۔

لَا إِلٰـهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ، وَهُوَعَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ.

اللہ کے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اسی کے لئے حمد ہے وہ ہر چیز پر قادر ہے۔ (بخاری ۷/ ٦٧، مسلم ۴/ ۲۰۷۱)

۵ — ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: دو کلمے زبان پر ہلکے ہیں میزان میں بھاری ہیں رحمان کو محبوب ہیں۔

سُبْحَانَ اللّٰـهِ وَبِحَمْدِهِ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ.

پاک ہے اللہ اور اپنی حمد کے ساتھ پاک ہے اللہ عظمت والا۔ (بخاری ۷/ ۱۶۸ مسلم ۴/ ۲۰۷۲)

۶ –ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میں یہ کلمے کہوں تو مجھے اس چیز سے زیادہ محبوب ہے جس پر سورج طلوع ہوتا ہے (یعنی یہ کلمات کہنا تمام دنیا سے زیادہ محبوب ہے)۔

سُبْحَانَ اللّٰهِ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ، وَلَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ، وَاللّٰهُ أَكْبَرُ. (مسلم ۴/ ۲۰۷۲)

۷ –سعد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس بیٹھے تھے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے

فرمایا: کیا تم میں سے کوئی اس سے بھی عاجز ہے کہ ہر روز ایک ہزار نیکی کمائے؟ آپ کے پاس بیٹھے ہوئے ساتھیوں میں سے ایک نے کہا: ہم میں سے کوئی ہزار نیکی کیسے کما سکتا ہے؟ فرمایا: سو دفعہ تسبیح کہے تو اس کے لئے ہزار نیکی لکھی جائے گی۔ یا اس سے ہزار گناہ گرا دیا جائے گا۔ (مسلم ۴/۲۰۷۳)

۸- جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص یہ کلمہ کہے اس کے لئے جنت میں کھجور کا ایک درخت لگا دیا جاتا ہے۔

سُبْحَانَ اللّٰهِ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ، وَلَا إِلٰهَ إِلَّا

اللّٰهُ، وَاللّٰهُ أَكْبَرُ.

(ترمذی ۵/۵۱۱ حاکم ۱/۵۰۱ حاکم نے صحیح کہا اور ذہبی نے اس کی موافقت کی اور دیکھئے صحیح الجامع ۵/۵۳۱ اور صحیح الترمذی ۳/۱۶۰)

۹ — عبداللہ بن قیس (ابوموسیٰ اشعری)

رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے عبداللہ بن قیس! میں تجھے جنت کے خزانے میں سے ایک خزانہ نہ بتاؤں؟ میں نے کہا یا رسول اللہ! کیوں نہیں! فرمایا کہو:

(لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ)

نہیں ہے کوئی طاقت اور نہ قوت مگر اللہ کی

مدد کے ساتھ۔ (بخاری مع الفتح ۱۱/۲۱۳ مسلم ۴/۲۰۷۶)

۱۰ – اللہ تعالیٰ کو سب سے محبوب کلام چار کلمات ہیں۔

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ أَكْبَرُ.

ان میں سے جس سے ابتداء کرلو تمہیں کوئی نقصان نہیں۔ اور اپنے غلام کا نام یسار نہ رکھو نہ رباح نہ نجیح نہ ہی افلح۔ کیونکہ تم کہو گے کیا وہ یہاں ہے تو وہ وہاں نہیں ہوگا تو کہے گا نہیں۔ (مسلم ۳/۱۶۸۵)

۱۱ – سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں

کہ ایک اعرابی رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا کہنے لگا: مجھے کچھ کلام سکھائیے جو میں کہوں فرمایا کہو:

لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ، اَللّٰهُ أَكْبَرُ كَبِيْرًا، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ كَثِيْرًا، سُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ، لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ.

اللہ کے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں۔ اللہ سب سے بڑا ہے بہت بڑا اور تمام تعریف اللہ کے لئے ہے بہت زیادہ اللہ پاک ہے جو جہانوں کا رب ہے کوئی طاقت

نہیں اور نہ کوئی ہے مگر اللہ کی مدد کے ساتھ جو غالب حکمت والا ہے۔

اعرابی نے کہا یہ تو میرے رب کے لئے ہوئے تو میرے لئے کیا ہے؟ فرمایا تم کہو:

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ، وَارْحَمْنِيْ، وَاهْدِنِيْ وَارْزُقْنِيْ.

اے اللہ مجھے بخش دے اور مجھ پر رحم کر اور مجھے ہدایت دے اور مجھے رزق دے۔ (مسلم ۴/۲۰۷۲ اور ابوداؤد نے یہ الفاظ زائد بیان کئے ہیں کہ جب اعرابی واپس مڑا تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا "یقیناً اس آدمی نے اپنے دونوں ہاتھ خیر سے بھر لئے ۱/۲۲۰)

۱۲ — طارق اشجعی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ آدمی جب مسلمان ہوتا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اسے نماز سکھاتے پھر اسے ان کلمات کے ساتھ دعا کرنے کا حکم دیتے۔

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِيْ، وَارْحَمْنِيْ، وَاهْدِنِيْ، وَعَافِنِيْ وَارْزُقْنِيْ.

اے اللہ مجھے ہدایت دے، مجھ پر رحم فرما، اور مجھے عافیت دے اور مجھے رزق دے۔ (مسلم ۴/۲۰۷۳)

اور مسلم کی ایک روایت میں ہے کہ یہ کلمات تیرے لئے تیری دنیا اور آخرت جمع کر دیں گے)

۱۳ — جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: سب سے بہتر دعا: (اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ) ہے اور سب سے بہتر ذکر: (لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ) ہے۔ (ترمذی ۵/۴۶۲ ابن ماجہ ۲/۱۲۴۹ حاکم ۱/۵۰۳ حاکم نے صحیح کہا ہے اور ذہبی نے اس کی موافقت کی ہے اور دیکھئے صحیح الجامع ۱/۳۶۲)

۱۴- الباقیات الصالحات (باقی رہنے والے نیک عمل) یہ ہیں۔

سُبْحَانَ اللّٰهِ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ، وَلَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ، وَاللّٰهُ أَكْبَرُ، وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ.

(احمد حدیث نمبر ۵۱۳ ترتیب احمد شاکر سند صحیح ہے اور دیکھئے مجمع الزائد- حافظ ابن حجر نے بلوغ المرام میں اسے ابوسعید رضی اللہ عنہ کی روایت سے بحوالہ نسائی نقل کیا ہے اور فرمایا ہے کہ اسے ابن حبان اور حاکم نے صحیح کہا ہے)

نبی صلی اللہ علیہ وسلم تسبیح کس طرح پڑھتے تھے

۱۵ — عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا دائیں ہاتھ کے ساتھ تسبیح کی گرہ باندھتے تھے۔ یعنی دائیں ہاتھ کے ساتھ شمار کرتے تھے۔ (ابوداؤد بلفظہ ۲/۸۱ ترمذی ۵/۵۲۱ اور دیکھئے صحیح الجامع ۴/۲۷۱ حدیث نمبر ۴۸۶۵)

وَصَلَّى اللّٰهُ وَسَلَّمَ وَبَارَكَ عَلٰى نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ أَجْمَعِيْنَ.

چند قرآنی دعائیں

۱-﴿رَبَّنَا ظَلَمْنَا أَنفُسَنَا وَإِن لَّمْ تَغْفِرْ لَنَا وَتَرْحَمْنَا لَنَكُونَنَّ مِنَ الْخَاسِرِينَ﴾ (سورة الاعراف،الآية:۲۳)

۲-﴿رَبِّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ أَنْ أَسْأَلَكَ مَا لَيْسَ لِي بِهِ عِلْمٌ وَّإِلَّا تَغْفِرْ لِي وَتَرْحَمْنِي أَكُن مِّنَ الْخَاسِرِينَ﴾ (سورة هود، الآية: ٤٧)

۳-﴿رَبِّ اغْفِرْ لِي وَلِوَالِدَيَّ وَلِمَن دَخَلَ بَيْتِيَ مُؤْمِنًا وَّلِلْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ﴾ (سورة نوح،

الآية: ٢٨)

٤-﴿رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا إِنَّكَ أَنْتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ﴾
﴿وَتُبْ عَلَيْنَا إِنَّكَ أَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيمُ﴾
(سورة البقرة،الآيتان: ١٢٧، ١٢٨)

٥- ﴿رَبِّ اجْعَلْنِي مُقِيمَ الصَّلَاةِ وَمِنْ ذُرِّيَّتِي رَبَّنَا وَتَقَبَّلْ دُعَاءِ﴾ (سورة إبراهيم،الآية: ٤٠)

٦-﴿رَبَّنَا اغْفِرْ لِي وَلِوَالِدَيَّ وَلِلْمُؤْمِنِينَ يَوْمَ يَقُومُ الْحِسَابُ﴾ (سورة إبراهيم، الآية: ٤١)

٧- ﴿رَبِّ هَبْ لِي حُكْمًا وَأَلْحِقْنِي بِالصَّالِحِينَ. وَاجْعَلْ لِي لِسَانَ صِدْقٍ فِي

الْآخِرِينَ. وَاجْعَلْنِي مِنْ وَّرَثَةِ جَنَّةِ النَّعِيمِ﴾
﴿وَلَا تُخْزِنِي يَوْمَ يُبْعَثُونَ﴾ (سورة الشعراء،
الآيات: ٨٣-٨٥، ٨٧)

٨- ﴿رَبِّ هَبْ لِي مِنَ الصَّالِحِينَ﴾ (سورة
الصافات، الآية: ١٠٠)

٩- ﴿رَبَّنَا عَلَيْكَ تَوَكَّلْنَا وَإِلَيْكَ أَنَبْنَا وَإِلَيْكَ
الْمَصِيرُ﴾ (سورة الممتحنة، الآية: ٤)

١٠- ﴿رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِّلَّذِينَ كَفَرُوا وَاغْفِرْ
لَنَا رَبَّنَا إِنَّكَ أَنْتَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ﴾ (سورة
الممتحنة، الآية: ٥)

١١ - ﴿رَبِّ أَوْزِعْنِي أَنْ أَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِي أَنْعَمْتَ عَلَيَّ وَعَلَى وَالِدَيَّ وَأَنْ أَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضَاهُ وَأَدْخِلْنِي بِرَحْمَتِكَ فِي عِبَادِكَ الصَّالِحِينَ﴾ (سورة النمل، الآية: ١٩)

١٢ - ﴿رَبِّ هَبْ لِي مِنْ لَدُنْكَ ذُرِّيَّةً طَيِّبَةً إِنَّكَ سَمِيعُ الدُّعَاءِ﴾ (سورة آل عمران، الآية: ٣٨)

١٣ - ﴿رَبِّ لَا تَذَرْنِي فَرْدًا وَأَنْتَ خَيْرُ الْوَارِثِينَ﴾ (سورة الأنبياء، الآية: ٨٩)

١٤ - ﴿لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ

الظَّالِمِينَ﴾ (سورة الأنبياء، الآية:٨٧)

١٥ - ﴿رَبِّ اشْرَحْ لِي صَدْرِي. وَيَسِّرْ لِي أَمْرِي. وَاحْلُلْ عُقْدَةً مِّنْ لِّسَانِي. يَفْقَهُوا قَوْلِي﴾ (سورة طه، الآيات: ٢٥-٢٨)

١٦ - ﴿رَبِّ إِنِّي ظَلَمْتُ نَفْسِي فَاغْفِرْ لِي﴾ (سورة القصص، الآية:١٦)

١٧ - ﴿رَبَّنَا آمَنَّا بِمَا أَنْزَلْتَ وَاتَّبَعْنَا الرَّسُولَ فَاكْتُبْنَا مَعَ الشَّاهِدِينَ﴾ (سورة آل عمران، الآية: ٥٣)

١٨ - ﴿رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِّلْقَوْمِ الظَّالِمِينَ.

وَنَجِّنَا بِرَحْمَتِكَ مِنَ الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ﴾ (سورة يونس،الآيتان: ٨٥-٨٦)

١٩- ﴿رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا وَإِسْرَافَنَا فِي أَمْرِنَا وَثَبِّتْ أَقْدَامَنَا وَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ﴾ (سورة آل عمران، الآية: ١٤٧)

٢٠- ﴿رَبَّنَا آتِنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً وَّهَيِّئْ لَنَا مِنْ أَمْرِنَا رَشَدًا﴾ (سورة الكهف، الآية: ١٠)

٢١- ﴿رَبِّ زِدْنِي عِلْمًا﴾ (سورة طه، الآية: ١١٤)

٢٢- ﴿رَبِّ أَعُوذُ بِكَ مِنْ هَمَزَاتِ الشَّيَاطِيْنِ.

وَأَعُوذُ بِكَ رَبِّ أَنْ يَحْضُرُوْنِ﴾ (سورة المؤمنون، الآيتان:٩٧-٩٨)

٢٣- ﴿رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَأَنْتَ خَيْرُ الرَّاحِمِيْنَ﴾ (سورة المؤمنون، الآية:١١٨)

٢٤- ﴿رَبَّنَا اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ﴾ (سورة البقرة، الآية: ٢٠١)

٢٥- ﴿سَمِعْنَا وَأَطَعْنَا غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَإِلَيْكَ الْمَصِيْرُ﴾ (سورة البقرة، الآية:٢٨٥)

٢٦- ﴿رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَا إِنْ نَّسِيْنَا أَوْ أَخْطَأْنَا رَبَّنَا

وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَا إِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهُ عَلَى الَّذِينَ
مِنْ قَبْلِنَا رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهِ
وَاعْفُ عَنَّا وَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا أَنْتَ مَوْلَانَا
فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ﴾ (سورة البقرة،
الآية: ٢٨٦)

٢٧- ﴿رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوبَنَا بَعْدَ إِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ
لَنَا مِنْ لَدُنْكَ رَحْمَةً إِنَّكَ أَنْتَ الْوَهَّابُ﴾
(سورة آل عمران، الآية: ٨)

٢٨- ﴿رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ هَذَا بَاطِلًا سُبْحَانَكَ
فَقِنَا عَذَابَ النَّارِ. رَبَّنَا إِنَّكَ مَنْ تُدْخِلِ النَّارَ فَقَدْ

أَخْـزَيْتَـهُ وَمَـا لِـلظَّـالِـمِيْنَ مِنْ أَنْصَارٍ. رَبَّنَا إِنَّنَا سَـمِـعْـنَـا مُـنَـادِيًا يُّنَادِيْ لِلْإِيْمَانِ أَنْ اٰمِنُوْا بِرَبِّكُمْ فَـاٰمَـنَّـا رَبَّـنَـا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَكَفِّرْ عَنَّا سَيِّئَاتِنَا وَتَـوَفَّـنَـا مَـعَ الْأَبْـرَارِ. رَبَّنَا وَاٰتِنَا مَا وَعَدْتَّنَا عَلٰى رُسُـلِكَ وَلَا تُـخْـزِنَـا يَوْمَ الْقِيَامَةِ إِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْـمِيْـعَادَ﴾ (سورة آل عمران' الآيات: ١٩١–١٩٤)

٢٩– ﴿رَبَّـنَا اٰمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا وَأَنْتَ خَيْرُ الرَّاحِمِيْنَ﴾ (سورة المؤمنون، الآية: ١٠٩)

٣٠– ﴿رَبَّـنَـا اصْـرِفْ عَـنَّـا عَذَابَ جَهَنَّمَ إِنَّ

عَذَابَهَا كَانَ غَرَامًا. إِنَّهَا سَاءَتْ مُسْتَقَرًّا وَّمُقَامًا﴾ (سورة الفرقان، الآيتان ٦٥-٦٦)

٣١- ﴿رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ أَزْوَاجِنَا وَذُرِّيَّاتِنَا قُرَّةَ أَعْيُنٍ وَّاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِيْنَ إِمَامًا﴾ (سورة الفرقان، الآية: ٧٤)

٣٢- ﴿رَبِّ أَوْزِعْنِيْ أَنْ أَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِيْ أَنْعَمْتَ عَلَيَّ وَعَلٰى وَالِدَيَّ وَأَنْ أَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضَاهُ وَأَصْلِحْ لِيْ فِيْ ذُرِّيَّتِيْ إِنِّيْ تُبْتُ إِلَيْكَ وَإِنِّيْ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ﴾ (سورة الاحقاف، الآية: ١٥)

٣٣- ﴿رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا وَلِإِخْوَانِنَا الَّذِيْنَ سَبَقُوْنَا بِالْإِيْمَانِ وَلَا تَجْعَلْ فِيْ قُلُوْبِنَا غِلًّا لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا رَبَّنَا إِنَّكَ رَؤُوْفٌ رَّحِيْمٌ﴾ (سورة الحشر، الآية: ١٠)

٣٤- ﴿رَبَّنَا أَتْمِمْ لَنَا نُوْرَنَا وَاغْفِرْ لَنَا إِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ﴾ (سورة النجم، الآية: ٨)

٣٥- ﴿رَبَّنَا إِنَّنَا اٰمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ﴾ (سورة آل عمران، الآية: ١٦)

٣٦- ﴿رَبَّنَا اٰمَنَّا فَاكْتُبْنَا مَعَ الشَّاهِدِيْنَ﴾ (سورة المائدة، الآية: ٨٣)

٣٧- ﴿رَبِّ اجْعَلْ هٰذَا الْبَلَدَ اٰمِنًا وَّاجْنُبْنِيْ وَبَنِيَّ أَنْ نَّعْبُدَ الْأَصْنَامَ﴾ (سورة إبراهيم، الآية: ٣٥)

٣٨- ﴿رَبِّ إِنِّيْ لِمَا أَنْزَلْتَ إِلَيَّ مِنْ خَيْرٍ فَقِيْرٌ﴾ (سورة القصص، الآية: ٢٤)

٣٩- ﴿رَبِّ انْصُرْنِيْ عَلَى الْقَوْمِ الْمُفْسِدِيْنَ﴾ (سورة العنكبوت، الآية: ٣٠)

٤٠- ﴿رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا مَعَ الْقَوْمِ الظَّالِمِيْنَ﴾ (سورة الأعراف، الآية: ٤٧)

٤١- ﴿حَسْبِيَ اللّٰهُ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ﴾ (سورة التوبة، الآية:

(١٢٩

٤٢– ﴿عَسَـى رَبِّـيٓ أَنْ يَّهْدِيَنِي سَوَاءَ السَّبِيْلِ﴾

(سورة القصص، الآية:٢٢)

٤٣– ﴿رَبِّ نَـجِّـنِـيْ مِـنَ الْـقَـوْمِ الـظّٰـالِمِيْنَ﴾

(سورة القصص، الآية:٢١)

طبع ونشر:

مکتب تعاونی برائے دعوت وارشاد سُلی – ریاض

✆: ۲۴۱۰۹۱۵_۲۴۱۴۴۸۸/۰۱ فیکس: ۲۴۱۱۷۳۳/۰۱

فہرست

ابتدائیہ 2
۱- ذکر کی فضیلت 6
۲-نیند سے جاگنے کے اذکار 19
۳- کپڑا پہننے کی دعا 25
۴- نیا کپڑا پہننے کی دعا 26
۵-نیا کپڑا پہننے والے کو کیا دعا دی جائے 27
٦- کپڑا اتارے تو کیا پڑھے 28
۷-قضائے حاجت کے لئے داخل ہونے کی دعا 28

۸--قضائے حاجت سے نکلنے کی دعا	29
۹-- وضو سے پہلے ذکر	29
۱۰--وضو سے فارغ ہونے کے بعد ذکر	29
۱۱-- گھر سے نکلتے وقت ذکر	31
۱۲-- گھر میں داخل ہوتے وقت ذکر	33
۱۳-- مسجد کی طرف جانے کی دعا	33
۱۴-- مسجد میں داخل ہونے کی دعا	35
۱۵-- مسجد سے نکلنے کی دعا	36
۱۶--اذان کے اذکار	37
۱۷--استفتاح (نماز شروع کرنے) کی دعا	40

۱۸—رکوع کی دعائیں 52
۱۹—رکوع سے اٹھنے کی دعا 54
۲۰—سجدے کی دعا 57
۲۱—دوسجدوں کے درمیان کی چند دعائیں 61
۲۲—سجدۂ تلاوت کی دعا 62
۲۳—تشہد 64
۲۴—تشہد کے بعد نبی ﷺ پر صلوۃ 65
۲۵—آخری تشہد کے بعد سلام سے پہلے دعا 67
۲۶—نماز سے سلام کے بعد اذکار 79
۲۷—فجر کی نماز کے بعد دعا 86

۲۸- صلاۃ استخارہ کی دعا 87

۲۹- صبح وشام کے اذکار 91

۳۰- صبح کے وقت یہ دعا پڑھے 93

۳۱- شام کے وقت یوں کہے 94

۳۲- سوتے وقت کے اذکار 112

۳۳- رات پہلو بدلتے وقت دعا 126

۳۴- نیند میں بے چینی اور گھبراہٹ کی دعا اور وحشت وغیرہ کی دعا 127

۳۵- اچھا یا برا خواب دیکھے تو کیا کہے 128

۳۶- برا خواب دیکھ کر کیے جانے والے اعمال کا

خلاصہ 128
۳۷—قنوت وتر کی دعائیں 129
۳۸—وتر سے سلام کے بعد دعا 134
۳۹—غم اور فکر کی دعا 135
۴۰—بے قراری کی دعا 138
۴۱—دشمن اور حکومت والے سے ملنے کی دعا 141
۴۲—جسے ایمان میں شک ہونے لگے اس کی
دعا 142
۴۳—ادائیگی قرض کے لئے دعا 144
۴۴—نماز میں یا قرآن پڑھتے ہوئے وسوسے آنے

کی دعا 145
۴۵- اس شخص کی دعا جس پر کوئی کام مشکل ہو
جائے 146
۴۶- گناہ کرے تو کیا کہے اور کیا کرے 147
۴۷- وہ دعائیں جو شیطان اور اس سے وسوسوں کو
دور کرتی ہیں 147
۴۸- جب کوئی ایسا واقعہ ہو جائے جو اس کی مرضی
کے خلاف ہو یا کوئی کام اس کی طاقت اور اختیار سے
باہر ہو جائے تو کیا کہے 149
۴۹- بچوں کو کون سے کلمات کے ساتھ پناہ دی

جائے 151
۴۹- بیمار پرسی کے وقت مریض کے لئے دعا 152
۵۰- بیمار پرسی کی فضیلت 153
۵۱- اس مریض کی دعا جو اپنی زندگی سے
ناامید ہو 154
۵۲- قریب الموت کو تلقین 157
۵۳- جسے کوئی مصیبت پہنچے اس کی دعا 157
۵۴- میت کی آنکھیں بند کرتے وقت دعا 158
۵۵- میت پر جنازہ ادا کرتے وقت دعا 159
۵۶- بچے پر جنازے کی دعا 164

۵۷- تعزیت کی دعا	166
۵۸- میت کو قبر میں داخل کرتے وقت کی دعا	167
۵۹- میت کو دفن کرنے کے بعد دعا	168
۶۰- قبروں کی زیارت کی دعا	169
۶۱- ہوا چلتے وقت دعا	170
۶۲- بادل گرجنے کی دعا	171
۶۳- بارش کی چند دعائیں	172
۶۴- بارش اترتے وقت دعا	174
۶۵- بارش اترنے کے بعد دعا	174
۶۶- مطلع صاف کرنے کے لئے دعا	175

٦٧–چاند دیکھنے کی دعا 175

٦٨–روزہ کھولنے کی دعا 176

٦٩– کھانے سے پہلے کی دعا 178

٧٠– کھانے سے فارغ ہوکر دعا 180

٧١– کھانا کھلانے والے کے لئے مہمان کی دعا 181

٧٢–جو شخص کچھ پلائے یا پلانے کا ارادہ کرے اس کے لئے دعا 182

٧٣–جب کسی گھر والوں کے ہاں روزہ افطار کرے تو یہ دعا کرے 183

۷۴-دعا جب کھانا حاضر ہو اور روزہ دار روزہ نہ کھولے 184
۷۵-پہلا پھل دیکھنے کی دعا 184
۷۶-چھینک کی دعا 185
۷۷-شادی کرنے والے کے لئے دعا 186
۷۸-شادی کرنے والے کی اپنے لئے دعا اور سواری خریدنے کی دعا 187
۷۹-جماع سے پہلے دعا 188
۸۰-غصے کی دعا 189
۸۱-مصیبت زدہ کو دیکھے تو یہ پڑھے 189

۸۲- مجلس میں پڑھنے کی دعا 190
۸۳- مجلس کے گناہ دور کرنے کی دعا 191
۸۴- وہ کلمات جن کے ساتھ تمام مجالس ختم کرنی چاہئیں 192
۸۵- جو شخص کہے غفر اللہ لک یعنی اللہ تجھے بخشے اس کے لئے دعا 194
۸۶- جو اچھا سلوک کرے اس کے لئے دعا 195
۸۷- وہ ذکر جس کے ساتھ آدمی دجال کے فتنے سے محفوظ رہتا ہے 195
۸۸- جو شخص کہے مجھے تم سے اللہ کے لئے محبت ہے

اس کے لئے دعا 196
۸۹- جو شخص تمہارے لئے اپنا مال پیش کرے اس کے لئے دعا 197
۹۰- قرض ادا کرتے ہوئے قرض دینے والے کے لئے دعا 197
۹۱- شرک سے خوف کی دعا 198
۹۲- جو کسی کو ہدیہ دے یا صدقہ کرے اور اس کے لئے دعا کی جائے تو کیا کہے 199
۹۳- بد فالی کی کراہت کی دعا 200
۹۴- چوپائے یا کسی سواری پر سوار ہونے

کی دعا 201

۹۵- سفر کی دعا 202

۹۶- بستی یا شہر میں داخل ہونے کی دعا 205

۹۷- بازار میں داخل ہونے کی دعا 207

۹۷- جانور یا سواری کے گرنے کی دعا 208

۹۸- مسافر کی مقیم اور مقیم کی مسافر کیلئے دعا 209

۹۹- اونچی جگہوں پر تکبیر اور نیچے اترتے وقت تسبیح 210

۱۰۰- مسافر کی دعا جب صبح کرے 211

۱۰۱- سفر وغیرہ میں جب کسی منزل

پر اترے 212
۱۰۲–سفر سے واپسی کی دعا 212
۱۰۳–خوش کرنے والی یا ناپسندیدہ چیز پیش آنے پر
کیا کہے 214
۱۰۴–نبی ﷺ پر صلاۃ (درود) کی
فضیلت 215
۱۰۵–سلام عام کرنا 216
۱۰۶–مرغ بولنے اور گدھا ھینگنے کے
وقت دعا 218
۱۰۷–رات کتوں کا بھونکنا سن کر دعا 219

۱۰۸-اس شخص کے لئے دعا جسے تم نے برا بھلا کہا ہو (گالی دی ہو) 220

۱۰۹- کوئی مسلم جب کسی مسلم کی تعریف کرے تو کیا کہے 221

۱۱۰-رکن یمانی اور حجر اسود کے درمیان دعا 222

۱۱۱-صفا اور مروہ پر ٹھہرنے کی دعا 222

۱۱۲-یوم عرفہ (۹ ذوالحجہ) کو دعا 225

۱۱۳- مشعر حرام کے پاس ذکر 226

۱۱۴-جمروں کو کنکر مارتے وقت ہر کنکر کے ساتھ تکبیر 227

۱۱۵- حجراسود والے کونے پر تکبیر 228
۱۱۶- دشمن کے لئے بددعا 228
۱۱۷- کسی قوم سے ڈرتا ہو تو کیا کہے 229
۱۱۸- تعجب کے وقت اور خوش کن کام کے وقت دعا 230
۱۱۹- جس کے پاس خوش کرنے والی خبر آئے تو کیا کرے 230
۱۲۰- جو شخص اپنے جسم میں درد محسوس کرے وہ کیا کرے اور کیا کہے 231
۱۲۱- جو کسی چیز کو اپنی نظر لگ جانے سے ڈرے کیا

کہے 232
۱۲۲-ضمیمہ 233
۱۲۳-محرم حج یا عمرہ میں لبیک کس طرح کہے 234
۱۲۴- گھبراہٹ کے وقت کیا کہے 235
۱۲۵-جب کافر کو چھینک آئے تو اسے کیا کہا
جائے 235
۱۲۶- کافر سلام کہے تو اسے کس طرح جواب
دے 236
۱۲۷-روزے دار سے کوئی شخص گالی گلوچ کرے تو
کیا کہے 236

۱۲۸ - ذبح کرتے وقت کیا کہے 236

۱۲۹ - سرکش شیطانوں کی خفیہ تدبیروں کے توڑ کے لئے کیا کہے 237

۱۳۰ - استغفار اور توبہ 239

۱۳۱ - سبحان اللہ والحمد للہ ولا الہ الا اللہ واللہ اکبر کہنے کی چند فضیلتیں 243

۱۳۲ - نبی ﷺ تسبیح کس طرح پڑھتے تھے 255

۱۳۳ - چند قرآنی دعائیں 256

۱۳۴ - فہرست 269

٭ گزارش ٭

پیارے اسلامی بھائیو اور بہنو! اگر آپ نے اس کتاب کو پڑھ کر استفادہ کر لیا ہے، تو پھر ہماری یہ گزارش ہے کہ آپ اسے اپنے عزیز واقارب کو ہدیہ دید یجئے تا کہ وہ اس سے فائدہ اٹھائیں: ''کیونکہ ہدایت کی راہ دکھانے والے کو عمل کرنے والے کے برابر اجر وثواب ملتا ہے، اور دونوں کے اجر وثواب میں کوئی کمی واقع نہیں ہوتی''۔ (مسلم)، اور اگر آپ ہماری دیگر مطبوعات سے فائدہ اٹھانا چاہتے ہیں تو ہم آپ کو اسلامک سنٹر سُلی - ریاض کے اندر خوش آمدید کہتے

ہیں، جو مخرج ۱۶ پر اسکانِ جزیرۃ کے شرق میں شارع ہارون رشید اور ابو عبیدہ بن جراح کے سگنل پر واقع ہے۔

یا آپ ہمیں درج ذیل ایڈریس پر خط بھیج سکتے ہیں، ان شاء اللہ ہم آپ کی خدمت کے لئے حاضر رہیں گے۔

المملكة العربية السعودية

ص ب : ١٤١٩ الرياض: ١١٤٣١

آپ کے اسلامی بھائی

منتظمین اسلامک سنٹر سلی - ریاض

ⓒ المكتب التعاوني للدعوة والإرشاد بالسلي، ١٤١٦هـ

فهرسة مكتبة الملك فهد الوطنية أثناء النشر

القحطاني ، سعيد بن علي بن وهف

حصن المسلم من أذكار الكتاب والسنة /

سعيد بن على بن وهف القحطاني – الرياض.

٢٩٠ ص ؛ ٨ × ١٢ سم

ردمك: x- ٩٩٦٠-٣١-٢٣٣

(النص باللغة الأردية)

١ – الأدعية والأوراد أ– العنوان

ديوي ٢١٢,٩٣ ١٦/ ٢٧٦٩

رقم الإيداع: ١٦/ ٢٧٦٩

ردمك: x- ٩٩٦٠-٣١-٢٣٣